خُدا کا بیٹا،
ہمارا نجات دہندہ

جیکی اوسچ

یسوع کی زندگی کے وسیلہ ہماری نجات کے لیے
خدا کا ظاہری منصوبہ

متی ، مرقس ، لوقا ، اور یوحنا کی کتابوں سے لی گئی کہانیاں

"...میں نے تیرے کلام میں اپنی اُمید کو رکھ لیا ہے ... "
زبور 119: 74

اقتباس کو بائبل مقدس، نیو انٹرنیشنل ورژن سے لیا گیا ہے (آر)، کاپی رائٹ (سی) 1973، 1978، 1984، منجانب انٹر نیشنل بائبل سوسائٹی، زونڈروان کی اجازت سے استعمال کر دہ ۔ با محفوظ تمام حقوق-(رائٹس)

آغاز

تعارف

سبق 1

اناجیل کے لیے وجہ

1- مریم اور یوسف کی کہانیاں
2- یوحنا کی کہانی
3- یسوع کی پیدائش
4- یسوع کی پیدائش کا اعلان

سبق 2
1- مجوسیوں کی تحقیق
2- مصر سے بچنا
3- یسوع کا ہیکل میں لایا جانا
4- یسوع او شعمون
5- یسوع اور حناہ

سبق 3
1- یسوع کی تلاش
2- یسوع کا اپنے باپ کے گھر میں پایا جانا
3- یسوع پطرس، اندریاس ، یعقوب او ر یوحنا کو بُلاتا ہے
4- یسوع متی کو بُلاتا ہے
5- یسوع کی پیروی کرنے سے کیا مراد ہے

سبق 4
1- یسوع کا پہلا معجزہ
2- کوڑھ (جذام) سے متعلقہ لاویوں کے قوانین
3- گنا ہ کا کوڑھ
4- کوڑھ والے شخص کا پاک صاف کیا جانا
5- میری زندگی کے اچھوت

سبق 5
1- چرواہے کے بغیر بھیڑ کی مانند
2- بھوکا ہجوم
3- یسوع پانچ ہزار کو کھانا کھلاتا ہے
4- عکس : کیا واقع ہوا تھا ؟
5- یسوع ، زندگی کی روٹی

 ©2013 CrossConnect ministries

سبق 6
1- یسوع طوفان کو تھما تا ہے
2- یسو ع میری کشتی پر حملہ کرنے والے طوفانوں کو تھماتا ہے
3- یسوع جانتا ہے کہ لعزرس بیمار ہے
4- یسوع جانتا ہے کہ لعزرس مردہ ہے
5- یسوع لعزرس کو موت سے چھڑاتا ہے

نظر ثانی : سٹڈی نمبر 12 - خدا کا بیٹا ، ہمارا نجات دہندہ

آغاز

جیسا کہ آپ اپنے بائبل کے مطالعہ کے ، " خدا کا بیٹا ، ہمارا نجات دہندہ" کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں ، یہ اُس مہم کو جاری رکھے گا جسے آپ کی بقیہ زندگی کو شکل دینے کے لیے تیار کیا گیا ہے - آپ کا سفر آپ کے لیے بے مثال ہو گا اور یہ بائبل میں آپ کے بڑھتے ہوئے علم کےسرگرم جذبے اور خواہشمند ہونے کا احاطہ کرے گا اور کچھ مزید نئے کرداروں اور بائبل کی سچائیوں کی داد رسی کرے گا - آپ کی اِس مطالعہ کے وعدوں کے لیے پابندی آپ کی زندگی کو مالا مال کر دے گی جب خدا آپ کے ساتھ اپنے کلام کے وسیلہ بات کرتا ہے۔
آپ کو پانچ چیزوں کو اپنے ہاتھ میں رکھنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے - یہ چیزیں پورے مطالعہ میں استعمال کی جائیں گی - آپ اِنہیں اپنے سیکھنے کے تجربے کو بڑھانے کے لیے روز مرہ کے مطالعہ کے لیے استعمال کریں گے -
1- یہ بائبل سٹڈی : خدا کا بیٹا ، ہمارا نجات دہندہ
2- بائبل مقدس کا نیو انٹرنیشنل ورژن (این آئی وی)- نوٹ: اگر آپ اِسکے لیے نئی خرید کر رہے ہیں ، تو ایسی بائبل دیکھیے جس میں یہ چیزیں ہوں :
الف - بائبل میں دی گئی انفرادی کتابوں کے ساتھ فہرست
ب- ہر صفحہ کے وسط میں قابلِ ترجیح کراس ریفرنس کے کالم
پ- بائبل کی پشت پر کنکورڈنس ، اور
ت- پشت پر کچھ بنیادی نقشے بھی پائے جاتے ہوں -
3- پین یا پینسل اور ہائی لائٹر
4- نوٹ بُک یا ٹیبلٹ
5- 3ضرب 5 یا 4ضرب6 کے انڈکس کارڈ -

چوتھے فیچر کے ساتھ جس کی نمبر2 میں فہرست دی گئی ہے آپ مناسب طریقے سے اپنی سٹڈی کی تیاری کریں گے اور کامیابی کے ساتھ کلام کے وسیلہ آگے بڑھنے کے لیے تیار رہیں گے - جب آپ اپنی بائبل خرید رہے ہوں تو اپنا انتخاب کرنے میں مدد کے لیے دُکاندار سے کچھ پوچھنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں - راہنمائی کے لیے کہیں خاص کر جب آپ دئے گئے کراس ریفرنس کی تلاش کر رہے ہوں -

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

کچھ جسے آپکو جاننے کی ضرورت ہے : بائبل کے مختلف ترجمے بیرون ملک بائبل سٹوروں اور برنس اور نوبل قسم کے سٹوروں پر دستیاب ہیں ۔ اِس مطالعہ کے لیے صلاح کردہ ترجمہ نیو انٹر نیشنل ورژن ہے ، جو این آئی وی کے طور پر جانا جاتا ہے ۔ اِس بائبل سٹڈی میں حوالہ جات این آئی وی ترجمہ میں سے ہیں ۔ اِس ورژن کو اصل عبارت سے ترجمہ کیا گیا ہے مفکرین متفق ہیں کہ یہ ترجمہ غیر معمولی طور پر درست اور آج کی زبان کے استعمال کے لیے ہے ۔ بہت سے دیگر اچھے ترجمے دستیاب ہیں اور بعض اوقات بائبل کے خاص اقتباس کوواضح کرنے میں مدد دیتے اور سمجھ دیتے ہیں ۔ مختلف ترجموں میں اضافہ کرتے ہوئے ، کچھ بائبلوں کو پبلشز کی جانب سے ؐ بائبل سٹڈیز" بائبل کی استقرائی سٹڈی"، یا لائف اپلیکیشن بائبل" کے طور پر پیش کیا جاتا ہے ۔ یہ بائبلیں کشادہ نوٹس اور دیگر وسیع فیچرز کی پیشکش کرتی ہیں ۔

اپنی بائبل کی نشاندہی کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں ۔ آپ کو اجازت ہے ! اِسی لیے قلم اور ہائی لائٹر شامل ہیں ۔ یہ مطالعہ کے لیے آپ کی اپنی بائبل ہے ۔ اپنے نوٹس ، اپنے انڈر لائن کرنے، ہائی لائٹ کرنے ، دائرہ اور تیر کے نشان لگانے کے ساتھ اِسے اپنی بنائیے! خیالات ، سوالات،اور مطالعہ کے ذریعہ اپنے سفر کے طریقہ کار کو ریکارڈ کرنے کے لیے آپ کو اپنی نوٹ بک یا ٹیبلٹ استعمال کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے ۔

چھ اسباق میں سے ہر ایک کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ۔ یہ حصے محض آپ کو بروقت انداز میں مطالعہ کے ذریعے آگے بڑھنے میں مدد کرتے ہوئے راہنمائی کریں گے۔ آپ کے مطالعہ کی رفتار آپ پر منحصر ہے ۔ بعض اوقات سبق زیادہ وقت کا تقاضا کرتا ہے اُس کی نسبت جو آپ کے پاس ہوتا ہے او ر یہ تقاضا کرے گا کہ آپ اِسے ایک سے زائد نشستوں میں مکمل کریں ۔ دوسرے اوقات پر آپ شاید سبق کے ایک حصے کو مکمل کریں اور اگلے پر جانے کا انتخاب کریں ۔

اگر یہ بائبل کے مطالعہ کی آپ کی پہلی کوشش ہے ، تو آپ کو اِس مطالعہ(سٹڈی) بعنوان "بائبل کو اپنا بنایے" کے ساتھ آغاز کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے ۔ یہ ایسا مطالعہ ہے جو آپ کی سٹڈی میں اشاراتی اوزار مہیا کرتی ہے اور آپ کو بائبل میں مکمل آگاہ ہونے کے قابل بناتی ہے ۔ بائبل کو اپنا بنایے کو ویب سائٹ سے ڈاون لوڈ کیا جا سکتا ہے ۔
اضافی یونٹس کو بھی بلا معاوضہ ڈاون لوڈ کیا جا سکتا ہے ۔

"خدا کا منصوبہ ، ہمارا انتخاب" پیدائش کے پہلے گیارہ ابواب کامطالعہ ہے ۔
"خدا کا وعدہ ، ہماری برکت" ابراہام کی کہانی ہے جو پیدائش12-25 میں پائی جاتی ہے ۔
"خدا کی وفاداری ، ہماری اُمید " اضحاق اور یعقوب کی کہانی ہے جو پیدائش 25 : 36 میں تحریر ہے ۔
"خدا کی معافی ، ہماری آزادی" ، پیدائش 37- 50 میں یوسف اور اُس کے بھائیوں کی کہانی ہے ۔
"خدا کا بُلاوہ ، ہماری رہائی "۔ حصہ اول اور دوم میں خروج کی کتاب شامل ہے
خدا کی حضوری ، ہماری فتح " یشوع اور قضاۃ کی کتابوں میں سے لی گئی کہانیوں کی سٹڈی ہے ۔
خدا کی مرضی ، ہمارا رستہ جس میں روت ، سیموئیل اور ساول کی کہانیاں شامل ہیں ۔
خدا کا رحم ، ہماری نجات میں داود اور سلیمان ،ایلیاہ اور الیشع کی کہانیاں شامل ہیں ۔
خدا کا کفارہ ، ہماری راستبازی دانی ، یوناہ ، عزرا اور نحمیاہ کی کہانیوں پر غور کرتی ہے ۔
اگرچہ یہ مطالعات سفارش کر دہ ہیں ، یہ اِس دسویں یونٹ بعنوان "خدا کا بیٹا ، ہمارانجات دہندہ " کے مطالعہ میں کامیابی کے لیے ضروری نہیں ہیں۔

آخر پر ، آپ کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اِس سٹڈی کو آپ کے لیے لکھا گیا ہے تاکہ آپ اپنے طور پر سیکھنے کے قابل بن جائیں ۔ اِسے دوستانہ طریق کے ساتھ تیار کیا گیا ہے ۔ خود نظم و ضبط کے درجہ کے ساتھ آپ مواد کو بغیر کسی مشکل کے ڈھانپ لیں گے ۔ اور اُسی وقت ، سٹڈی خوش کن ہو گی ۔ آپ نئی معلومات کی حاصل کریں گے ۔ آپ

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

دوسروں کے ساتھ نئی سیکھ اور بصیرتوں کو بانٹیں گے ۔ اور ، آپ سے کچھ چیلنجنگ سوالات پوچھے جائیں گے جو جوابات مانگیں گے ۔

اِس جواب کی پیش بینی کرتے ہوئے آپ کو مطالعہ کے لیے اپنے ساتھ دو دوستوں کو سنجیدگی سے دعوت دینے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے ۔ ہو سکتا ہے کہ آپ اور آپ کی بیوی دو یا تین جوڑوں کو اپنے ساتھ سٹڈی میں شامل کرنا پسند کرے ۔ ہو سکتا ہے آپ ایسے کمپلس کے کمرے میں رہتے ہوں اور آپ کے دوست ہوں جنہیں آپ مطالعہ میں دعوت دینا پسند کرتے ہوں ۔ ہو سکتا ہے کوئی کام کے وقت سیکھنے کے لیے دعوت دے اُسے جو خدا بائبل میں کہتا ہے ۔ ہو سکتا ہے آپ کسی کلیسیا (چرچ) سے منسلک ہوں یا چرچ کو جانتے ہوں جہاں اِس کی کلاس کی پیشکش کی جاتی ہو جہاں طالبِ علمو ں کو اُس بارے بات چیت کرنے کی اجازت ہو جو اُنہوں نے پورے ہفتہ کے دوران سیکھا ہوتا ہے ۔ جو کوئی بھی آپ کی صورتِ حال ہو ، ہفتہ میں ایک بار ایک چھوٹے گروہ میں اکٹھے ہوتے ہوئے ایک محفوظ ماحول بنائے جہاں آپ اکٹھے دوستوں کے طور پر بائبل کے مطالعہ میں بڑھ سکیں اور بصیرتوں کو بانٹ سکیں ۔ آپ کے سٹڈی گروپ میں افراد ، خواہ وہ بڑا ہو یا چھوٹا ، وہ آپ کے مطالعہ کو بھر پور بنا دے گا جیسے آپ اُن کی مدد کرتے ہوئے اُنہیں بھر پور بناتے ہیں !

اب آغاز کرنے کا وقت ہے ! آئیں مہم کو جاری رکھیں !

 ©2013 CrossConnect ministries

تعارف

پوری تاریخ میں خدا مشن پر رہا ہے ، اور یہ مشن ہمارا اپنے ساتھ تعلق رکھنے کے لیے واپس بُلانے کا ہے ۔ پیدائش 3 میں کامل تعلق جسے خدا آدم اور حوا کے ساتھ رکھتا تھا اُن کی نافرمانی کے سبب تباہ ہو چُکا تھا ۔ بہر حال ، پھربھی خدا نے باغ میں ، اُس سب کو جو ٹوٹ چُکا تھا اُسے دوبارہ جوڑنے کا عمل شروع کیا ۔ پیدائش 3 : 15 میں اُس نے نجات دہندہ کا پہلا وعدہ کیا ۔ اُس کا مشن شروع ہوا جب اُس نے ساری مخلوقات کو اپنے ساتھ پیارے تعلق میں رکھنے کے لیے واپس بُلایا ۔

اب جیسا کہ ہم اپنا چار اناجیل (متی ، مرقس ، لوقا اور یوحنا)کا مطالعہ شروع کرتے ہیں ، جو کہ نئے عہد نامے کی پہلی چار کتابیں ہیں ، اِس میں ہم خدا کے منصوبے کو سیکھیں گے ، اپنے مشن کو انجام دینے کے لیے اُس کے طریقہ کار کو سیکھیں گے ۔ خدا کا چیمپین ، اُس کا اکلوتا بیٹا یسوع ، ایک بچے کے طور پرآتا ہے ، زمین پر ایک انسان کے طور پر زندگی بسر کرتا ہے ، پھر دُکھ برداشت کرتا اور مرتا ہے تاکہ ہمارے سب گناہوں کی ادائیگی کی جا سکے جن میں ہماری غلط کاریاں شامل ہیں جنھو ں نے ہمیں خدا دے الگ کر دیا ۔ یسوع نے ایسا اِس لیے کیا تاکہ تعلق جسے خدا تخلیق کے وقت بنی نوع انسان سے رکھنے کا خواہاں تھا اُس سارے کی ایک بار پھر تجدید ہو سکے ۔ یسوع ، خدا کا چیمپین ، نے یہ سب کچھ ہمارے لیے کیا جسے ہم اپنے طور پر نہیں کر سکتے تھے ۔ ہم وعدہ کیے ہوئے نجات دہندہ ، یسوع مسیح ، مسیحا ، خدا کے بیٹے کو دیکھیں گے جسے گناہ اور موت پر فاتح کے طور پر عیاں کیا گیا ہے ۔

اِس مطالعہ کے سب اسباق میں ہم اُن کہانیوں کو پڑھیں گے جو عیاں کرتی ہیں کہ یسوع کون ہے ۔ ہم اِن چار اناجیل کے درمیان آگے پیچھے جائیں گے تاکہ ہم اُ س کے ساتھ خدا کے بیٹے اور دُنیا کے نجات دہندہ کے طور پر آگاہی حاصل کرنے میں بڑھ سکیں ۔ کچھ کہانیاں صرف ایک یا دو انجیل کے مصنفین نے بتائی ہیں لیکن دیگر کو اِن چاروں میں بتایا گیا ہے ۔ یہاں مصنفین کے درمیان کچھ تصاد م کو آشکارہ کیا جائے گا لیکن رستے سے نہ ہٹیں ۔ یاد رکھیے کہ ہر مصنف کا ایک ٹارگٹ گروپ ہے جس تک پہنچنے کی وہ کوشش کر رہا ہے اور سب مصنفین عینی شاہدین نہیں تھے ۔

ایک مرتبہ پھر ، اِس مختصر مطالعہ میں یسوع کے بارے تمام قلمبند کی گئی کہانیوں کو شامل کرنا نا ممکن ہے ۔ کہانیاں جن کا انتخاب کیا گیا ہے آپ کے آغاز کے لیے ہونگیں ۔ یاد رکھیے کہ خداوند باپ آپ سے چاہتا ہے کہ آپ اُس عظیم محبت کو جانیں جسے وہ آپ کے لیے رکھتا ہے اور اُس تعلق کو جسے وہ آپ کے ساتھ بانٹنا چاہتا ہے ۔ آپ یسوع کو اپنے نجات دہندہ اوررہائی دینے والے کے طور پر جاننے سے لطف اندوز ہونگے!

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

سبق نمبر ایک ۔ حصہ 1

تعارف:
کئی سینکڑوں برس گُزر چُکے تھے جب اسرائیل کے باقی ماندہ بابل سے واپس آئے تھے اور ایک مرتبہ پھر وعدہ کی سر زمین میں رہائش پذیر ہوئے تھے ۔ اِس عرصہ کے دوران ، ملاکی (پُرانے عہد نامے) اور یسوع کی پیدائش (نئے عہد نامے) کے درمیان وقت پر ، یہودی عبرانی اور رومی فاتحین اور حکمرانوں کے ظُلم کیے جانے والے بنے ۔ نئے عہد نامے کے آغا ز پر ہیرودیس روم کے ماتحت تھا اور فلطسین کا سنگدل حکمران تھا ، وہ ملک جسے خدا کی طرف سے اپنے لوگوں اسرائیلیوں کو دیا گیا تھا ۔

نئے عہد نامے کی پہلی چار کتابیں متی ، مرقس ، لوقا اور یوحنا کی طرف سے لکھی گئی چار اناجیل ہیں ۔ اُن آدمیوں میں سے ہر ایک نے مختلف نقطہ نظر سے اور ذہن میں مختلف سامعین کو رکھتے ہوئے لکھا ۔ مثال کے طور پر ، متی چاہتا تھا کہ اُس کے یہودی راہنما یہ جانیں کہ یسوع وعدہ کیا ہوا مسیحا تھا جس نے نبیوں کی جیسے کہ یسعیاہ اور یرمیاہ کی نبوتوں کو پورا کیا ۔ دوسری جانب لوقا، تھیفلس (لوقا 1 : 3) کو اور دوسرے رومیوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے لکھا جو مسح کیے ہوئے مسیحا کے بارے سیکھ رہے تھے جسے یسوع کہا گیا ۔

جیسا کہ ہماری بائبل کی سٹڈی جاری رہتی ہے ہم یسو ع پر اپنی توجہ مرکوز کریں گے ۔ ہم اُس کے ساتھ واقفیت کو حاصل کریں گے جب ہم بائبل میں پائی جانے والی چند کہانیوں کا قیاس کریں گے ۔ دونو لوقا اور یوحنا جُڑے ہوئے ہیں ، کیوں اُنھوں نے یسوع کی زندگی کی تفصیل کو لکھا ۔

الف۔ ہمیں لوقا 1 : 3۔ 4 میں کیا بتایا گیا ہے ؟

____

____

ب۔ یوحنا 20: 31 ہمیں کیا بتاتی ہے ؟

____

____

لوقا چاہتا تھا کہ تھیفلس اُن سچائیوں کے بارے یقینی طور پر جانیں جو اُس نے سکھائی تھیں ۔ یوحنا نے اِس لیے لکھا کہ وہ جو اِس کا مطالعہ کرتے ہیں جو اُس نے لکھا کہ وہ اِس کا یقین کریں کہ یسوع ہی مسیح ہے اور یقین رکھنے سے وہ ابدی زندگی کو رکھیں گے ۔ بہت سے لوگ اپنی زندگیوں کے لیے مقاصد رکھتے ہیں ۔ وہ اپنے دلوں اور ذہنوں کو اُن مقاصد پر اُنہیں پورا کرنے پر زور دیتے ہیں ۔ فلپیوں 3 : 10 میں مقدس لولس اِس مقصد کو بانٹتا ہے ۔ وہ کہتا ہے ، " میں مسیح کو جاننا چاہتا ہوں "۔ خدا کرے کہ یہ مقصد ہماری زندگیوں کے لیے بھی ہو کہ ہم بھی یسوع مسیح کو خداوند کے طور پر ، نجات دہندہ کے طور پر اور ا یک دوست کے طور پر جانیں ، اور اُسے جانتے ہوئے ہم اُس پر ایمان رکھیں اور اُس کے نام میں زندگی پائیں ۔

دعا:

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

اے مہربان باپ ، میں اناجیل میں اِس تازہ سفر میں شریک ہونے جا رہا ہوں اُس خوشخبری کے لیے جو تُو نے پوری دُنیا کو سنائی ۔ یسوع خوشخبری ہے ۔ مجھے اِس قابل بناکہ میں اُسے جانوں جیسے میں سیکھے اور سمجھ کو حاصل کرنے کی تلاش کرتا ہوں کہ وہ کون ہے ، وہ کیوں زمین پر رہنے کے لیے آیا ، اور جیسے اُس کی زندگی مجھ پر اثر انداز ہوتی ہے ۔ میرے ذہن کو چُست و چوبند رکھ اور میرے دل کو سُننے کا مشتاق بنا ۔ کہانیو ں ، معجزات ، اور مثالوں کے لیے میرے دل کو کھول ۔ وہ تیرے الفاظ ہیں اور وہ ذرایع جو تُو میرے لیے اپنے آپ کو ظاہر کرنے کے لیے عیاں کرتا ہے جیسے میں تیرے بیٹے ، یسوع مسیح اپنے خداوند کو جاننے کے لیے آتا ہوں ۔

درس و تدریس :

متی کی کتاب یسوع کے نسب نامے کے ساتھ شروع ہوتی ہے ۔ سوال جس کا متی جواب دے رہا ہے وہ یہ کہ : یسوع کہاں سے آیا تھا ؟ اُس کی نسل کیا تھی ؟ جیسا کہ آپ 2 – 17 آیات پر نظر ڈالتے ہیں تو اُن میں سے کچھ ناموں سے آپ واقف ہونگے ۔ ایک لمحہ لیجیے اور اُن افراد کے ناموں کی نشاندہی کیجیے جس کی آپ پہچان رکھتے ہیں ۔
آیات 1-6 اے ہمیں ابراہام (پیدائش 12) سے دانی ایل (1 سیموئیل 16) تک لاتی ہیں
آیات 6 بی -11 میں اسرائیل کے بادشاہوں کی پُشتیں شامل ہیں (1 سلاطین اور 2 سلاطین)
آیات 12- 16 بابل کی اسیری سے لیکر یسوع کی پیدائش تک کے سالوں کو لاتی ہیں ۔

نوٹ: ۔ متی یہودی آباو اجداد میں دو دیو ہیکل ، ابراہام اور داود کی بات کرتا ہے ، یہ یسوع کے تمام آباو اجدا د کی فہرست نہیں دیتی ، کیونکہ یہودیوں کو لکھ رہا ہے ، یہ اہم ہے کہ یہ نسب نامہ اُن کے بزرگ ابراہام سے شروع ہوتا ہے ۔ ابراہام کی مانند ، داود بادشا ہ کا ذکر جو 6 آیت میں ہوا ہے یہ یہودی لوگوں کے ایک اور ذو معنی بزرگ کی طرف اشارہ ہے ۔ متی کی انجیل (9: 27، 20- 30) میں ، مثال کے طور پر ، داود کا چھوٹا بیٹے کی پہچان یسوع ، مسیحا کے طور پر ہوتی ہے ، اُس مسح کیے ہوئے کی مانند جس کا اسرائیل نے اُن کی پوری تاریخ میں انتظار کیا تھا ۔
لوقا بھی لوقا 3 : 23 - 38 میں یسوع کے نسب نامے کو قلمبند کر تی ہے ۔ اِس نسب نامے میں کیا فرق ہے ؟

لوقا کہاں سے شروع کرتا ہے ؟

کتنا پیچھے تک لوقا یسوع کے نسب نامے کی کھوج لگاتا ہے ؟

یسوع کو یوسف کا بیٹا خیال کیا جاتا تھا لیکن لوقا ہمیں بتاتا ہے کہ وہ آدم سے بھی پہلے تھا !

وہ________________ کا________________ (آیت 38)۔

©2013 CrossConnect ministries

سبق نمبر ایک ۔ حصہ 2

اسائنمنٹ:

لوقا 1 : 26- 38 میں مریم کی کہانی کو پڑھیے ۔

1- آیات 26 اور 27 میں کونسی حقیقتیں ہیں ؟

___

2- فرشتہ کے سلام اور پیغام کے لیے مریم کا ردِ عمل کیا تھا ؟

___

3- فرشتہ کی ملاقا ت میں مریم کا جوا ب کیا تھا ؟

___

مشق:

1- آیات 26- 27: مریم کی رشتہ دار الیضبات چھ ماہ سے حاملہ تھی جب خدا فرشتہ ___

الف- جبرائیل کو بھیجا گیا ___ اُس قصبہ میں ___

خاص طور پر ___ اُس قوم کے لیے ___

ب- آدمی کا نام ___ نسل ___

ج- اُس کا نام ___

2- جبرائیل مریم کو بتاتا ہے کہ اُس نے خدا کی نظر میں عز ت پائی ہے (30 آیے)- کیونکہ اُس نے خدا کی نظر میں عزت پائی ہے ، اُس کے ساتھ کیا رونما ہو گا (31 آیت)؟

___

___

3- اُس کے بیٹے کے ساتھ کیا ہوگا (32 - 33 آیات)

___

4- مریم نے کیسے جواب دتا ؟

الف- فرشتہ کے سلام کے لیے (29 آیت)؟

___

ب- اُس خبر کے لیے کہ وہ یسوع نامی بیٹے کو جنم دے گی (34 آیت)؟

___

___

ج- الفاظ کے لیے " خدا کے ساتھ کچھ بھی نا ممکن نہیں (38 آیت)؟

©2013 CrossConnect ministries

5- یسوع کو کیا نام دیے جائیں گے ؟

الف- 32 آیت : ______

ب- 35 آیت: ______

6- مریم کی کہانی کیسے اختتام پذیر ہوتی ہے (38 آیت)؟

اسائنمنٹ:

متی 1 : 18 -25 میں یوسف کی کہانی کو پڑھیے -

1- آیات 18- 19 میں کونسی حقیقتیں ہیں ؟

2-آیات 20- 21 میں کس خواب کو آشکاہ کیا گیا تھا ؟

3- آیات 22- 23 کے مطابق کس نبوت کو پورا ہونا تھا ؟

4- آیات 24- 25 میں اُس خواب کے لیے یوسف کا کیا جواب تھا ؟

5- مریم اور یوسف کی کہانیوں میں کونسی چیزیں ایک جیسی ہیں ؟

مشق:

1- ناموں اور اُن کے معنی کی فہرست بنایے جو یسوع کا حوالہ دیتے ہیں :

الف- آیت 16، 18 : ______ معنی : ______

ب- آیت 21: ______ معنی : ______

ج- آیت 23 : ______ معنی : ______

نوٹ: - دونوں عبرانی اور یونانی زبانیں اِن معنی میں بصیرت دیتی ہیں - یسوع کا مطلب نجات دہندہ ہے - یسوع یونانی زبان کا لفظ ہے جو عبرانی لفظ یشوع سے ہے جس کا مطلب خداوند بچاتا ہے - مسیح یونانی لفظ ہے جو عبرانی میں لفظ مسیحا ، مسح شُدہ ہے - اعمانوئیل ، کے حروف بھی ایمانوئیل ہیں ، جو عبرانی لفظ ہے جس کا مطلب خدا ہمارے ساتھ ہے -

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

2- یوسف کی منکوحہ حاملہ ہے -- انسانی نقطہ نظر سے درست چیز کرنا چاہتے ہوئے ، یوسف نے کیا کرنے کا منصوبہ بنایا (19 آیت)؟

____

____

3- بچہ جو اُس کے بطن میں تھا وہ نہیں__________________ بلکہ

__________________جس نے اُس میں کام کیا اور اُس نے جنم

__________________دیا (21 - 22 آیات)

4-یوسف نیند سے جاگا - اُس نے فرمانبرداری کے ساتھ جواب دتا - کیسی دلچسپ حقیقت ہے جو 25 آیت میں دی گئی تھی ؟

____

غور و خوص:

کیسا طریقہ ہے جس سے کہانی شروع ہوتی ہے ! خدا ایک بچے کے طور پر ، خدا بیٹے ، ابنِ بشر کے طور پر زمین پر آنے والا تھا - سینکڑوں سالوں سے خدا کے لوگ وعدہ کیے ہوئے مسیحا کا انتظار کر رہے تھے - اسیری اور غلامی کے سا ل اُمید کی چمکنے والی روشنی کے ساتھ ختم ہو چُکے تھے ، اُمید جو یہ تھی کہ کسی دن نجات دہندہ آیئے گا اور اُن کا چھڑانے والا بنے گا - اور ، اب خدا اِس نوجوان لڑکی کے پاس اُمیدکے پیغام کے ساتھ بھیجتا ہے - مسیحا کو روح القدس کی قدرت سے مریم کے بطن میں پڑنا تھا نہ کہ کسے آدمی سے ، اور یوسف اپی بیویں کو اپنے ہاں لے آنے سے نہیں ڈرتا تھا -

کوئی مدد نہیں کر سکتا بلکہ حیران ہوتا ہے کہ مریم کے لیے یہ کیسا ہو گا اور فرشتے کا اُس سے ملنا اور پیغام پہنچانا ، یا مزید معاملہ ، یوسف کے لیے ، راستباز بننا اور ہر چیز کو بہتر انداز میں کرنے کی چاہ رکھنا - اب مریم خدا کی مرضی کی اطاعت کرتی ہے اور یوسف خدا کے حکم کا فرمانبردار ہے - وہ اپنی بیوی کے طور پر مریم کو گھر لے آتا ہے اور اُس کے ساتھ کسی قسم کا جنسی تعلق نہیں رکھتا جب تک اُس نے بچے یسوع کو جنم نہیں دے دیا تھا -

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

سبق نمبر ایک ۔ حصہ 3

تعارف:
جیسا کہ ہم خدائی شخص یسوع کی اِس سٹڈی کو جار ی رکھ رہے ہیں اِس کے لیے ہمیں یوحنا کی کتاب پر غور کرنے کی ضرورت ہے ۔ پہلے باب میں مقدس یوحنا بھی ہمیں یسوع کے بارے ، اُس کی ابتدا کے بارے بتانا چاہتا ہے ۔ وہ کون تھا ؟ وہ کہاں سے آیا تھا ؟ وہ کیوں آیا تھا ؟ اُسے کیا پسند تھا ؟ یوحنا دونوں یہودیوں (اسرائیلیوں) اور غیر قوموں (غیر اسرائیلی لوگوں) کے لیے لکھ رہا ہے ۔ یاد رکھیے کہ یوحنا ایک مبشر ہونے کے طور پر سب لوگوں سے چاہتا تھا کہ وہ ایمان رکھیں اور اُس کے نام پر زندگی پائیں (یوحنا 20: 30- 31)

اسائنمنٹ:
یوحنا 1 : 1- 5 ، 9 -14 ، 16- 18 کو پڑھیے ۔ ہم مریم اور یوسف کی کہانی کو پڑھتے ہیں ۔ یہ یسوع کے بارے یوحنا کی کہانی ہے جسے وہ کلام کے طور پر پیش کرتا ہے ۔ یوحنا ہم سے کیا چاہتا ہے کہ ہم یسوع کے بارے سیکھیں ؟ یہ باب دونوں پڑھنے اور سمجھنے کے لیے چیلنگ ہے ۔ جب آپ اِس کا مطالعہ کرتے ہیں تو اپنے آپ کو صابر بنایے ۔ الفاظ ، جملوں اور تصویری الفاظ کو پین یا مارکر کے ساتھ انڈر لائن کرتے ہوئے آہستہ آہستہ پڑھیے جو آپ کو منصوبہ بندی یا بصیرت دیں گے ۔ یسوع کون ہے ؟

مشق:
1- آیات 1 - 5
الف۔ ہمیں 1 آیت میں یسوع کے بارے کونسی تین سچائیاں بتائی گئی ہیں ۔

____

____

____

ب۔ یسوع کا تخلیق کے ساتھ کیا تعلق تھا (3 آیت)؟

____

____

ج۔ اُس میں ______________________________ (4 آیت)

د۔ اُس کی زندگی ______________________________ ساری انسانیت کے لیے (4 آیت)

ح۔ نور ____________________ میں

____________________لیکن

____________________ نہیں (5 آیت)

2- آیات 9 -14

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

الف۔ سچائی ______________ دیتی
ہے______________ ہر ایک شخص کو جو آتا ہے
______________(9 آیت)۔ یسوع دُنیا کے نور کے طور پر آیا ۔
ب۔ یسوع دُنیا میں تھا کہ اُسے ______________ اب
______________نہیں ،
______________اُسے (10
آیت)
ج۔ یسوع اُن کے پاس آیا جو اُس کے اپنے تھے (اسرائیلی) ، لیکن اُس کے اپنوں
نے______________ (11 آیت)
د۔ جو اُن سب کو دیا گیا تھا جنہوں نے اُسے قبول کیا اور اُس کے نام پر یقین کیا (12 آیت)؟

____

چ۔ ہم اُس کے فرزند بنتے ہیں ______________ جو پیدا
(13 آیت)؟
ح۔ یسوع ، کلا م ، بنا ______________اور______________
ہمارے درمیان رہا ۔ ہم (جو اُسے حاصل کرتے ہیں ۔ 12 آیت) اُسے دیکھ چُکے ہیں ______________ اُس
ایک کا جلال اور وہ جو آیا______________پوری طرح
اور______________ (14 آیت)
3۔ آیات 16۔ 18
الف۔ شروع سے ______________اُس کا______________ ہ سب
______________ ایک
______________ ایک دوسرے کے بعد (
16آیت)
ب______________حوالہ کیا گیا______________
اور______________ آیا ۔
______________(17 آیت)۔
ج۔ کسی نے نہیں دیکھا ______________کون ہم پر باپ کو آشکارہ کرتا ہے ؟ کون چاہتا ہے کہ ہم
اُسے جانیں ؟ آئیں سب سے پہلے دیکھتے ہیں جو خد ا باپ کو پسند ہے (18 آیت)؟

____

نوٹ: اِس آیت کے ساتھ ہم تثلیث ، خدا باپ ، خدا بیٹا ، اور خدا روح القدس کی جھلک کو پاتے ہوئے شروع کرتے ہیں ۔ یہ سب ایک خدا ہیں ، ایک اور واحد ، پُر فضل اور برحق!

یاد دہانی:

اِس سے قطع نظر کہ کیسے آپ اِس مطالعی میں اِس نقطہ کو محسوس کرتے ہیں ، یوحنا 1 : 14 بہت معنی خیز آیت ہے اور یہ یوحنا کی کتاب کے موضوع کو جاری رکھتی ہے ۔ " کلمہ (یوحنا کے یسوع کے لیے تعارفی لفظ) مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا --- جو باپ سے آیا تھا ، فضل اور سچائی سے معمور۔" پُرانے عہد نامے کی بہت سے کہانیوں میں ہم نے خدا کے اپنے لوگوں کے درمیان سکونت پذیر ہونے کے بارے بات کی ۔ آگ اور بادل کا ستون جس نے 4 سالوں کے درمیان اسرائیلیوں کے ساتھ سفر کیا جب وہ بیابان میں تھے جس نے اُنہیں یاد دلایا کہ خدا اُن کے ساتھ تھا ۔ خدا کی ہیکل کو موسیٰ نے تعمیر کرایا جس کی خدمت لوگوں کے طور پر کی گئی کہ خدا کو اُن کے ساتھ ہونا تھا اور اُن میں رہنا تھا ۔ ا ب ہم خدا کے اُس خدائی بشر یسو ع مسیح، عمانوئیل ، خدا ہمارے ساتھ ہے ، میں سکونت اختیار کرنے کو رکھتے ہیں ۔

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

جو ہمیں اُ س کے ہمارے درمیا ن سکونت اختیار کرنے کے ساتھ تیز بناتا ہے وہ یہ کہ وہ ہمارے لیے فضل اور سچائی کے ساتھ آتا ہے ۔ ہم اپنے آپ میں خدا کی غیر مشروط محبت کا تجربہ کرتے ہیں ۔ ہم اُس کے فضل کا تجربہ کرتے ہیں ۔ ہم یسوع میں بھی کو پاتے ہیں ۔ وہ راہ ، حق اور زندگی ہے (یوحنا 14 : 6) ۔ وہ سچائی کی بات کرتا ہے ۔ وہ کہتا ہے کہ وہ ہیشہ ہمارے ساتھ ہے (متی 1 : 23، 28 : 20) ، اور وہ ہے ۔ وہ کہتا ہے کہ کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور بچانے آیا ہے (لوقا 19: 10)۔ و ہ کہتا ہے کہ ہم ہر اُس چیز سے آزاد ہوتے ہیں جو ہمیں اپاہج زندگی بسر کرنے کا سبب بنتی ہے (لوقا 13 : 12) وہ کہتا ہے کہ یسو ع ، دُنیا کے نجات دہندہ پر ایمان رکھنے سے ہمیں ابدی زندگی ملتی ہے (یوحنا 3 : 16 - 17)۔ اُس کا کلام سچائی ہے جو ہمیں آزاد کرتا ہے (یوحنا 8 : 32)۔ خدا کی سچائی اُس کا فضل ، ہمارے لیے اُس کی محبت کے تحفے کو عیاں کرتی ہے ۔

انڈکس کارڈ پر 14 آیت کو لکھیں اور اُس میں اضافی نوٹس کا اضافہ کریں جب آپ خوشخبری کی کتابوں ، اناجیل کا مطالعہ کرنا جاری رکھتے ہیں ۔ اپنی اِس آگاہی میں بڑھیں کہ کیسے خدا کی عظیم محبت یسوع کے ویلا ، اُس ایک کے وسیلہ کو فضل اور سچائی سے معمور ہے کے وسیلہ آتی ہے ۔

نظر ثانی :

یسوع باپ کے اکلوتے بیٹے کے طور پر آیا ۔ اُس کے نام ہمیں بتا چُکے ہیں کہ وہ کون ہے اور اُس کا یہاں اِس زمین پر کیا مشن تھا ۔ نظر ثانی کے طور پر اِن چند ناموں کو یاد کیجیے اور یہ کہ وہ ہمیں اُس کے بارے کیا بتاتے ہیں ۔

نام	**مطلب اور مشن**
یسوع	
مسیح	
عمانوئیل / امانوئیل	
قادرِ مطلق کا بیٹا	
خدا کا بیٹا	

مندرجہ بالا ناموں میں اضافہ کرتے ہوئے ، یوحنا ، انجیل نویس ، یسوع کی کلام (کلمہ) کے طور پر بات کرتا ہے جو کہ خدا کا تھا ، جسے پیدا نہیں کیا گیا تھا بلکہ اُس نے سب کو پیدا کیا تھا (یوحنا 1 : 1 - 3) ۔

©2013 CrossConnect ministries

سبق نمبر ایک ۔ حصہ 4

تعارف: ہم ابھی بائبل کی بہت جانی پہچانی سٹڈی کا مطالعہ کرنے کے لیے تیار ہیں ۔ پوری دُنیا میں مسیحی ایمانداروں کے لیے کہ کرسمس کی کہانی ہے ، کہانی جو ایک باپ اپنے پہلوٹھے بیٹے ، یسوع کی پیدائش کے بارے بتاتا ہے ۔

اسائنمنٹ:

پڑھیے لوقا 2: 1- 7 ۔ جب آپ مطالعہ کرتے ہیں ، تو اُن مختلف چیزوں پر غور کیجیے جو با پ ہمیں بتانا چاہتا ہے :

اُس کے بیٹے کی پیدائش کے وقت حالات و واقعیات

سماوی جشن ، اور

خوشخبری کے لیے جواب

مشق:

1۔ اسرائیل کی سرزمین رومی حکومت کے ماتحت تھی ۔ حکمران بادشاہ کون تھا (1 آیت)؟

____

2۔ قیصر کا فرمان کیا تھا (1 آیت)؟

____

3۔ یسوع کی پیدائش مصنف مقدس لوقا کی انجیل کے مطابق ہوئی ۔ دوسرا حوالہ کونسا ہے جو جس کی اُس نے 2 آیت کے مطابق واقع کی تاریخ دی ؟

____

دونوں قیصر اگستس (رومی شہنشاہ) اور کورینس (سوریہ) نے اُس سال مردم شماری کا حکم دیا تھا ۔ مردم شماری کا استعمال محض ٹیکس حاصل کرنے کے مقاصد کے لیے تھاکیونکہ اسرائیلی رومیوں کے تحت عسکری خدمت کا نمونہ تھے ۔

1۔ کہاں ہر کسی کو نام در ج کراونے تھے (3 آیت)؟

____

2۔ یوسف کے لیے اِس فرمان کا کیا مطلب تھا (4 آیت)۔ نقشے پر اُس کے سفر کا تعاقب کیجیے ۔

الف۔ وہ کہاں رہ رہا تھا ؟ کس قصبہ میں

؟______________________________________

ب۔ وہ فلسطین کے کس علاقے میں رہ رہا تھا

؟______________________________________

ج۔ اُسے کہاں خبر کرنے کی ضرورت تھی

؟______________________________________

د۔ اُسے اِس خاص قصبے کے لیے کیوں سفر کرنے کی ضرورت پیش آئی

؟______________________________

3۔ مریم کے لیے اِس فرمان کا کیا مطلب تھا (5 آیت)؟

____

____

©2013 CrossConnect ministries

نوٹ: ناصرف اور بیت الحم کے مابین سفر کے لیے تین دن لگتے تھے ۔ بار ہ سالہ اور اِس سے زائد عمر کی عورتوں کے لیے نام درج کروانا ضروری تھا اور رائے دہی کا ٹیکس ادا کرنا تھا ۔
1۔ اور ، کیا رونما ہوا جب یوسف او ر مریم بیت الحم میں تھے (6 آیت)؟

____

____

7 آیت: "اور اُس نے دیا________________ اُس کو

________________ وہ ________________

اور________________ کیونکہ

وہاں________________________________

"۔

غور و خوص :

تھوڑا وقت لیجیے اور قیاس کیجیے کہ ایسے بے موقع فرمان کا مریم اور یوسف کے لیے کیا معنی تھا۔

____

____

بغیر کسی شک کے ، ناصر ت میں یہ خاندان مریم کے وضع حمل کی پیش بینی کر رہا تھا ۔ مریم ، بچے کے ساتھ ، بے آرام تھی اور حیران تھی کہ اگر اِس سفر کو اِس خاص وقت پر بہت ضروری ہونا تھا ۔ یہ بھی ممکن تھا کہ اُسے بچے کی پیدائش تک انتظار کرنا تھا ۔ دوسری جانب یوسف، اُس نے ہر چیز کی بہت محتاط طور پر منصوبہ بندی کر لی تھی ۔ اُس نے شاید دو مرتبہ اِس کی گھر میں مشق کر لی تھی ۔ آ پ کے ذہن میں کیا ہو گا کیا آپ نے کبھی اُن کے ساتھ سفر کیا تھا ؟

____

____

____

خدا خاص مقصد کے ساتھ کام کرتا ہے ۔ میکاہ 5 : 2 میں میکاہ نبی کی نبوت کا قیاس کیجیے ۔ اِس آیت کو تحریر کیجیے :

____

____

____

اسرائیل پر یہ حکمران کہاں تھا جس کے دن پیدائش کے لیے ابدیت سے ہیں ؟ اِس نبوت کو پورا کرنے کے لیے کیا کیا جانا تھا ؟

____

____

اُس کےراست مقاصد کو انجام دینے کے لیے کیسے خدا نے اِن بے یقین حکمرانوں کو استعمال کیا ؟

 ©2013 CrossConnect ministries

____

____

لوقا 2 : 7 ہمیں اُن حالات کے بارے کیا بتاتی ہے جن میں یسوع پیدا ہوا تھا ؟

____

____

یاد دہانی:

یسوع خدا کی فطرت کےسا تھ آیا اب ہم سیکھتے ہیں کہ وہ سب دینے کا خواہاں تھا کہ ہم اِس سب کچھ کو رکھتے ۔ وہ خالی ہاتھ اِس دُنیا میں آیا، غربت میں پیدا ہوا ، اصطبل میں پیدا ہوا کیونکہ بیت الحم میں کوئی کمرہ دستیاب نہیں تھا ۔ مقدس پولس ہمیں 2 کرنتھیوں 8 : 9 میں یسوع کی فیاض محبت کے بارے بتاتے ہیں کہ اگرچہ وہ امیر تھا تاہم اُس نے غریبی کو قبول کیا تاکہ ہم ہر چیز کو رکھ سکیں اور امیر بن سکیں ۔

اِس آیت کو انڈکس کارڈ پر لکھیے اور اِسے اپنی یاد دہانی کی لائبریری کا حصہ بنایے ۔ اپنے ایام میں امیرانہ لمحات کی تلاش کیجیے ، وہ لمحات جو آپ کے لیے خدا کی عظیم محبت کے ہیں او ر وقت لیجیے تا کہ آپ شکریہ ادا کریں اور پھر پوچھیں کہ جیسے وہ غربت میں خدمت کرنے کے لیے آیا اُسی طرح آپ بھی خدمت کریں تاکہ دوسرے امیر بنیں اور یسوع مسیح کے پاس اپنے خداوند اور نجات دہندہ کے طور پر بھی آئیں ۔

 ©2013 CrossConnect ministries

سبق نمبر ایک ۔ حصہ 5

تعارف: کرسمس کی کہانی جاری رہتی ہے ۔ اِس میں اعلان اور جشن شامل ہے ! جب آپ اِن اگلی آیات کو پڑھتے ہیں تو اُس خوشی کا تصور کرنے کی کوشش کیجیے جو اُس وقت جاری تھا ۔ یسوع ، مسح شُدہ ، مسیحا پیدا ہوتا ہے ۔ اگر آپ اپنے بچے کی پیدائش کا اعلان کر رہے ہوتے تو آپ کیسے جشن مناتے ؟ اگر سار ی دُنیا کو جاننے کی ضرورت پڑتی ، تو آپ کسے بتاتے ؟ آپ کیسے اِس کا اعلان کرتے ؟ فیس بُک پر ؟ ٹویٹر پر ؟کیا آ پ ویڈیو بنانے اور اِسے یو ٹیوب پر لگاتے ہوئے پیدا کا اعلان کرتے ؟ آئیں غور کرتے ہیں کہ خدا باپ نے کیا کرنے کا انتخاب کیا ۔

اسائنمنٹ: پڑھیے لوقا 2 : 10 - 20

کس نے اعلان کیا ؟

کسے پہلے بتایا گیا ؟

اِس خبر کے لیے کیا جواب تھا ؟

مشق:

1۔ آیت 8 ہمیں کیا بتاتی ہے ؟ یہاں رہتے تھے____________________ رکھتے ہوئے ________________ اُن پر ____________ را ت کے وقت ۔ نوٹ : اگرچہ آیت ایسا نہیں کہتی ، تو اِس کا امکان یہ وجود رکھتا ہے کہ چرواہے غلہ بانی کر رہے تھےجنہیں ہیکل کی قُربانیوں کے لیے رکھا جاتا تھا ۔ یہ بھیڑیں بے داغ تھیں ، کامل تھیں ۔ یہ اِسے خیال کرنا بہت دلچسپ بناتا ہے کہ کیوں باپ نے چرواہوں کے لیے اپنے بیٹے کی پیدائش کا اعلان کرنے کا انتخاب کیا ۔

2۔ چرواہوں پر کون ظاہر ہوا (9 آیت)؟

____

3۔ فرشتہ کن کے ساتھ رہا (9 آیت)؟

____

4۔ چرواہوں کا کیا ردِ عمل تھا ؟

____

©2013 CrossConnect ministries

5- وہ پہلی چیز کیا تھی جو فرشتے نے کہی (10 آیت)؟

6 - اُنہیں کیوں ڈرنے کی ضرورت نہیں تھی ؟

7- پیغام خوشخبری تھا - یہ بڑی خوشی کا پیغام تھا جو ہر ایک کے لیے تھا - اور ، پیغام کیا تھا (11 آیت)؟

8- نئے پیدا ہونے والے بچنے کے والدین سے پوچھے جانے والے پہلے سوالوں میں سے ایک بچے کانام ہے - اُن ناموں پر غور کیجیے جو 11 آیت میں دیے گئے ہیں :

یاد کیجیے جو اِن ناموں کا مطلب ہے - دیکھیے متی 1 : 21 اور حصہ نمبر 2 میں مشق پر نظر ثانی کیجیے -
9- وہ نشان کیا تھا جو فرشتے نے چرواہوں کو دیا تاکہ وہ جانیں کہ اُنہوں نے بچے کو پا لیا ہے (12 آیت)؟

10- مزید کیا واقع ہوا (13 آیت)؟
اچانک ______
ظاہر ہوا
تعریف کرتے
ہوئے ______ اور

11- پیدا ئش کا اعلان جواب کے لیے کیا گیا تھا - فرشتوں کے آسمان پر چلے جانے کے بعد چرواہوں کے درمیان کی گئی بحث کا تصور کیجیے ! اُنہوں نے کیا کرنے کا فیصلہ کیا (15 آیت)؟

12- جشن شروع ہو چُکا ہے - فرشتوں نے گایا اور ا ب چرواہے اِس چیز کو دیکھنے کے لیے جلدی کرتے ہیں جو رونما ہوئی تھی جس کے بارے خداوند نے اُنہیں بتایا تھا - اُنہوں نے کس کی تلاش کی (16 آیت)؟

کیا آپ اپنے دل میں مکمل احترام کے ساتھ اُس چرنی تک پہنچنے کو پاتے ہیں ؟ آپ باپ کے بچے ، اپنے نجات دہندہ اور بادشاہ کو دیکھ رہے ہیں ؟ کیا آپ خدا کے چوگرد گھومنے والی خوشی کو فخر کو رکھ رہے ہیں ؟ کیا آپ اُسے ایسا کہتے ہوئے سُنتے ہیں ، " دیکھو ، یہ بالکل ویسے ہی ہے جیسا میں نے تمہیں بتایا تھا - بچہ ، میرا پہلوٹا بیٹا ، کپڑے میں لپیٹا اور چرنی میں پڑا ہوا ہے - "

درس و تدریس :

اب آپ کے ذہن میں آنے والی بہت سی چیزیں ہونگیں ۔ اِس بچے کی وجہ سے دُنیا کو کبھی ایک جیسا نہیں رہنا تھا جسے پروان چڑھنا اور آدمی بننا تھا ۔ پہلے کبھی ایسا اعلان نہیں ہوا تھا ۔ نا صرف آسمانی لشکر کا ہجوم خدا کی تمجید کرتے ہوئے ظاہر ہوا بلکہ خدا کا جلال اُن کے چوگرد چمکا۔

خداوند کا جلال کیا تھا ؟ یہ خدا کا جلال تھا جو اُس کی قابلِ دید حضوری کو اپنے لوگوں کے درمیان آشکارہ کررہا تھا ۔ اسرائیلیوں نے اُس کے جلال کو بادل اور آگ کے ستونوں کی شکل میں دیکھا جو وعدہ کی سر زمین میں داخل ہونے سے پہلے اسرائیلیوں کے ساتھ اُن کے بیابان میں چالیس سال اِدھر اُدھر پھرنے کےد وران ساتھ چلتے تھے ۔ موسیٰ نیں خداوند کے جلال کو دیکھا جب خروج 33 میں بادل خیمہ گاہ پر اُترے ۔ خدا نے موسیٰ کو یہ وعدہ کرتے ہوئے اپنا فضل دیا کہ اُس کی حضوری اُس کے ساتھ جائے گی ۔ خداوند کا جلال جسے چرواہوں پر ظاہر ہونا تھا اُنہیں بتا رہا تھا کہ خدا کی حضوری اُس بچے میں تھی ، جو یہ بیت الحم کا بچہ مسیح ہے ۔ خوشخبری کی یہ بڑی شادمانی خدا کا فضل تھا جو اُس کے بیٹے میں تھا جسے ہمارے درمیان رہنا تھا ۔ وہ فضل اور سچائی سے معمور تھا (یوحنا 1 : 14) ۔ بڑی خوشی کی یہ خبر کہ خدا باپ اپنے بیٹے کو بھیج رہا ہے اُس ایک کامل ، پاک ، بے داغ خدا کے برے کے طور پر جو سلامتی لے کر آیا جسے اُس ساری سمجھ ، سلامتی کو لانا تھا جسے ہمیشہ ہمارے ساتھ رہنا تھا (یحنا 20 : 19) ۔

غور و خوص :

اِس کرسمس کی کہانی کو چھوڑنے سے پہلے ہمیں اُن کے ردِ عمل کا قیاس کرنے کے لیے وقت لینا جو اِس جشن میں شامل تھے ، فرشتے ، چرواہے ، اور وہ جنہوں نے بچے ، اور مریم کے بارے سُنا ۔

میں مدد نہیں کر سکتا لیکن اپنے چہرے پر مسکراہٹ رکھ سکتا ہوں جب میں فرشتوں کا خیال کرتا ہوں ۔ آسمان پر ہونے والی خوشی کا تصور کیجیے جب اُنہوں نے سوال پوچھا ، "کیا یہ وقت ابھی ہے ؟ کیا ہم چرواہوں کو بتانے کے لیے جا سکتے ہیں ؟" ہزارو ں فرشتے آسمان پرشادمان تھے ! کیسا نظارہ ہے ! بہت زیادہ جوش! بہت خوشی ! وہ بہت عرصہ سے اِس خبر کو بانٹنے کا انتظار کر رہے تھے کہ نجات دہندہ آ چُکا ہے ۔ یہ تقریباً ایسے ہے کہ لوگ کیسا محسوس کرتے ہیں جب وہ کامل کرسمس تحفہ رکھتے ہیں جسے دیا جانے کا انتظار ہو رہا ہو بلکہ یہ محض کرسمس ٹری کے نیچے بیٹھنے کی مانند ہے کیونکہ درست لمحہ نہیں آیا !

اور ، اُن چرواہوں کے بارے میں کیا ہے ؟ خداوند ، نے مجھے چرواہوں کی مانند بنایا ہے جنہوں نے خوشی سے ہر چیزکو چھوڑا اور خدا کے دعوت نامے کو قبول کیا کہ وہ اُس چرنی کی طرف جائیں اور تمام بنی نوع انسان کے لیے اُس کے فضل کے تحفے کو دیکھیں ۔ بعض اوقات یہ ایسے دکھائی دیتا ہے جیسے کہ بچہ کھو چُکا ہے اور ہمیں اُسے دریافت کرنے کے لیے واپس بیت الحم جانے کی ضرورت ہے اور اُسے تازہ دم اور نئے سرے سے تلاش کرنے کی ضرورت ہے ۔ لیکن چرواہوں نے ایسے ہی نہیں گئے اور اپنے لیے چیزوں کی جانچ کی اور پھر دوبارہ کھیتوں میں واپس آ گئے اور اپنی بھیڑیں چرائیں ۔ خداوند نے مجھے چرواہوں کی مانند بنایا جنہوں نے کلام کو پھیلایا اُس بارے جو اُنہیں اِس بچے کے بارے بتایا گیا تھا (17 آیت)۔خدا کی خوشخبری محض میرے لئے نہیں ہے ، یہ سب لوگوں کے لیے ہے (14 آیت)۔ ہمیں 20 آیت میں بتایا گیا ہے کہ چرواہے واپس لوٹے

________________اور________________

اُن سب چیزوں کے لیے جن کو اُنہوں نے سُنا اور دیکھا ۔ میری زندگی میں اِس بچے سے کیا فرق پڑے گا ؟ کیا میں اِس چرنی کو دیکھنے کے بعد واپسی پر خدا کی تمجید اور جلال دیتے ہوئے لوٹوں گا اُس سب کے لیے جسے میں نے دیکھا اور سُنا ؟

لوگ جن کو چرواہوں نے بتایا اُنہیں جواب دینا تھا ۔ ہمیں 18 آیت میں بتایا گیا ہے کہ وہ سب جنہوں نے سُنا جو چرواہوں نے اُن کو بتایا تھا وہ

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

بعض اوقات ہم اِس حیرانی میں بند ہو جاتے ہیں اور تقریباً " یہ اچھا ہے " جیسے رویے کے ساتھ رہتے ہیں ۔ ہم ایمان رکھنے یا نہ رکھنے کے پابند نہیں ہوتے ۔ ہم سادہ طرح " یہ اچھا ہے" کے جواب کے ساتھ کہانی کا جواب دیتے ہیں --- ہم اگلے سال کہانی کو سُننے اور خوشی کے گیت سُننے کے لیے واپس آئیں گے "

آخر کار ، ہم 19 آیت میں اِن الفاظ کو پڑھتے ہیں :

مریم ________________ اِن سب

پر ________________

اور ________________ اُ س میں

____

یہ الفاظ ہمیں حیران رکھتے ہیں جو وہ جانتی ہے اور ہم نہیں جانتے ۔ اُس کے پاس نہ تو نبی تھے یا کوئی مدد کے لیے کوئی سکریپ بُک نہیں تھی جس سے اُس کے پاس معلومات ہوتی جو اِن آکری مہینوں اور دنوں کے لیے تھی ۔ اُس کی زندگی کے آخری نو مہینے تعجب اور ہیجان کی سر گرمی والے تھے ۔ اب اُس کا بیٹا پیدا ہوا ۔ بچہ ایک حقیقت تھا ۔ بچے کو حفاظت ، محبت اور نشوونما کی ضرورت تھی جیسے کسی دوسرے انسان کو ہوتی ہے اب یہ محض انسان کا بیٹا ہی نہیں تھا بلکہ خدا کا بیٹا بھی تھا ۔ لیکن کیا اِس کا یہ مطلب تھا کہ اسے اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے بچانا تھا؟ اُس کے لیے اُس کا فرمانبردار تقاضا کیا ہونا تھا ؟ اُس کا؟

استدائیہ سوالات :

1۔ باپ نے کامل تحفہ ، اپنے بیٹے کا تحفہ دیا ۔ اُس نے ہم میں سے ہر ایک کے لیے اپنا بیٹا دیا جسے وہ خدا کے روح القدس کے عمل سے ہماری زندگیوں کے لیے حاصل کرے یا ہماری اپنی پسند سے اِسے رد کرے ۔ اِ س سے کیسا محسوس ہو گا جب آپ اپنے "کامل" تحفے کو حاصل کرتے ہیں ؟

____

____

2۔ آپ کا تحفہ سستا نہیں تھا بلکہ اِس کا تقاضا تھا کہ آپ اِسے خریدنے کے لیے ہر چیز کو بیچتے ۔ باپ کا تحفہ یہ تقاضا کرتا تھا کہ وہ اپنے بیٹے کو دے اگرچہ اِس کا مطلب اُس کے لیے موت تھی ۔ آپ اُس کے تحفے کی کیا لاگت لگائیں گے ؟ اُس نے آپ پر کیا قیمت لگائی ، اُس ایک کے لیے جسے اُسے تحفہ دیا ؟

____

____

____

3۔ خدا کی خوشخبری کو حاصل کرنے کے طور پر ہم حیرانی کے ساتھ ششدر رہ سکتے ہیں ۔ یوحنا 3 : 16 اور 17 کو لکھیے :

____

____

 ©2013 CrossConnect ministries

یا ، ہم چرواہوں کی مانند ہو سکتے اور ہر ایک کو بتا سکتے ہیں جو ہم نے دیکھا اور سُنا ۔ مرقس 16 : 15 -16 کو لکھیے ۔

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

سبق نمبر دو ۔ حصہ 1

تعارف: روایت لوگوں کو یہ یقین رکھنے کی طرف راہنمائی کرتی ہے کہ مجوسی ، یا دانا آدمی جو مشرق سے بیت الحم سے یسوع کو رات کے وقت اُس کی پیداش پر دیکھنے کے لیے آئے تھے ۔ بہر حال ، اِسی طرح ، یہ ماہرِ فلکیات فلسطین کے مشرقی خلیج فارس کے علاقہ سے آئے تھے اور اُن کے اِس سفر کے لیے بہت سے مہینے درکار تھے ۔ اِس پر غور کیا جا سکتا تھا کہ بہت سے مفکرین یہ یقین رکھتے تھے کہ وہ یسوع کی پیدائش کے کئی مہینوں بعد وہاں پہنچے ۔ لوقا کی تفصیل ہمیں یسوع کی پیدائش کے پہلے ہفتے رونما ہونے والے واقعیات کی تفصیل دیتی ہے ۔ ہم مجوسیوں کے آنے کے لیے متی کی تفصیل پر غور کرنا شروع کریں گے ۔

اسائنمنٹ:

پڑھیے متی 2: 1- 12

کس نے مجوسیوں کی راہنمائی کی اور اُنہیں یروشلیم لایا؟

اُنہیں یروشلیم کیوں آنا تھا ؟

ہم ہیرودیس بادشاہ کے بار ے کیا سیکھتے ہیں ؟

مشق:

1۔ ہمیں 1 آیت میں کیا بتایا گیا ہے؟

الف۔ یہ کہانی کب رونما ہوتی ہے

؟____

ب۔ بادشاہ کون تھا

؟____

ج۔ مشرق سے یروشلیم کون آیا تھا

؟____

2۔ اُن کی تفتیش کیا تھی جب وہ یروشلیم پہنچے ؟

____

____

3۔ آیت 2: وہ ____________اُس کا__________________ میں

________________ اور آیا

____ اُس کا ۔

اگریہ ماہرِ فلکیات صحرا میں رات کی تاریکی میں سفر کرتے اُن ستاروں کی چمکتی روشنی کے ساتھ ، تو اِس خاص ستارے کو ظاہری طور پر اُن کی توجہ کو حاصل کرنا تھا ۔ اِس پر غور کرنا اہم ہے کہ اُنہوں نے اُس کی پہچان " اُس کے ستارے" کے طور پر کی ، اُن کا ستارہ اُنہیں بادشاہ کی عبادت کے لیے لایا ۔

4۔ جو کچھ اُنہوں نے کہا اُس پر ہیرودیس بادشاہ کا ردِ عمل کیا تھا (3 آیت)؟

____

نوٹ: ہیرودیس بادشاہ ایک یہودی تھا جسے روم کی جانب سے یہودایہ کے بادشاہ کے طور پر خدمت کرنے کے مامور کیا گیا تھا ۔ وہ ایک سنگدل حکمران تھا جس نے اپنے ہی گھرانے کے کئی اراکین کو قتل کیا ہوا تھا ۔

1۔ سارے یروشلیم کا ردِ عمل کیا تھا ؟

©2013 CrossConnect ministries

2- کن کو ہیرودیس بادشاہ نے بُلایا (4 آیت)؟

سردار کاہن وہ تھے جو یروشلیم میں ہیکل کے انچارج تھے جہاں یہودی لوگ عبادت کرتے تھے - قانون سکھانے والے اُستاد، یا صدوقی ، پُرانے عہد نامے کی شریعت کے یہودی مفکرین تھے -

3- ہیرودیس بادشاہ نے اُن سے کیا کہا (4 آیت)؟

4- اُنہوں نے اُسے کیا بتایا (5 آیت)؟

وہ کیسے یہ جانتے تھے (6 آیت)؟

اپنے کراس ریفرنس کواستعمال کرتے ہوئے اِسے کہاں لکھا گیا تھا ؟

5- اب ہیرویس مجوسیوں کے ساتھ اکیلا ہے - وہ اُن سے کیا کہتا ہے (7 آیت)؟

پھر وہ اُنہیں بیت الحم کی جانب اُن کی را ہ پر بھیجتا ہے (8 آیت)- اُس نے اُنہیں کیا کرنے کے لیے کہا ؟

غور و خوص :

اِ سے پہلے کہ ہم کہانی کو جاری رکھیں آئیں کچھ وقت کے لیے اِس پر نظر ثانی کرنے کے لیے وقت لیتے ہیں - مجوسی پہلے یہودیوں کے اِس پیدا ہونے والے بادشاہ کو دریافت کرنے میں بہت پُر تجسس تھے کیونکہ اُنہوں نے مشرق میں اِسکا ستارہ دیکھا تھا - پھر وہ یروشلیم پہنچے اور اُن کا سوال ہے ، " یہودیو ں کا بادشاہ جو پیدا ہوا کہاں ہے ؟" وہ کہاں ہے ؟ ہم اُسے کہاں ڈھونڈ سکتے ہیں ؟ ہم اُسے دیکھنا چاہتے ہیں - ہم اُس کی عبادت کرنا چاہتے ہیں - اِسی لیے ہم آئے ہیں - اِسی لیے ہم کئی ہفتوں سے اِس سفر پر ہیں - ہم یسوع کو ڈھونڈ رہے تھے اور وہ اُس وقت تک شہر کو نہیں چھوڑ رہے تھے جب تک اُنہوں نے اُسے پا نہ لیا اور اُس کی عبادت نہ کر لی -

کیا میں بچے یسوع کی اُسی طرح گرمجوشی سے تلاش کی جیسے مجوسیوں نے کی ؟ کیا میرا تجسس ارادے میں بدل گیا ؟ وہ جانتا تھا کہ وہ کہاں تھا کیونکہ نبیوں نے اُس کے اور اُس کی پیدائش کے بارے لکھا تھا - کیا میں جانتا ہوں کہ اُسے کہاں تلاش کرنا ہے ؟ کیا میں نے گرمجوشی سے اُس کی تلاش کی ہے ؟ میں اُس کی تلاش کی اُمید کے ساتھ کہاں اُسے ڈھونڈ رہا ہوں ؟ وہ اپنے کلام میں ظاہر ہے - کیا میں اُسے پانے کی توقع رکھتا ہوں یا کیا میں اُس کی تلاش کے لیے ہر طرح کی عجیب و غریب جگہوں میں تلاش کر رہا ہوں ؟

مجوسی اُسے اِس لیے تلاش کرنا چاہتے تھے تاکہ وہ اُس کی عبادت کر سکیں - ہم کیا کریں گے جب ہم اُسے پاتے ہیں ؟ کیا ہم نجات دہندہ اور بادشاہ کے طور پر اُس کی پرستش کریں گے ؟ کیا ہم وعدہ کیے ہوئے مسیحا ، مسح کیے ہوئے کے طور پر اُس کی پہچان کریں گے ؟ جیسے خدا ہمارے لیے کلام کی سچائی کو عیاں کرتا ہے اِس سے ہم اُمید ، رحم

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

، اور ہمیشہ کی زندگی کو قبول کریں گے جس کی وہ پیشکش کرتا ہے اور ہم اُس کے ساتھ عاجزی کے ساتھ سجدہ ریز ہونگے اور اُس کی پرستش کریں گے ؟ آپ کے دل کے وہ کونسے خیالات ہیں جنہیں آپ مشرق کے آئے مجوسیوں کی تلاش کو قیاس کرتے ہیں جو اُسے سجدہ کرنے اور عبادت کرنے آئے تھے ؟

____

____

____

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

سبق نمبر دو - حصہ 2

تعارف:
یہ دیکھنے کے لیے بہت زیادہ وقت نہیں تھا کہ ہیرویس بادشاہ قتل کرنا شروع کرتا ہے - وہ جانتا ہے کہ یہ پیدا ہونے والا بچہ یہودیوں کا بادشاہ ہے - وہ جانتا کہ اُس کے مقامات کیا ہیں اور وہ مجوسیوں کو بیت الحم بھیجتا ہے - وہ اُنہیں اپنی خفیہ پارٹی کے طور پر بھیجتا ہے اور اُنہیں کہا کہ وہ بچے کی تلاش کریں اور جب وہ اُسے پا لیں تو اُسے واپس خبر کریں - وہ مجوسیوں کو اپنا بُرا اراد ہ بتانے کے لیے بھیس بدلتا ہے کہ وہ بھی اُس بچے کی عبادت کرنا چاہتا ہے -

مشق:
1- مجوسی ہیرودیس بادشاہ سے ملنے کے بعد ، وہ سادگی سے اپنی راہ پر چل دئیے - ہمیں ستارے کے بارے کیا بتایا گیا ہے (9 آیت)؟

____

____

2- وہ ستارہ اُنہیں اُس جگہ لے آیا جہاں وہ بچہ تھا ! ستارے کے لیے اُن کا کیا ردِ عمل تھا ؟

____

3- آخر کار ، وہ گھر میں پہنچے - جب اُنہوں نے بچے کو اُس کی ماں مریم کے ساتھ دیکھا اُنہوں نے کیا کیا (11 آیت)؟

____

4- اُنہوں نے مزید کیا کِیا ؟

____

5- اُن کے قیمتی تحفے کیاتھے ؟

الف- ______________________________

ب- ______________________________

ج- ______________________________

6- اُن کا سفر مکمل ہو گیا تھا - اُنہوں نے بچے کو پا لیا اور اُس کی پرستش کی تھی - اب وہ گھر واپس آنے کے لیے تیار تھے - ہمیں 12 آیت میں کیا بتایا گیا ہے ؟

____

____

ایسا کہنا بے فائدہ ہے کہ ، ہیرودیس پریشان ہے - اُسے پتہ چل چُکا ہے - اُس کا ارادہ ظاہر ہو چُکا تھا - کوئی جانتا ہے ! خدا باپ اپنے بیٹے کو بے پرواہی سے اِس بدکار اور قاتل بادشاہ کے ہاتھوں ذبح کرنے والا نہیں تھا -

 ©2013 CrossConnect ministries

اسائنمنٹ:

پڑھیے متی 2 : 13 - 23
اِسی دوران ، یوسف کی زندگی میں کیا رونما ہو رہا ہے ؟
اِس خاندان کے لیے خدا کا منصوبہ کیا ہے ؟
ہیرودیس نے کیا کیا جب اُس نے محسوس کیا کہ مجوسی واپس نہیں لوٹے ؟
خدا کی یوسف کے لیے دوبارہ کیا ہدایت تھی ؟

مشق:

1۔مجوسی چلے گئے ۔ فرشتہ رویا میں یوسف پر ظاہر ہوتا ہے ۔ حکم کیا تھا (13 آیت)؟

____

____

2۔ یوسف نے فرمانبرداری سے عمل کیا ۔ ہم کیسے جانتے ہیں کہ اُس نے 14 آیت میں لاچاری کی سمجھ کے ساتھ عمل کیا ؟

____

3۔ وہ مصر میں کتنا عرصہ رہے (15 آیت)؟

____

4۔ نبوت پوری ہوئی ۔ "______________ کا ______________ میں
______________ میرے ______________ ۔ " کراس
ریفرنس کو استعمال کرتے ہوئے اِس نبوت کو کہاں قلمبند کیا گیا ؟

____

نوٹ: بہت عرصہ قبل خدا کے چُنے ہوئے لوگوں کو مصر سے باہر لایا گیا تھا ، اب وہ اپنے اکلوتے بیٹے کو اُسی طرح مصر سے باہر لا رہا تھا ۔

5۔ ایک اور نبوت پورا ہونے کو تھی ۔ ہیرودیس نے کیا ادراک کیا (16 آیت)؟

____

____

6۔ اِس غصے میں اُس نے کیا کرنے کا حکم دیا ؟

____

____

بے رحمی سے مارے جانے والے بچوں کا محض اندازہ لگایا جا سکتا ہے بلکہ یہاں بیت الحم کے اردگرد چھوٹے گاوں میں غمزدہ خاندانوں کے لیے کوئی تسلی نہ تھی ۔

 ©2013 CrossConnect ministries

7- یہ آخری ہے جو ہم ہیرودیس بادشاہ کے لیے سُنتے ہیں - اگلی چیز جو ہم پڑھتے ہیں وہ یہ کہ وہ مر چُکا ہے - دوبارہ ، خداوند کا فرشتہ رویا میں یوسف کے پاس آیا - اِس وقت اُس کی کیا ہدایات تھیں (19 - 20 آیات)؟

8-یوسف نے فرمانبرداری سے جواب د یا اور اسرائیل کی سرزمین کی طرف لوٹ گیا لیکن اُس کے منصوبوں میں کیا تبدیلی ہوئی ؟

9-اُسے بھی یہوداہ کے بیت الحم میں واپس نہ جانے کے لیے خبردار کیا گیا تھا - وہ کہاں اپنے خاندان کے ساتھ رہا ؟

10- نقشے پر یسوع کی خدمت مندرجہ ذیل جگہوں پر ہوتی ہے "
الف- یہودیہ کے ریجن یروشلیم کے شہر میں ،
قریبی گاوں بیت الحم میں ، اور
شمال کی جانب ناصرت کے قصبے میں ، جو مغرب کے گلیلی سمندر کے پاس ہے -

غور و خوص:

مجوسی یسوع کو سجدہ کرنے کے لیے آئے - ہیرودیس بادشاہ نے اُس کے قتل کا منصوبہ بنایا - اور خدا کی راہنمائی کے ساتھ یوسف کی حساسیت نے اُ س بچے کو اُس کی ماں کے ہاتھوں میں محفوظ بنایا - مجوسیوں نے اُس کے ستارے کو فرق طور پر پہچانا اور بیت الحم کے لیے اِس کی پیروی کرتے ہوئے لمبے سفر کو اختیار کیا - ہیرودیس بادشاہ نے پہچان کی کہ یہ بچہ یہودیوں کا بادشاہ پیدا ہوا ہے وہ اُس کی طاقت اور اُس کے مقام سے ڈرا اور اُسے قتل کرنے کا منصوبہ بنایا - یوسف نے اپنی فرمانبردارنہ ذمہ داری کی پہچان کی جو کہ اُس بچے کے آسمانی باپ کی مرضی تھی اور رات کے وقت اپنے خاندان کے ساتھ مصر کو چھوڑا اور تب تک وہاں نہ رہا جب تک کہ غیر واضح ناصرت کا قصبہ درست نہ ہو گیا -

یہ سب لوگ مشن پر تھے - کس کے ساتھ آپ اپنی پہچان کرتے ہوئے اپنے آپ کو پاتے ہیں ؟ کیا یہ مجوسی ہو سکتا تھا جس نے بچے یسوع کی اپنے تحفوں کے ساتھ تکریم کی ، اپنے احترام کے ساتھ ، اپنی عبادت کے ساتھ اور تعریف کے ساتھ ؟ ہو سکتا ہے آپ بچے کو پہلے ہی سے جانتے ہوں -

---

کیا یہ ہیرودیس ہو سکتا تھا ؟ بےشک ، آپ بچے یسوع کو مارنے کی کوشش کے لیے باہر نہیں جاتے ہیں لیکن کیا آپ اُسے اپنی مقام ، اپنی طاقت ، اپنا طرز زندگی ، اور خواہش کے طور پر دیکھتے ہیں ؟ آپ ہو سکتا ہے اُسے نظر انداز کرنے کا انتخاب کرتے ہیں اور بچے کو بھوکا رکھنے کی کوشش کرتے ہیں جو محض آپ سے محبت کرنا اور آپ سے محبت کیا جانا چاہتا ہے -

---

کیا آ پ یوسف کے ساتھ اپنی پہچان کرنے کی تلاش کر سکتے ہیں جس نے فرمانبرداری سے عمل کیا ، ساری بُرائی سے بچتے ہوئے جو اُس بچے یسوع کو تباہ کرنے کی تلاش میں تھی ؟ یوسف نے خدا کی چیزوں کی نگہبانی کی - آپ

©2013 CrossConnect ministries

ایک ہو سکتے ہیں جو سرگرمی سے اپنے دل و دماغ کی نگہبانی کرتے ہیں ، فرمانبرداری سے اُس کی مرضی کو پورا کرتے ہوئے ۔

جس کسی کے ساتھ بھی آپ اپنی شناخت رکھیں ، فرشتے کے الفاظ کو یاد رکھیں ، " میں تمہار ے لئے بڑی خوشی کی خبر لاتا ہوں جو سب لوگوں کے لیے ہوگی۔۔۔ تمہارے لیے نجات دہندہ پیدا ہوا ہے ، وہ مسیح خداوند ہے !"

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

سبق نمبر دو ۔ حصہ 3

تعارف: کرسمس کی کہانی کی پیروی کرتے ہوئے لوقا ہیکل میں یسوع کی دو کہانیوں کے ساتھ اپنی تحریر کو جاری رکھتا ہے ۔ پہلی کہانی رونما ہوتی ہے جب تقریباً چھ ہفتوں کا تھا اور دوسری جب وہ 12 سال کا تھا ۔ یہ وہ تفصیلات ہیں جو ہم یسوع کے پروان چڑھنے کے لیے رکھتے ہیں ۔

اسائنمنٹ:

پڑھیے لوقا 2 : 21 -24

آٹھویں روز یہودی لڑکے بچوں کے ساتھ کیا واقع ہوا ؟

یوسف اور مریم کیوں ہیکل میں آئے تھے ؟

اسرائیل کے لوگوں کے لیے نذر کا کیا مطلب تھا ؟

مشق:

1- یسوع کی عمر کیا تھا (21 آیت)؟

____

2- یہودی لڑکے کی زندگی میں اِس خاص دن پر کونسی دو چیزیں رونما ہوئیں ؟

الف۔

____

ب۔ ______________________________

نوٹ: ختنہ واپس ابراہام کے وقت کی طرف حوالہ دیتا ہے (پیدائش 17) جب خدا نے ابراہام کے گھرانے ساتھ عہد باندھا تھا ۔ ختنہ اُس عہد کا نشان تھا ۔ اُسے اُن کا خدا اور اُن کی نسل کا خدا ہونا تھا اور اُنہیں اُس کے لوگ ہونا تھا ۔ یہ اُس وقت بھی تھا جب دونوں ابرا م اور ساری کو نئے نام ابراہام اور سارہ دیے گئے تھے ۔

3- آٹھویں دن یسوع کو قانونی طور پر نام دیا گیا (لوقا 2 : 21)۔ کب اُسے اُس کا نام دیا گیا تھاَ؟

____

4- احبار 12 میں ہمیں پاکیزگی کے متعلق موسیٰ کی شریعت کےبارے بتایا گیا ہے ۔ اب یسو ع کی پیدائش کے چالیس دن بعد مریم کی طہار ت کے دن پورے ہوتے ہیں اور ہم ہیکل میں اُسے یوسف کے ساتھ پاتے ہیں (لوقا 2 : 22)۔ مریم کی طہارت نے اُسے اجازت دی کہ وہ ہیکل میں آئے ۔ کیوں وہ اور یوسف آئے (22 - 23 آیات)؟

____

____

 ©2013 CrossConnect ministries

5 - خروج 13 : 2 میں یہ خدا کی طرف سے حکم دیا گیا تھا جب اُس نے کہا ، " پہلوٹھی کے بچے کو میر ے لئے مقدس ٹھہرا -" اسرائیل کی نسل کا پہلوٹھا خواہ وہ انسان کا ہو یا حیوان کا اُس کا تعلق خدا سے تھا - اِس نے بچے یسوع کے لیے کیا مفہوم پیش کیا ؟

یسوع کا تعلق خداوندسے تھا - وہ انسانی مخلوق کے طور پر آیا نا صرف اپنے مقاصد کو بلکہ اپنے باپ کی مرضی کو پورا کرنے کے لیے آیا - یہی ہے جو اِس کا مطلب تھا کہ یسوع پہلوٹھے کے طور پر خداوند کے لیے نذر کیا ہوا تھا -

6- قُربانی بھی دی گئی تھی - احبار 12 : 6 - 8 کے مطابق قُربانی کے لیے کیا تقاضے تھے ؟

7- لوقا 2: 24 میں ہمیں کیا بتایا گیا جو مریم اور یوسف کو قُربانی کے لیے لائے تھے ؟

نوٹ: یہاں دو چیزیں ہیں جنہیں اُن کی قُربانی کے متعلق کہا جا سکتا ہے : 1) وہ ایک سال کے برے کی گنجائش نہیں رکھ سکتے تھے لہذا وہ دو قُمریاں یا کبوتر لائے -

2) وہ برے کو لائے ، لیکن اُس وقت وہ اِسے نہیں جانتے تھے ، اور کبوتروں کو بھی - یوسف کا حوالہ یوحنا 1 : 36 میں دیا گیا ہے - جب یوحنا بپتسمہ دینے والے نے یسوع کو پاس سے گزرتے دیکھا، اُس نے کیسے اُس کا حوالہ دیا ؟

مریم اور یوسف نے اُس سب کو پورا کر دیا جسے ختنے کے متعلق موسیٰ کی شریعت میں ترتیب دیا تھا ، بچے کا نام رکھتے ہوئے ، اور طہارت کی رسم کو پورا کرتے ہوئے -

درس و تدریس :

یسو ع کے ختنے اور نذر کیے جانے نے اُس قانون کو پورا کر دیا جو خدا نے اپنے لوگوں کو دیا تھا جب اُس نے ابراہام کے ساتھ عہد باندھا تھا (پیدائش 17)- ہمارے لیے یہ سمجھنا بہت اہم ہے کہ نا ہی اِن اعمال کو بچے کی مرضی یا فیصلے سے عمل میں لایا گیا - بلکہ ، والدین اِس کے لیے فرمانردار تھے جو خدانے اپنے لوگوں کے لیے اِس کے وسیلہ اُس کے ساتھ تعلق کے لیے حکم دیا تھا -

اسرائیل عہد کے ماتحت رہا - عہد کی فرمانبرداری میں جس کی خدا نے ابتدا کی اور بچے کے لیے چاہتا تھا ، بچے کا نام رکھا گیا - باپ کی طرف سے بچے کو نام دیا گیا - قانونی طور پر ، بچے کا تعلق خاندان سے تھا اور خدا کے لوگوں کے گھرانے سے - بچے نے خدا کے آزاد اور معاف کیے ہوئے خاندا کے رکن کے طور پر زندگی بسر کی -

کوئی مدد نہیں کر سکتا بلکہ سوال پوچھ سکتا ہے : کہاں میں آسمانی باپ کے آزاد اور معاف کیے ہوئے فرزند کے طور پر زندگی گزارنے کے ساتھ جڑ سکتا ہوں ؟

استثنا 30 : 6 ہمیں بتاتی ہے کہ

خدا____ آپ کی

_____________________ اور __________________________________ آ پکی

_______________________________تاکہ آپ

____________________________________اپنے سب کے ساتھ ___________________________________

اور اپنے سارے __________________________ اور

©2013 CrossConnect ministries

نئے عہد نامے میں ہم سیکھتے ہیں کہ خدا ختنے کے عمل کو بپتسمے کے ساتھ تبدل کرتا ہے ، جو کہ اُس کے نئے عہد کا نشان ہے ۔ بپتسمہ میں ہم خدا کے آزاد اور معاف کیے ہوئے خاندان کا حصہ بنتے ہیں ۔ پانی اور کلام کو بپتسمہ میں استعمال کیا گیا جو ہمارے لیے اعلان کرتا ہے کہ باپ ، بیٹے اور روح القدس کے نام سے ہمارے گناہ معاف کیے جاتے ہیں ۔ یسوع کی وجہ سے ہم اپنی زندگیوں کے لیے نئے اختیار نیچے آتے ہیں ! بپتسمہ کا تعلق ہمارے ساتھ اور ہر چیز کا تعلق خدا کے ساتھ ہے۔ ہماری زندگیوں میں یہ خدا کا عمل ہے ۔ یہ خدا کا ہمارے گناہوں کو معاف کرناہے ۔ یہ خدا کا ہمیں اپنے فرزند بنانا ہے ۔ یہ خدا کا ہمیں اپنا بنانے کا دعویٰ کرنا ہے ۔ یہ خدا کا ہمیں اپنا روح القدس دینا ہے تاکہ ہماری زندگیاں نئی بنیں ، اور اپنے چوگرد دُنیا میں اُس کے چہرے کا عکس ہوں ۔

یاد دہانی :

کلسیوں 2 : 11- 12 ختنے اور بپتسمہ کو جوڑتی ہیں ۔ گناہ آلود فطرت کو ختم کیا گیا ۔ مسیح میں ہمارے دل ختنہ والے بن چُکے ہیں ۔ بپتسمہ میں ہم اُس کے ساتھ دفنائے جا چُکے ہیں اور خدا کی قدرت میں ایمان کے وسیلے مسیح کے ساتھ دوبارہ زندہ ہوتے ہیں ، وہی قدرت جس نے یسوع کو مُردوں میں سے زندہ کیا ۔

یہ آیا ت کہتی ہیں ، " میں ________________ تُم (اپنا نام رکھیں)

بھی________________ میں

________________ کا ________________

اِس کے ساتھ نہیں________________ کیا گیا

________________ کا

________________ لیکن ساتھ ________________ کیا گیا

________ ہوا ________________ ساتھ ________________ میں

________________ اور ________________ ساتھ

________________ تمہارے وسیلے ________ میں ________________

کا________ جو________________ اُس کا

ایک بار جب آپ نے اِس آیت کو انڈکس کارڈ پر لکھ لیا اور اِسے یاد کر لیا ، تو خداوند سے درخواست کیجیے کہ وہ آپ کو یقین رکھنے کے لیے ایمان دے کیونکہ وہ آپ کو اپنا فرزند بنانا چاہتا ہے ۔ اگر آپ نے بپتسمہ نہیں لیا اور یقین کیجیے کہ خداوند آپ کو جرات دے رہا اور اُس کے کلام پر یقین رکھنے کے لیے ایمان میں آپ کو بُلا رہا ہے تو اپنی کلیسیا کے راہنما یا مسیحی دوست سے کہیے کہ وہ آپ کے بپتسمہ کے لیے پانی لائے اور اُس کے الفاظ کو گلے لگاتے ہوئے کہے جب آپ الفاظ کو سُنتے ہیں کہ ، " میں تُجھے باپ بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دیتا ہوں !"

دعا:

اے خداوند ، تُو نے اپنے لوگوں کو اپنا بنانے کا دعویٰ کیا ۔ تُو نے اُن کے ساتھ عہد باندھا ۔ تُو نے اُن کا خدا ہونے کا وعدہ کیا اور وعدہ کیا کہ وہ تیرے لوگ ہونگے ۔ ہر چیز کا انحصار تُجھ پر ہے اور اُن کے ساتھ کیے گئے تیرے وعدوں پر ۔ میں یہ محسوس کرتے ہوئے تیرے سامنے آتا ہوں کہ تُو نےاپنے لوگوں کے لیے سب کچھ کیا اور تُو ایک ہے جس نے میرے لیے ہر چیز کی ۔ تُو نے مجھ پر اپنا حق جتایا ۔ تُو نے مجھے نئی ملکیے کے نیچے رکھا جب میں

 ©2013 CrossConnect ministries

تُجھ میں ایمان کے ساتھ زندگی بسر کرتا ہوں ۔ تُو نے مجھے یقین دہانی کرائی کہ میرے گناہ معا ف کیے گئے ہیں ۔ میں تیرے فضل اور حمایت کے نیچے زندگی گزارنے کے لیے آزاد ہوں ۔ تُو جانتا ہے کہ میری گناہ آلود راہیں مسیح کے ساتھ دفن کی جا چُکی ہیں اور اُس کے ساتھ نئی زندگی کے ساتھ جی اُٹھی ہیں ، میں جانتا ہوں کہ میرے گناہ معاف کیے گئے ہیں ۔ اِس کے لیے میں تیرا صرف شکریہ اور تعریف کر سکتا ہوں ۔

 ©2013 CrossConnect ministries

سبق نمبر دو ۔ حصہ 4

تعارف:

جیسا کہ ہم اپنی پڑھائی کی طرف آگے بڑھتے ہیں دو معنی خیز افراد کا ذکر لوقا 2 کی اگلی آیات میں کیاگیا ہے ۔ دونوں عمر میں بڑے ہیں اور دونوں یہ تصدیق کرتے ہیں کہ یسوع مسیحا ، وعدہ کیا ہوا ہے ۔ یہ دو اشخاص پُرانے عہد نامے کی نئے عہد نامے کے ساتھ ایک پُل کی حیثیت رکھتے ہیں جو اُن وعدوں کو پورا کرتے ہیں ۔

اسائنمنٹ:

پڑھیے لوقا 2 : 25 -35
اِن آیات میں کس کے نئے کردار کا ذکر کیا گیا ہے ؟
اُس نے بچے کے بارے میں کیا کہا ؟
مریم کے لیے اُس کے الفاظ کیا تھے ؟

مشق:

1- ہم 25 آیت میں شعمون کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں ؟
الف________________ اور ________________
ب- ________________________________
ج - ________________________________

2-خدا کے روح نے اُس کے لیے کیا آشکارہ کیا (26 آیت)؟

____

____

3- تحریک ________________ جہاں کہیں وہ گیا (27 آیت)؟

____

4- اِس خاص دن پر اور کیا خاص رونما ہوا ؟

____

5- ہمیں کیوں بتایا گیا کہ وہ وہاں تھے (27 آیت)؟

____

©2013 CrossConnect ministries

6- شعمون نے بچے یسو ع کو پہچان لیا تھا - ہمیں بتایا گیا ہے کہ اُس نے اُسے اپنے ہاتھوں میں لیا او ر خدا کی تعریف کی (28 آیت)- شعمون یہ کیسے جانتا تھا کہ یہ یسوع ، اسرائیل کی نجات ہے ؟ہم درحقیقت نہیں جانتے ماسوائے اِس کہ خدا کے روح نے یسوع کو اُس کے لیے آشکارہ کیا تھا - شعمون 29 آیت میں کیا کہتا ہے ؟

____

7- جی ہاں ، خداوند نے اُس کے ساتھ اپنے وعدے کو قائم رکھا اورا ب اُسے سلامتی سے مرنے کے قابل ہونا تھا -

کیوں (30 - 32 آیات)؟" کیونکہ میری ______________ لیا ہے
____________ تیرا ______________________ جسے
____________ رکھا __________ میں ______________ سب
کا____________ ایک _________________کیونکہ
__________________ کے لیے__________________________
اور کیونکہ ______________________ تیرے لیے
__________________________ "

8- اُس کے لیے مریم اور یوسف کا کیا ردِ عمل تھا جو کچھ شعمون نے یسوع کے بارے کہا تھا (33 آیت)؟

____

____

9- پھر شعمون اُنہیں برکت دیتے ہوئے رخصت ہوتا ہے - مریم کے لیے اُس کے آخری الفاظ کیا تھے (آیا ت 34- 35)؟ " یہ بچہ ______________

____

____________________________________تیری اپنی جان میں

سے-"

درس و تدریس :

مریم اور یوسف کے ذہن میں کیا چل رہا تھا جب اُنہوں نے اِس آدمی کا سامنا کیا جسے ، بہت حد تک ، اُنہوں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا ؟ شعمون یسوع کی شناخت کرتا ہے کہ وہ کون ہے ، جو کہ سب لوگوں کی نجات ہے اور پھر ، وہ ایک مستحکم بیان دیتا ہے - وہ کہتا ہے کہ ، مسیحا ، دونوں غیر قوموں اور یہودیوں کے لیے ہے - اسرائیلیوں کا یقین تھا کہ مسیحا اُن کے نجات دہندہ کے طور پر آئے گا - مزید بصارتوں کے لیے آئیں دو کراس ریفرنس کو استعمال کرنے کے لیے وقت لیتے ہیں -

بہت حد تک ، کراس ریفرنس 32 آیت میں لفظ اسرائیل کی پیروی کرتے ہیں - یسعیاہ 42 : 6 بی - 7 میں یسعیاہ نبی غیر قوم کے بارے کیا کہتا ہے : "--- اور __________
کے
لیے____
کے لیے
:____
کے لیے
:____
کے لیے
:____

دوبارہ ، یسعیاہ 49 : 6 میں یسعیاہ کے الفاظ دونوں یہودی اور غیر قوم کے لیے تھے ۔ نبی کیا کہتا ہے ؟"---
میں تمہیں بناوں گا ______________ کے لیے ______________ تاکہ تُم
لاو ______________ زمین کی انتہا تک (یسعیاہ 49 : 6)۔
نئے عہد نامے کے حوالے اعمال 13: 47 - 48 میں ہم ہیکل میں مریم اور یوسف کے لیے شعمون کے بولے جانے والے الفاظ کے پورا ہونے کو دیکھتے ہیں ۔ اِن الفاظ کے لیے غیر قوموں ک کیا جواب ہے ؟

____

____

شعمون نے کچھ ایسی چیزیں بھی کہیں جو مریم اور یوسف کے لیے سُننا آسان نہیں تھا ۔ اُس نے کہا ہر کوئی اِس کی گرفت میں آ جائے گا کہ یسوع کون تھا ۔ یسوع کو کہنا تھا کہ :۔

وہ اور باپ______________ (یوحنا 10 : 30)

اُسے سبب ہونا تھا______________ (متی 10 : 34 - 39)

اُسے ہونا تھا______________ (متی 26 : 59)

وہ تھا______________ (متی 26 : 64-64)

اُسے ہونا تھا______________ (یوحنا 10 : 33)

اُسے بہت ساروں کے گِرنے کے لیے پس و پیش کرنے والا بننا تھابلکہ اُسے وہ بھی بننا تھا جسے اُن کو زندہ کرنا تھا و اپنے قصوروں اور گناہوں کے سبب سے (روحانی طور پر) مردہ تھے (افسیوں 2 : 1)۔
آخر کار ، شعمون لوقا 2 : 35 کے اختتام پر مریم کو کیا بتاتا ہے ؟

____

____

کوئی مد د نہیں کر سکتا بلکہ حیران ہو سکتا ہے کہ جو اُس کی ماں نے سوچا تھا جو اُس کے لیے اور اُس کے بیٹے کے لیے رونما ہونا تھا ۔ جیسا کہ ہم واپس لوقا 2 : 19 پر غور کرتے ہیں ہم پوچھ سکتے ہیں کہ اگر یہ اُن چیزوں میں سے کوئی اور تھی جسے پر مریم نے اپنے دل میں غور کیا ۔

درخواست:

1۔ جو شعمون نے یسوع کے بارے کہا وہ سچ تھا ۔ کیسے میں یقین کروں کہ یہ بچہ کون ہے ؟ کیا میں شعمون کے ساتھ متفق ہوں اور اُن انبیاء کے ساتھ جنہوں نے کہا کہ وہ سب لوگوں کے لیے خدا کی نجات تھا ؟ کیا میں اُن دونوں یہودیوں اور غیر یہودیوں کے نجات دہندہ ہونے کے طور پر اُس پر ایمان رکھتا ہوں ؟ اور ، بہت تنقید کے ساتھ کیا میں اُس پر اپنا نجات دہند ہ ہونے کے طور پر ایمان رکھتا ہوں ؟ اگر کسی نے مجھ سے پوچھا کہ بچے یسوع کا میرے لیے کیا مطلب تھا ، تو مجھے کیا کہنا ہو گا ؟

____

____

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

2۔ شعمون نے اُسے دیکھا اور اُس کی پہچان کی کیونکہ یہ اُس پر روح القدس کی جانب سے اُس پر عیاں کیا گیا تھا ۔ روح کا آپ پر عیاں ہونا کیا ہے جب وہ آپ کو بچے پر قریب سے غور کرنے کے لیے اُس طرف موڑتا ہے ؟

____

____

 ©2013 CrossConnect ministries

سبق نمبر دو ۔ حصہ 5

اسائنمنٹ:

پڑھیے لوقا 2 : 36 ۔ 40 ۔
نیا کردار کون ہے ؟
ہم اُس کے بارے کیا سیکھتے ہیں ؟
یسوع سے ملنے پر اُس کا ردِ عمل کیا تھا ؟

مشق:

1۔ لوقا درست طور پر اِس کی شناخت کرتا ہے جو یہ عور ت ہے ۔ اُس کا نام ____________

اُس کے باپ کا نام ____________
اور وہ قبیلے ____________ سے
آتی ہے (36 آیت)
2۔ لوقا اُس کے بارے کچھ اور چیزیں بھی بتاتا ہے ۔
الف ۔ اُس نے کیا کیا (36 آیت)؟____________
ب۔ وہ ایک عمر رسیدہ عورت تھی جس کی شادی ہو چُکی تھی او
ر____________ سالوں سے
ج۔ وہ بیوہ تھی اور اب تقریباً
____________سال کی تھی
د۔ ظاہری طور پر اُس نے ہیکل کو کبھی نہیں چھوڑا تھا (37 آیت)۔
وہ____________ دن رات
وہ ____________اور ____________
3۔ حناہ ، یہ نبیہ جو ہیکل میں رہا کرتی تھی اور اُس نے اپنی ساری زندگی دعا ، ریاضت اور روزے میں گزاری تھی وہ بھی مریم ، یوسف اور بچے کے پاس آئی (38 آیت)۔" اور وہ اُسی گھڑی وہاں آئی --- " یہ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے وہ ، بھی ، شعمون کی مانند ، روح القدس کی راہنمائی وہاں موجود تھی اور اُس نے اِس بچے کو پہچان لیا تھا ۔ اُس نے کیا کیا جب اُس نے اُسے دیکھا ؟
الف۔____________
ب۔____________

درس و تدریس :

حناہ ، بھی ، تلاش میں تھی ، انتظار میں تھی ، پیش بینی کر رہی تھی ، اور یروشلیم کے کفارے کی توقع کر رہی تھی ۔ وہ درمیانی عرصہ ، جو نحمیاہ کے ساتھ اسرائیل کی جلاوطنی کے بعد واپسی کا تھا اور جو اُس وقت کے ساتھ تھا جب یسوع پیدا ہوا ، یہ اسرائیل کے لیے جان کنی کا وقت تھا ۔ وہ روم کی حکومت کے ظُلم و جبر نیچے تھے ۔ اُن پر محصول کا بوجھ تھا ۔

وہ پسے ہوئے لوگ تھے۔اپنے آباو اجداد کی مانند جو ایک دفعہ مصری غلامی میں تھے ، اب اسرائیلی فرق اختیار نیچےتھے ، روم کے اختیار نیچے ، اور اُنہوں نے آزادی کے لیے دعا کی ۔ حناہ نے یروشلیم کے کفارے کے لیے اِس فوری ضرورت کی پہچان اور شناخت کی ۔ اِس میں دلچسپ کیا ہے کہ اُس نے اِس بچے کے لیے اسرائیل کی رہائی کی پہچان کی ۔

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

اُسی وقت ، یروشلیم کو کفارے کی ضرورت تھی ، اسرائیل کے لوگوں کو جس کے لیے ہم مسیحا کا انتظار اور راہ دیکھ رہے ہیں ، اُس ایک مسح شُدہ کے لیے جسے بادشاہ کے طور پر آنا تھا اور عسکری طور پر اُنہیں اُن کے مخالفوں سے چھڑانا تھا ۔ بغیر کسی شک کے ، حناہ بھی مسیحا کا انتظار کر رہی تھی لیکن اُس نے مسیحا کی پہچان کی ، اُس مسح شدہ کی ، اُن کا نجات دہندہ بننے کے طور پر ۔ مریم اور یوسف یسوع کو ہیکل میں لائے تھے ۔ اُسے یسوع نام دیا گیا (لوقا 2 : 21) ، کیونکہ یوسف کو فرشتے کی طرف سے ہدایت کی گئی تھی (متی 1 : 21) کہ وہ اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے بچائے گا ۔ نبیہ کے طور پرحناہ نے پہچان کی کہ یسوع کون تھا اور خدا کا شکر کیا (38 آیت)۔ اُس نے سچے طور پر حیران کن کیا کیا ۔ ہمیں بتایا گیا کہ اُس نے اُس بچے کے بارے سب کچھ کہا ... حناہ نے بچے میں خدا کے تحفے کو دیکھا جو کہ دُنیا کے لیے تھا ، وہ بچہ جو ساری بنی نوع انسانیت کو روحانی قید سے چھڑانے ، نا اُمید ، ویرانی سے چھڑانا تھا اور سب کو سلامتی اور اُمید بخشنا تھی جس کی اُن کے دل انتظار کر رہے تھے ۔

غور و خوص :

مریم اور یوسف کا قیاس کیجیے ۔ اب وہ کیا سوچ رہے تھے ؟ لوگ جنہیں وہ کبھی نہیں ملے اُنہوں نے بچے کی پہچان کی ۔ شعمون اور حناہ جانتے تھے کہ وہ کون تھا اور و ہ تصدیق کر رہے تھے جو فرشتے نے اِن نئے والدین کو بتایا تھا ۔ وہ اِس پر حیران تھے کہ کیسے یہ لوگ اُسے جانتے تھے ۔ لیکن ، باپ چاہتا تھا کہ ہر کوئی اُسے جانیں ۔ لہٰذا ، ہمیں بتایا گیا کہ حناہ نے اِس بچے بارے سب کچھ بتایا ۔ اگر باپ چاہتا ہے کہ ہر کوئی اُسے جانیں ، حناہ کلا م کو پھیلانے کے لیے اُس کی مدد چاہتی تھی ! جیسے کہ ہم یسوع کو دیکھنے کے لیے اُس کے ردِ عمل پر غور کرتے ہیں یہ ہمیں ہمارے اپنے ردِ عمل پر غور کرنے کا سبب بنتا ہے جب ہم اُسے پہچانتے ہیں ۔

استدائیہ سوال :

میں کیسے اِس حقیقت پر ردِ عمل کر رہا ہوں جب میں نے بچے یسوع کو کپڑے میں لپٹا اور چرنی میں پڑے دیکھا ؟

____

____

اب میں کیسے ردِ عمل کر رہا ہوں جب میں نے یسوع کو دیکھا جسے باپ نے سب لوگوں کے لیے ، مجھے شامل کرتے ہوئے دے دیا ؟

____

____

اگر میں بچے کے لیے اُس طرح ردِ عمل کر رہا ہوں جیسے حناہ نے کیا ، وہ کون ہیں جن کے لیے میں بچے بارے بات کرنے جا رہا ہوں ؟ میں اُس کے بارے اُنہیں کیا بتاوں گا ؟

____

____

مشق:

1- یوسف اور مریم نے خداوند کی شریعت کے تقاضوں کو پورا کیا (39 آیت)۔
وہ واپس لوٹے ________________ اور اپنے
گاوں________________

2- ہمیں 40 آیت میں یسوع کے بارے کیا بتایا گیا ؟
الف۔ بچہ ________________اور ________________
ب۔وہ ________________
ج ۔ اور________________

غور و خوص:

ہم سیکھتے ہیں کہ یسوع ایک آدمی کے طور پر پروان چڑھا ۔ جسمانی طور پر وہ مضبوط تھا ۔
ہم یہ بھی سیکھتے ہیں کہ وہ حکمت کے ساتھ معمو ر تھا ۔ وہ عقلی طور پر بڑھا ۔ اُس نے اپنے آسمانی باپ کا احترا م کیا اور اپنے انسانی والدین کی عزت کی ۔ وہ سمجھ ، بصیرت اور دانش میں بڑھتا گیا ۔ امثال 1 : 7 کہتی ہے ، " خدا کا خوف علم کا شروع ہے لیکن بیوقوف حکمت اور نظم و ضبط کو حقیر جانتے ہیں ۔ "
اور ، ہم سیکھتے ہیں کہ خدا کا فضل اُس پر تھا ۔ اُس کا روح مضبوط بنا ۔ وہ اپنے آسمانی باپ کے ساتھ تعلق میں بڑھتا گیا ۔
یسو ع اب کمزوری ، ناتواں کی طرف بڑھا ۔ اِس کی بجائے کلام معمور اور مضبوط جیسے الفاظ کو استعمال کرتا ہے ۔ خدا کا فضل اور حمایت اُس کے ساتھ تھی ۔ اُس نے اُس کی بدن ، ذہن اور روح کی نشوونما کی ۔

درخواست:

وہ کونسی ایک چیز ہو سکتی ہے جس سے میں اپنے بدن ، ذہن اور روح کو بالغ کر سکتا ہوں تاکہ میں بھی خدا باپ کی محبت اور فضل کے ساتھ معمور ہوں اور کردار میں مضبوط بن سکوں؟
بدن : ________________
ذہن: ________________
روح : ________________

والدین اپنے بچوں کے لیے اور دادا اور دادی اپنے پوتوں کے لیے اچھا چاہتے ہیں ۔ ہمیں بچوں کی زندگیوں میں اِن تین مقامات کی فطرت پر ہونا ہے
بدن : ________________
ذہن: ________________
روح : ________________

انکل، انٹیاں ، اور دوست بھی بچوں کی زندگیوں پر اثر رکھتے ہیں ۔ ہمیں اُن کی فطرت اور اثر انداز ہونے کی راہ پر ہونا ہے ، خدا کے فرزند کے طور پر مضبوطی سے بڑھتے ہوئے اُن کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے ؟
بدن : ________________
ذہن: ________________
روح : ________________

دعا:

 ©2013 CrossConnect ministries

خداوند کے لیے اپنے فکر کے مقام کو اُٹھا جسے تُو اپنی زندگی کے لیے رکھتا ہے کہ تُو اُسے مستحکم کرنے اور معمور کرنے کے کہے تاکہ تُو اپنے ارد گرد خدا کے فضل کا عکس پیش کر سکو ۔

آپ جسے جانتے ہیں اُس بچے کی زندگی کو اُٹھائیں تاکہ وہ اپنی زندگی میں خدا کے فضل کو عیاں کر سکے جیسے وہ بدن ، روح او ر جان میں مضبوط ہوتے ہیں ۔

 ©2013 CrossConnect ministries

سبق نمبر تین ۔ حصہ 1

تعارف:

یسوع کے بچپن کی آخری کہانی جسے کلام قلمبند کرتا ہے اُس لوقا 2 کے آخر پر بتایا گیا ہے ۔ ہم پوچھ سکتے ہیں کیوں بہت سی کہانیاں ہمیں اُس کے سالو ں کے بارے کیوں بتائی نہیں گئیں جب وہ پروا ن چڑھا اور انسان بنا ۔ کیا یہ دیکھنا دلچسپ نہیں ہو گا کہ کیسے کامل نو عمر نے زندگی بسر کی ! اُس کی پسندیں کیا تھیں ؟ وہ کون تھے جنھوں نے اُس کی زندگی پر اثر ڈالا ؟ کیا اُس نے ہمیشہ اپنے والدین کی فرمانبرداری کی یا کیا اُس کی کبھی کبھار اُن کے خلاف بغاوت کی جو اُس پر اختیار رکھتے تھے ؟ سب کچھ جو ہم یسوع کے بارے جانتے ہیں وہ چالیس سے زائد ہے کہ وہ
__________________ اور بنا __________________ وہ تھا
__________________ ساتھ __________________
اور کا__________________ اُس پر تھا ۔

اسائنمنٹ:

پڑھیے لوقا 2 : 41 -52
کیوں اُس کا خاندان یروشلیم گیا تھا ؟
کیا ہوا جب وہ وہاں تھے ؟
کیسے کہانی آپ کو چیلنج کرتی ہے ؟

مشق:

1- آیت 41 کے مطابق یسوع کے والدین کہاں ہر سال جایا کرتے تھے ؟

____

موقع محل کیا تھا
؟____________________________________

نوٹ: قانون کا حکم تھا کہ ہر سال بالغ لوگوں کو تین تہواروں میں شامل ہونا تھا ، پینتکواست ، عیدِ فسح ، اور ہیکل کے تہواراں میں ۔ یہ ممکن ہے ،کہ یہ یسو ع کا اپنے والدین کے ساتھ پہلا سال ہو ۔

2- یسوع کی عمر کیا تھی جب یہ کہانی واقع ہوئی (42 آیت)؟

____

3- کیا ہوا جب تہوار ختم ہوا (43 آیت)؟

____

____

4- پس ، مریم اور یوسف واپس ناصرت کو آئے ۔ اُنہوں نے کہاں سوچا کہ یسوع تھا (44 اے آیت)؟

____

5- اُنہیں کتنا لمبا سفر کرنا تھا یہ نہ جانتے ہوئے کہ وہ کہاں تھا ؟

____

6- اُنہوں نے اُسے کہاں ڈھونڈا (44 بی) ؟

____

7- اُنہوں نے کیا کیا جب اُنہوں نے اُسے نہ پایا (45 آیت)؟

 ©2013 CrossConnect ministries

8- اُسے ڈھونڈنے کے لیے اُنہیں کتنا وقت لگا (46 آیت)؟

9- اُنہوں نے اُسے کہاں پایا ؟

10- اُس کے ساتھ کون تھا ؟

11- وہ کیا کر رہا تھا ؟

12- اُن کا ردِ عمل کیا تھا جنہوں نے اُسے سُنا تھا (47 آیت)؟

13- مریم اور یوسف کا کیا ردِ عمل تھا جب اُنہوں نے اُسے پا لیا (48 اے آیت)؟

14- اُس کی ماں کے کیا خیالات تھے (48 بی آیت)؟

الف۔ سوال :

ب۔ حقیقت :

15- یسوع کا جواب کیا تھا (49 آیت)؟

الف۔ سوال :

ب۔ سوال :

©2013 CrossConnect ministries

16- پھر ، لوقا 50 آیت میں کیا کہتا ہے ؟

____

____

17- یسوع مریم اور یوسف کے ساتھ ناصرت لوٹتا ہے ۔ نو عمر کے طور پر اُس کے بارے خاص طور پر کیا کہا گیا تھا (51 آیت)؟

____

18- ایک مرتبہ پھر لوقا ہمیں مریم کے دل و دماغ کی صورتِ حال بتاتا ہے ۔ ہمیں کیا بتایا گیا ہے ؟

____

____

19- اور ، ہمیں یسوع کے بارے مزید کیا بتایا گیا ہے (52 آیت)؟

الف۔ وہ پروان چڑھا_______________ اور

____

ب۔ وہ پروان چڑھا_______________ ساتھ ________ اور

____

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

سبق نمبر تین ۔ حصہ 2

غور و خوص :

اِس کہانی کے بارے اپنے خیالات کا خلاصہ کیجیے ۔

یسوع کے غائب ہو جانے کے لیے آپ کا ردِ عمل کیا ہو گا ؟

آپ کیسے سوچتے ہیں کہ اِسے قابو میں کر چُکے ہونگے ؟

آپ کیا سوچتے ہیں کہ آپ کو یسوع کے الفاظ کا جواب دینا ہو گا
تُم مجھے کیوں ڈھونڈھتے تھے ؟
آپ کا جواب :

کیا تُم نہیں جانتے میں کہ مجھے اپنے باپ کے گھر میں ہونا تھا ؟
آپ کا جواب :

یسوع کہتا ہے : تُم مجھے کیوں ڈھونڈتے تھے ؟ کیا وہ یہ دیکھ کر حیران نہیں ہوتا کہ مریم اور یوسف نہیں جانتے تھے کہ اُنہیں اُسے کہاں پانا تھا ؟ یسوع پہلے ہی کیا قابو میں کر چُکا تھا ؟

ہر کوئی اُس کی سمجھ اور اُس کے جوابات سے حیران تھا (47 آیت)۔ یسوع اُستادوں کے درمیان بیٹھا پایا گیا ، اُن کو سُن رہا تھا اور اُن سے سوالات پوچھ رہا تھا۔ کیا آ پ وہاں اُن کے ساتھ ہونا پسند نہیں کریں گے ؟ کیا آپ اُس پر حیران نہیں ہوتے جو کہ بحث کا موضوع تھا ؟
ہمیں بتایا گیا کہ یسوع یہ سمجھ رکھتا تھا ۔ تصور کیجیے اِس 12 سالہ کو ماہرِ الٰہیات میں ، ڈاکٹرز اور پروفیسرز میں بیٹھے ہوئے ، اُن کو سُنتے اور اُن سے سوال کرتے ۔ ظاہری طَور پر ، مریم اور یوسف نے اُسے کلام سکھایا تھا ۔ وہ شریعت کو جانتا تھا ۔ وہ یہودی روایات اور تہذیب کو جانتا تھا ۔ یسوع اپنے باپ کے گھر میں تھا ۔

 ©2013 CrossConnect ministries

50 آیت میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ اُس کے والدین نہ سمجھے جو یسوع اُنہیں کہہ رہا تھا جب اُس نے کہا ، " کیا تُم نہیں جانتے تھے میں اپنے باپ کے گھر میں ہونگا ۔ " بغیر کسی شک کے ، اُس کے والدین بے فکر ہو چُکے تھے کہ اُسے پا لیا گیا تھا ۔ لیکن اُس کا کیا مطلب تھا کہ اُسے اپنے باپ کے گھر میں ہونا تھا ؟ بغیر کسی سوال کے یسوع کی بلوغت اور بڑھوتری ایک نئے درجے پر پہنچ چُکی تھی لیکن آپ کو سوچنا تھا جسے مریم اور یوسف نے سمجھا ۔ بارہ سال کی عمر پر یسوع شاید بڑے دل کو رکھتا تھا ۔ 12 سال کی عمر پر اُس نے اپنی روحانی پرورش کی ملکیت کوسنبھالا ۔ اُس نے ہیکل میں تعلیم حاصل کرنے کا انتخاب کیا ۔ اُس نے کلام کو سمجھ میں بڑھنے کے لیے سوالوں اور مباحثوں کے ذریعے کو اپنایا جس میں اُس نے اپنے آپ کو رکھا ۔

استدائیہ سوالات :

اپنی روحانی پرورش اور بہتری کے لیے میں اپنی ذمہ داری کے کونسے درجے کو حاصل کر رہا ہوں ؟

1۔ باقاعدہ بائبل سٹڈی کے لیے میں اپنی کونسی کوشش کر رہا ہوں تاکہ میں اپنے آسمانی باپ کے علم میں بڑھ سکوں اور اُس کے اور اُس کے بیٹے کے ساتھ اپنے ذاتی تعلق میں بالغ بن سکوں ؟

____

____

2۔ اپنے آسمانی باپ کی شکر گزاری اور عبادت کے لیے میں کتنی باقاعدگی کے ساتھ دوسروں کے ساتھ شریک ہونے کی کوشش کر رہا ہوں ؟

____

____

اپنے آسمانی باپ اور اُس کے اکلوتے بیٹے یسوع مسیح کے ساھ اپنے ذاتی تعق میں بڑھنے کے لیے کون میری مدد کر رہے ہیں ؟

____

____

یاد دہانی :

ہمیں بتایا گیا ہے کہ یسوع خدا اور آدمیوں کے ساتھ حمایت میں بڑھتا گیا ۔ امثال 3 : 1۔ 4 ہماری راہنمائی کرتی ہے تاکہ ہم بھی خدا اور آدمیوں میں بڑھتے جائیں ۔ سلیمان اپنے بیٹے سے یہ الفاظ کہتا ہے :

مت بھول ____________ اپنے ________________

بلکہ میری ____________ میں

____

یہ تعلیمات تمہیں ____________ اور لائیں

____________________ گی

خدائی قابلتیں ____________ اور

________________ کبھی نہیں

____________ تُم ________________ اپنے

چوگر د

____________ ، ________________ اُن پر

____________ اپنے ________________

۔

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

تب تُم ______________________ اور نیکی
______ کی نظر میں ______________________ اور
____

اپنے دل میں اِن الفاظ کو رکھتے ہوئے لطف اندوز ہوں جس سے آپ حمایت اور نیک نام کو حاصل کرتے ہیں ۔ بہتر کارکردگی کی خدائی برکات کو اپنے انڈکس کارڈ پر تحریر کیجیے ۔

دعا:

اے یسوع ، تُو جانتا تھا کہ آپ کو اپنے باپ کے کام کے بارے بننے کی ضرورت تھی ۔ تُو نے کلام پر توجہ دی جس نے تُجھے حکمت اور بلوغت بخشی ۔ یہ فضل بخش کہ میں تیرے کلام کی تعلیمات کو سیکھوں اور اِ نہیں کبھی نہ بھولوں ۔ مجھے محبت اور وفاداری کی خدائی صلاحتیں پیدا کر تاکہ دوسرے یہ پہچان کریں کہ تُو مجھ میں رہتا ہے اور تیری حمد کریں ۔

____

____

____

____

 ©2013 CrossConnect ministries

سبق نمبر تین ۔ حصہ 3

درس و تدریس :
بائبل یسوع کے بارے بہت سی کہانیوں کی حامل ہے ۔ ہم اُن مقاما ت کے بارے سیکھتے ہیں جہاں جہاں وہ گیا ، لوگ جن سے وہ ملا ، کہانیاں جو اُ س نے بتائیں ، اور معجزات جو اُس نے کیے ۔ ہم سیکھتے ہیں کہ اُس نے ہجوم کو منادی کی اور سکھایا جو اُس کی پیروی کرنے کا مطلب تھا (متی 5 - 7) ۔ اس نے بیماروں کو شفا دی (متی 8 : 1 - 8) اور اُس نے چھوٹے بچوں کو برکت دی جو اُس کے پاس آئے (لوقا 18 : 15- 17)۔ اُس نے اُن کی ملامت کی جنہوں نے اپنے آپ کو دوسروں سے بہتر قیاس کیا (متی 23)، جنات کو نکالا (متی 8 : 28 -34) اور یہاں تک مردوں کو زندہ کیا (یوحنا 11 : 34 - 44) ہم یہ بھی سیکھتے ہیں کہ اُس نے دعا میں اکیلے وقت گزارا (مرقس 1 : 35)، ہجوم سے دور اپنے شاگردوں کے ساتھ دعا میں غور و خوص کیا (مرقس 4 : 9 - 11)، اور اُن کے لیے خاص طریقوں سے اپنے آپ کو عیاں کیا جو اُس کے قریبی تھے (متی 17: 1- 8) ۔

ہم کسی صحت کے کلبس کو نہیں جانتے جس میں اُس نے شولیت اختیار ہو یا کسی ملک کے کلب کو نہیں جس میں اُس نے رکنیت اختیار کی تھی ۔ ہم نہیں جانتے کہ اُس کے پسندیدہ کھانے کیا تھے یا اُس کے گھر کا لباس کیسا تھا ۔ ہم نہیں جانتے کہ اُس کے گھر کے کام کیا تھے جن کا وہ ذمہ دار تھا یا اگر وہ ہائی سکول گیا ہو ۔ اِس قسم کے سوالات انجیل کے مصنفین کے لیے اہم نہیں تھے ۔ یسوع اپنے گرد کیمروں اور مائیکرو فونز نہیں رکھتا تھا بلکہ اُس کے ساتھ غریب اور ضرورت مند ساتھی تھے ۔ وہ چیدہ شخصیات کے ساتھ مہنگے ہوٹلوں میں نہیں کھاتا تھا بلکہ اُس نے محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھانے کو اہمیت دی ۔ اُس نے فریسیوں پر تنقید کی جنہوں نے بڑی دولت سے اور اُس عورت کی تعریف کی جس نے صرف دو سِکے دیے تھے ۔ اُس نے ایسی زندگی بسر کی جو اُس کےدور کی تہذیبی معاشرے کے مطابق تھی ، ہمیشہ اونچے کو نیچا کرتے ہوئے جو مغرور تھے جب اُس ے کمزور اور دبے ہوون کو بُلند کیا ۔

اِس پر غور کرنا اہم ہے کہ یسوع کی عوامی خدمت شاگردوں کو بُلانے سے شروع نہیں ہوئی ۔ یسوع کے شاگردوں کو بُلانے سے پہلے (متی 4 : 18- 22) ہم متی 3 اور 4 میں یوحنا بپتسمہ دینے والے سے اُس کے بپتسمہ کی کہانیوں کو سیکھتے ہیں (متی 3 : 13 - 17)اور بیابان میں گزارے ہوئے چالیس دن اور رات ابلیس سے آزمائے جانے کو سیکھتے ہیں (متی 4 : 1- 11)اضافہ کرتے ہوئے ، مقدس لوقا ہمیں بتاتے ہیں کہ بیابان میں شیطان کا سامنا کرنے کے بعد وہ جلیل کی طرف لوٹا جہاں اُس نے عبادت خانوں میں تعلیم دی ۔ ناصرت کے عبادت خانے میں اُس نے اعلان کیا کہ وہی ایک ہے جسے خوشخبری سنانے کے لیے مسح کیا گیا ہے ، کچلے ہوؤں کو رہائی دینے کے لیے ، اور خدا کے سالِ مقبول کی منادی کرنے کے لیے (لوقا 4 : 14 - 19 ، یسعیاہ 61 : 1- 2)۔ پھر ہم یسوع کے شاگردوں کو بُلانے کی طرف آتے ہیں جنہیں مسیحی کلیسیا کے لیے قیادت ہونا تھا ۔

تعارف:
اُس کے ساتھ کرداروں کا دلچسپ گروہ تھے ۔ وہ زندگی کے مختلف شعبوں سے آئے تھے ۔ اُس کی خدمت کے ابتدا میں یسوع نے بار ہ آدمیوں کو چُنا اور اُنہیں اپنے شاگرد کہا ۔ ہم متی میں دو حوالہ جات پر غور کریں اور دیکھیں گے جیسے یسوع اُنہیں بُلاتا ہے ۔

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

اسائنمنٹ:

پڑھیے متی 4 : 18- 22

یہ آدمی کون تھے ؟

اُس نے اُنہیں کہاں سے پایا ؟

وہ کیوں چاہتا تھا کہ وہ اُس کے ساتھ ساتھ رہیں ؟

مشق:

1- یسوع کہاں تھا (18 آیت)؟

____

2- اُس نے کسے دیکھا ؟

____________________ اور ____________________

3- اِن دو آدمیوں کے درمیان کیا تعلق تھا ؟

____

4- وہ کیا کر رہے تھے ؟

____

اُن کا پیشہ کیا تھا ؟

____

5- یسوع نے کیا کہا (19 آیت)؟

____

____

6- اُن کا جواب کیا تھا (20 آیت)؟

____

7- یسوع نے گلیل کے سمندر کے ساتھ چلنا جاری رکھا ۔ اُس نے آگے کیا دیکھا (21 آیت)؟

____________________ اور ____________________

8- اِن دو آدمیو ں کے درمیان کیا تعلق تھا ؟

____

9- اُن کے باپ کا کیا نام تھا ؟

____

10- یہ آدمی اپنے باپ کے ساتھ کیا کر رہے تھے ؟

____

11ہمیں کیا بتایا گیا جو یسوع نے کیا ؟

____

12- اُن کا کیا جواب تھا (22 آیت)؟

____

____

غور و خوص :

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

یسوع اپنی خدمت شروع کرنے کے لیے تیار ہے ۔ آپ کے ذہن میں کیا خیالات آتے ہیں جب آپ اِس سٹڈی پر روشنی ڈالتے ہیں ؟
وہ کونسی پہلی چیز ہے جو و ہ کرتا ہے ؟

اگر آپ بالکل ویسے ہی شروع کر رہے تھے جیسے یسوع تھا ، تو کسے آپ چاہتے کہ آپ کے ساتھ ہوتا ؟ اُن کی قابلیتیں کیا ہونا تھیں ؟

یسوع نے کس کو چُنا ؟

اُن کا دعوت نامہ کیا تھا ؟

اُس کا وعدہ کیا تھا ؟

جب ماہر مچھرے بات کرتے ہیں ، ہر کوئی سُنتا ہے ۔ ماہر تکنیک کو بیان کرتے ہیں ، چارے کے استعمال کی صلاح دیتے ہیں ، اور دوسرے مچھیروں کو بہتر مچھلیوں کی جگہ کی طرف راہنمائی کرتے ہیں ۔ وہ جو اُس کی پیروی کرتے ہیں وہ بہتر مچھلی کے شکار کرنے کو سیکھتے ہیں ۔ آخر پر ، مچھیاں پکڑی جاتی ہیں اور اُنہیں کشتی میں لایا گیا ۔
یسوع اِن چاروں آدمیوں کی زبان کو سمجھتا تھا ۔ پطرس اور اندریاس اپنے جال ڈال رہے تھے ۔ یعقوب اور یوحنا اپنے جال تیار کر رہے تھے ۔ مچھرے ایسا کرتے ہیں ۔
مچھلی کا شکار کرنا اُن کا پیشہ تھا ۔ یسوع اُنہیں کسی نئی اور مختلف چیز کے لیے سکھا رہا تھا ۔ وہ اُنہیں اپنی بُلاہٹ ، یا خدمت ، لوگوں کا شکار کرنے کے لیے اپنے ساتھ ہونے کے لیے بُلا رہا تھا ۔ نا صرف یسوع نے اُنہیں اپنے ساتھ ہونے کے لیے دعوت دی لیکن اگر وہ اُس کی پیروی کرتے اُس نے وعدہ کیا کہ وہ آدمیوں کا شکار کرنے والے بنیں گے ۔ اِن چاروں آدمیوں نے یسوع کی دعوت کا کو جلدی سے جواب دیا۔ ذہن میں رکھیے ، مچھرے کبھی شکار نہیں کرتے جب تک وہ قائل نہیں ہو جاتے کہ وہ کسی چیز کو پکڑ لیں گے ۔

یہ آدمی جانتے تھے کیسے تیاری کرنی ہے اور مچھلیوں کو پکڑنے کے لیے کیسے جال ڈالنا ہے ۔ یسوع کو اُنہیں سکھانا تھا کہ کیسے تیاری کرنی اور جال ڈالنا ہے جس سے لوگ پکڑے جائیں ۔ اُسے کیسے ایسا کرنا تھا ؟ اُس کے دعوت نامے پر ایک لمحے کے لیے روشنی ڈالیں ۔ آو ، میرے پیچھے ہو لو ، اُس کا دعوت نامی درحقیقت اُس کے ساتھ تعلق رکھنے کا دعوت نامہ تھا ۔ آو، پطرس ، اندریاس ، یعقوب اور یوحنا ۔ آو اور میرے پیچھے ہو لو ۔ آو ملاقات کرتے ہیں ۔ آو دوست بنتے ہیں ۔ آو اکٹھے وقت صَرف کرتے ہیں ۔ کھائیں اور اکٹھے شراکت کریں ۔ جیسے ہم ایسا کرتے ہیں ، تو میں تُمیں آدمیوں کا پکڑنے والا بناوں گا ۔ جیسا کہ تُم مجھے جانتے ہو ، میرے ساتھ وقت گزارو ، اور درحقیقت میری پیروی کرو یہ دیکھتے ہوئے کہ میں کیا کرتااور کہتا ہوں ، تُم میرے ساتھ مچھرے بنو گے ۔ میں تُمہیں سکھاوں گا اور تُم سیکھو گے کہ یہ کیسے ہوتا ہے ۔ تُم ماہر مچھریے بنو گے اور دوسرے تُم سے سیکھنا چاہیں گے ۔
یسوع وہ نہیں تھا جو ابھی مشہور ہوا تھا ۔ اُس نے کفر نحو م میں اور اِس سے باہر بہت کم منادی کی تھی (13 آیت) لیکن یقینا اپنے لئی نام نہیں بنایا تھا ۔ وہ سب جو ہم متی کی انجیل سے جانتے ہیں وہ یہ کہ یسوع نے منادی کرنا شروع کی ۔ ذہن میں رکھیے ، خبریں اُن دنوں منہ سے کی جانے والی باتوں سے سفر کرتی تھیں ۔ کوئی بھی بڑا ذریعہ پیغام رسانی وجود نہیں رکھتا تھا ۔ کوئی مدد نئیں کر سکتا بلکہ حیران ہو سکتا ہے جو یسوع نے پُر کشش بنایا ۔ کیوں اِن مچھیروں کو جلدی سے اپنے کام کو چھوڑنا او ر یسوع کی پیروی کرنا تھی ؟

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

درخواست:

1- اگر یسوع میری راہ پر سے گزرتا اور سادہ طرح مجھے آنے اور اپنی پیروی کرنے کی دعوت دیتا ، تو مجھے کیسے جواب دینا تھا ؟

____

2- اگر یسوع وعدہ کرتا کہ اگر میں اُس کی پیروی کرتا تو وہ مجھے لوگوں کا شکار کرنے والا بنائے گا ، تو مجھے کیسے جواب دینا تھا ؟

____

3- یسوع مجھے اپنا دوست بننے کے لیے کہتا ہے اور مجھے اپنی پیروی کرنے کا ہدایت نامہ دے چُکا ہے ۔ میرا جواب کیا ہے ؟

____

____

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

سبق نمبر تین - حصہ 4

تعارف:
اگلی کہانی متی انجیل نویس کی جانب سے بتائی گئی ہے - وہ اپنی کہانی بتا رہا ہے جب یسوع نے اُسے اپنی پیروی کرنے کے لیے دعوت دی - کہانی زیادہ لمبی نہیں ہے لیکن یہ کہانی نئے کرداروں کو متعارف کراتی ہے جنہوں نے اُس کی پوری خدمت میں اُس کی پیروی بھی کی ، جو ہمیش چیلنجنگ تھی جو اُس نے کیا اور ملامت جو اُس نے کہا کہ وہ تھا - یہ اشخاص ، فریسی ، شریعت کے اُستاد تھے - وہ یسوع سے چاہتے تھے کہ وہ فیصلہ کرے کہ آیا کہ وہ شریعت کو مانتا ہے یا نہیں - اُن کے اِس سوال نے اُن کے فریسی پن کی غرور کو ظاہر کیا : کیا تُم شریعت کو مانو گے اور اِس کی پاسداری کرو گے جیسے ہم کرتے ہیں ؟

اسائنمنٹ: پڑھیے متی 9 : 9 - 13
محصول لینے والا کون تھا ؟
یسوع کے لیے اُس کا دعوت نامہ کیا تھا ؟
کیا صورتِ حال تھی جو پیدا ہوئی ؟

مشق:
1- یسوع اپنی راہ پر جا رہا تھا اور اُس نے کسے دیکھا (9 آیت)؟

نوٹ: اِس کہانی کو مرقس 2 اور لوقا 5 میں بھی قلمبند کیا گیا ہے - بہر حال ، آدمی کا نام لاوی ہے - دوہرے نام اکثر یہودی لوگوں میں پائے جاتے تھے - مثال کے طور پر ، پطرس کو شعمون بھی کہا جاتا تھا - ایک اور شاگرد توما کو بھی دیدمس کہا جاتا تھا اور پولس کو بھی پہلے ساول کہا جاتا تھا - نئے نام کو حاصل کرنے میں ایک شخص اُس ایک کے اختیار نیچے آ جاتا ہے جو نیا نام دیتا ہے - یہ ممکن ہے کہ ، لاوی متی کے طور پر یسوع کا شاگرد بننے کےبعد اُس کی اپنی طرف اشارہ کرتا ہو -

2- یسوع نے اُسے کہاں پایا (9 آیت)؟

3- متی ایک محصول لینے والا تھا - محصول لینے والوں کو اپنے ہم وطن والوں سے باغی قیاس کیے جاتے تھے کیونکہ وہ یہودی لوگ تھے جو رومی حکومت سے محصول کیا کرتے تھے - وہ زیادہ محصول کے ساتھ لوگوں سے دھوکہ دہی کے لیے مشہور تھے - یسوع اُس سے کیا کہتا ہے ؟

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

4-متی کا جواب کیا ہے ؟____________________________________

5- یسوع متی کو اپنی پیروی کرنے کی دعوت دیتا ہے - ظاہری طور پر یسوع کے لیےمتی کا دعوت نامہ کیا تھا (10 آیت)؟

____

6- وہ سب کون تھے جو متی کے گھر میں شام کا کھانا کھا رہے تھے ؟

الف-____________________

ب-____________________

ج-____________________

د-____________________

7- فریسیوں نے یہ مشاہدہ کیا کہ کون کون یسوع کے ساتھ مل کر کھا رہے تھے (11 آیت)- اُنھوں نے یسوع کے شاگردوں سے کیا کہا ؟

____

____

8- کس نے اُنہیں یہ سوال پوچھتے ہوئے سُنا (12 آیت)؟

اُس کا جواب ؟ " یہ ایسا نہیں ____________ جسے ضرورت__________ لیکن - لیکن جاو اور سیکھو جو یہ :_____ "

میری خواہش __________ نہیں ______________ - کیونکہ میں

نہیں___________

کے لیے_________ لیکن___________________________ - "

غور و خوص : یہ کہانی بہت دلچسپ تعلقاتی قوتِ عمل کے جاری ہونے کو رکھتی ہے :

یسوع اور متی کے درمیان

متی اور اُس کے دوستوں کے درمیان

فریسی اور شاگردوں کے درمیان

فریسیوں اور یسوع کے درمیان

1- پہلے ، آئیں یسوع اور متی کے مابین تعلق پر غور کرتے ہیں - یہاں یسوع آتا ہے ، خدا کا بیٹا ، پاک اور خالص طور پر چلتے ہوئیے اور وہ متی محصول لینے والے کو دیکھتا ہے ، بُرے کردار والے کو ، اسرائیل کیطرف سے حقیر اور رد کیے ہوئے کو - یسوع متی تک پہنچتا ہے - وہ پاک اُس گناہگار تک پہنچتا ہے - یہ محض ایک عارضی دوستی نہیں ہے جسے یسوع اپنے ذہن میں رکھتا ہے لیکن وہ اُسے ایک پیروکار کے طور پر دعوت دیتا ہے ، ایک شاگرد کے طور پر ، اس کے چُنے ہوئے کے طور پر - کیوں اِن سب لوگو ں میں سے یسوع نے اُسے چُنا ؟ کیا آپ ایسا نہیں سوچتے کہ متی نےکئی بار خود سے یہ سوال پوچھا " میں کیوں ؟ میں ایک دھوکہ دینے والے کے طور پر زندگی بسر کر رہا تھا - میں کسی کے لیےبھلائی نہیں کر رہا تھا ماسوائے اپنے لیے - میں اپنی خودغرضانہ سبب کی وجہ سے دوسروں کا فائدہ اٹھاتا تھا اور یسوع نے مجھے اپنی پیروی کرنے کے لیے بُلا لیا -

سوال : ہم یسوع کے بارے کیا سیکھتے ہیں ؟

____

____

2- اب متی کو یسوع کی پیروی کرنے کی دعوت دی جا چُکی تھی اور اگلی چیز کیا ہے جسے ہم ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں ؟ وہ یسوع او ر اُس کے شاگردو ں کو رات کے کھانے پر دعوت دیتا ہے - وہ نہ صرف اُن کا

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

دعوت دیتا ہے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی کہ وہ آئیں اور اُن کے ساتھ کھائیں ۔ اور یہ دوست کون ہیں ؟ کیا یہ عجیب دکھائی نہیں دیتا کہ اُس کے دوست محصول لینے والے اور "گناہگار" تھے ؟ کیا آپ یہ نہیں سوچیں گے کہ وہ ای جس نے یسوع کا سامنا کیا وہ اپنے دوستوں کو بدلے گا اور اپنی زندگی کو سیدھا کرے گا ؟ متی نہیں ! اُس کی دُنیا اب مزید اُس کے گرد نہیں گھومتی بلکہ اب اُس کا نیا رجحان تھا اور یہ مرکزِ گناہ یسوع تھا ۔ متی اپنے دوستوں ، محصول لینے والوں اور گناہگاروں " سے چاہتا تھا کہ وہ اُس کے دوست سے ملیں ۔ وہ اُن سے چاہتا تھا کہ وہ یسوع سے ملیں ، اُس ایک سے جس نے اُسے رد نہیں کیا بلکہ وہ ایک جس نے اُسے اپنے ساتھ تعلق رکھنے کے لیے بُلایا ۔ بد قسمتی سے ، دوسرے محصول لینے والوں نے بھی رد کیے جانے اور اکیلے پن میں اپنی زندگیا ں بسر کیں ۔ بد قسمتی سے ، "گناہگاروں" کو معاشرے میں نکمے اور بے دل قیاس کیا جاتا تھا ، جو کہ یقینا مثالی شہری نہیں تھے ۔ فوری طور پر ، متی نے اپنی زندگی میں خدا کے فضل کی پہچان کی اور چاہتا تھا کہ وہ بھی اِس فضل بھری زندگی کو رکھیں جو اُس کے حلقہ احباب میں آتے تھے ۔

سوال: ہم یسوع کے اُس اثر کےبارے کیا سیکھتے ہیں جسے وہ متی کی زندگی پر رکھتا تھا ؟

اور کن متقی فریسیوں نے ایسا کرنے کا فیصلہ کیا ؟ وہ محض اِس حقیقت کے ساتھ برتاو کرتے ہوئے دکھائی نہیں دے سکتے کہ یسوع کو اِن محصول لینے والوں اور "گناہگاروں" کے ساتھ کھانا تھا ۔ لہذا وہ شاگردوں سے کیا پوچھتے ہیں ؟

لفظ " کیوں " بہت خطرناک لفظ ہے کیونکہ یہ دوسرے شخص کی حفاظت کا سبب بن سکتا ہے ۔ کیوں ہمارے الفاظ اور اعمال کے لیے سوال بنتے ہیں ۔ کیوں ہمیں اپنے آپ کو ٹھیک کرنے کا سبب بنتا ہے ۔ کیوں کہتا ہے کہ ہمیں سوال کا درست طور پر جواب دینا ہے یا یہاں ادائیگی کرنی ہے ۔ لفظ کیوں ایک حملہ آور لفظ ہے ۔ " کیوں تمہارا اُستاد.... " فریسی شریعت کے اُستاد تھے اور وہ اپنے آپ کو ہر ایک سے افضل قیاس کرتے تھے ۔ اگر شاگرد فریسی ہوتے تو کیوں اُنہیں اِن لوگوں کے ساتھ کھانا کھانا تھا ۔ فریسیوں کے یہ الزامات یسوع کے خلاف تھے ۔ وہ اپنے آپ کو اُن سے الگ نہیں کر رہا تھا جنہیں شریعت کی وجہ سے رد کیا گیا اور بد سلوکی کی گئی تھی ۔ کیسے شاگردوں نے اُن کی شکایات کا جواب دتا ؟؟ کیا اُنہوں نے ایسا کیا ؟

سوال: یسوع کے اُس اثر کے بارے ہم کیا سیکھتے ہیں جسے وہ فریسیوں پر رکھتا تھا ؟

اِس پر غور کرنا دلچسپ ہے کہ شاگردوں نے کچھ نہ کہا ۔ اُنہیں درحقیقت جواب دینے کا بالکل موقع نہیں ملا ۔ یسوع نے اُس سوال کو چُنا جو فریسیوں نے اُن سے پوچھا تھا اور اُس نے کہا ، " تندرست کو نہیں بلکہ بیمار کو طبیب درکار ہے ۔ " یسوع کیا کہہ رہا تھا ؟ ڈاکڑ(طبیب) کون تھا ؟ بیمار کون تھے ؟ کس نے پہچان کی کہ یسوع ، طبیب ، نے اُن کے لیے اُن کی گناہ آلود حالت کے لیے اُن کی مدد کی پیشکش کی ؟ بغیر کسی شک کے ، فریسیوں کو اِس بات سے متفق ہونا تھا کہ محصول لینے والوں اور گناہگاروں کو مدد اور شفا کی ضرورت تھی ۔ لیکن اُنہیں اِس پر بھی متفق ہونا تھا کہ جب تک وہ اچھے نہیں ہو جاتے اُن سے پرہیز کرنا تھا ۔ یسوع نے فریسیوں کو ایسا کرتے ہوئے اُس رحم کو تھامے ہوئے آنے کے لیے کہا جو خدا نے فیاضی سے پیش کیا اور اُس قُربانی کو جسے فریسیوں نے شریعت کے ساتھ رکھنے کی پیش کش کی اُس کا آخری جواب

 ©2013 CrossConnect ministries

جو فریسیوں کے لیے تھا وہ اُس کا اعلان تھا کہ وہ کیوں اِس دُنیا میں آیا ہے : میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گناہگاروں کو بُلانے آیا ہوں ۔ اور کون اپنے آپ کو راستباز خیال کر تا تھا ؟ یسوع کن کو گناہگار خیا ل کرتا تھا ؟

سوال : یسوع متی ، محصلوں، گناہگاروں ، اور شاگردوں کی حمایت کرنے والا تھا ۔ اُس کا دفاع کیا تھا ؟

____

____

©2013 CrossConnect ministries

سبق نمبر تین ۔ حصہ 5

تعارف: متی کی کہانی پر ہمار اکام ابھی بالکل ختم نہیں ہوا ہے ۔ ہم کہانی کی حقیقتوں کو جانتے ہیں اور ہم نے کہانی کی تعلیمات پر روشنی ڈالی ہے لیکن ہمیں اپنی زندگیوں کے لیے اِس کہانی کی مداوات کرنی ہے ۔ ہم دووں متی اور یسوع سے کیا سیکھتے ہیں جس نے اُن کے بہت سال قبل کے تعلق کو آج ہماری زندگیوں میں معنی خیز بنایا ہے ؟

یاد دہانی کے لیے نظر ثانی :

اِس سبق کو یاد کرنے کے لیے نئے اقتباس کو سیکھنے کی بجائے اِس انڈکس کارڈ میں رکھنے کے لیے وقت لیجیے جس پر آپ نے مختلف آیات کو قلمبند کیا ہوا ہے جسے آ پ اِس بائبل کی مکمل سٹڈی کی سریز میں یاد کرنے کے لیے رکھتے ہیں ۔ حالیہ اقتباسات پر غو ر کیجیے جو ہمیں یہ سمجھ دینے میں مدد کرتے ہیں کہ کیوں یسوع ، خدا کا بیٹا انسان بنا اور ہمارے درمیان زندگی گزار نے کا انتخاب کیا ۔ متی کہ اِس کہانی میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ اُس نے محصلوں اور گناہگاروں کے ساتھ رابطہ کیا ۔ متی 1 : 21، اور لوقا 19 : 10 پر نظر ثانی کیجیے ۔ اگر آپ اِن آیات کو انڈکس کارڈ پر نہیں رکھتے ، تو اِنہیں لکھنے کے لیے یقین کر لیں اور اُنہیں اپنی یاد کرنے کی لائبریری میں شامل کر لیں ۔ پھر اِس سوال کا قیاس کریں ۔ اِن آیات کے مطابق یسوع کو کیوں آنا تھا ؟

درخواست:

1۔ آپ کیوں سوچتے ہیں کہ متی اپنی کہانی کو(9: 9- 13) اپنی انجیل میں شامل کرنا چاہتاتھا ؟

2۔ کہانیاں اہم ہیں کیونکہ وہ ہماری نشاندہی کرنے کا حوالہ دیتی ہیں اور اُن کے لیے جو ہماری کہانیوں کو سُنتے ہیں ۔ بتانے کے لیے آپ کے پاس کہانی ہے ۔ آپ اپنی زندگی میں خاص اوقات کی یادیں رکھتے ہیں جو آپ کے لیے خاص معنی رکھتی ہیں ۔ ایسے وقت کو یاد کیجیے :

وہ کونسی چیز ہے جو اِسے آپ کے لیے قابلِ یاد بناتی ہے ؟

3۔ کیا آپ یسوع کے ساتھ قابلِ یاد وقت رکھتے تھے ؟ آپ اپنے روحانی سفر پر اب کہاں ہیں ؟ وہ کون لوگ ہیں اور وہ کونسے حالات ہیں جو آپ کو وہاں لائے جہاں آپ اب ہیں ؟

 ©2013 CrossConnect ministries

____

____

4-ہو سکتا ہے آپ متی اور اُس کے کچھ دوستوں کی مانند ہوں جو پہلی بار یسوع سے مل رہے ہوں ۔ اِس آدمی کے بارے آپ کے کیا خیالات ہیں جو اپنے آپ کو خدا کا بیٹا کہتا ہے ؟ کیا آپ اِس سے آگاہ ہیں ؟ آپ کیوں ایسا سوچتے ہیں کہ متی اپنی کہانی بتانے کے بارے بہت خوش تھا اور آپ کو یسوع سے متعارف کرانے کے لیے ؟ وہ کیا جانتا ہے جسے وہ چاہتا ہے کہ آپ بھی جانیں ؟

____

____

درس و تدریس :

ہم پانچ آدمیوں کے بارے پڑھ چُکے ہیں جنہیں یسوع نے بُلا یا اور اپنی پیروی کرنے کی دعوت دی ۔ اندریاس اور پطرس ، یعقوب اور یوحنا ، اور اب متی ۔ متی 10: 2- 4 میں ہم اُن بارہ کے ناموں کو سیکھتے ہیں جنہیں شاگرد ہونے کے لیے بُلایا گیا تھا ۔ اُن کے نام کیا ہیں ؟

____________	____________
____________	____________
____________	____________
____________	____________
____________	____________
____________	____________

پہلے رسولوں کے اِس سُننے میں ہم اِن آدمیوں کے بارے چند چیزیں سیکھ چُکے ہیں ۔ اُن کے ناموں میں اضافہ کرتے ہوئے ، ہمیں اور کیا چیزیں بتائی گئی ہیں ؟

____

____

____

ہمیں کہیں یہ بتایا نہیں گیا کہ یہ آدمی غیر معمولی تھے ۔ وقت لیجیے اور آگے اعمال 4 : 13 پر غور کیجیے ۔ کونسے تین مشاہدات دوسروں نے اِن آدمیوں کے بارے کیے؟

1- ____

2- ____

3- ____

 ©2013 CrossConnect ministries

مشق:

1. ہمیں بتایا گیا ہے کہ یسوع کی پیروی کرنا بہت بڑی پابندی کو عائد کرتا ہے اُس کی نسبت جو ہم پہلی نظر میں دکھائی دیتے ہیں ۔ ہمیں کیا بتایا گیا ہے کہ لوقا 9: 23 میں یسوع کی پیروی کرنا کیا تقاضا کرتا ہے ؟ 23 آیت کو لکھیے :

___

___

2. یسوع اب کسی ایک کی صلیب اُٹھانے اور اُس کی پیروی کرنے کے بارے کچھ ذکر کرتا ہے ۔ صلیب ؟ پہلے کبھی کسی نے صلیب کا ذکر نہیں کیا۔ اب وہ میری صلیب کے بارے بات کر رہا ہے ۔ صلیب کیا ہے جو مجھے اِس آیت کے مطابق اُٹھانی ہے ؟

___

3. یسوع صلیب کے طور پر خود انکاری کے بارے بات کر رہا ہے ۔ اپنے آپ کا انکار کرنے کا مطلب اپنے سامنے خدا کو رکھنا ہے ۔ ہم سب زندگی میں " پہلے میں" کو رکھنے کے قصوروار ہیں ۔ لہٰذا ، زندگی کیسے دکھائی دیتی ہے جب ہم اپنا خود کا انکار کرتے ہیں ، اپنی صلیبیں اُٹھانے ، اور اُس کی پیروی کرنے پر غور کرتے ہیں ؟ ہم فلپیوں 2 سے جانتے ہیں کہ یسوع نے اپنا انکار کیا ۔

آیات 7 - 8 ہمیں بتاتی ہیں کہ وہ ___ خود ___ اور ___ اِسی طرح ___ کے ذریعے ___ خود ___ اور اپنے آپ کو ___ موت تک ___ یہاں تک کہ موت !

استدعا: خودی کا انکار کرنا خداوند کو اپنی زندگیوں میں حکومت کرنے کے لیے مدعو کرنا ہے ۔ وہی ایک ہے جس کے حوالے ہم اپنی مرضی کرتے ہیں ۔ مزید ہم اپنے رستے پر ہونے کا اصرار نہیں کرتے جب ہم اِسے حاصل کرتے ہیں ۔ مزید ہم اپنے وقت کی نگہبانی کرتے ، اپنی جگہ ، اپنے خزانے اور ہر چیز کے لیے زندگی بسر نہیں کرتے جسے ہم رکھتے ہیں بلکہ اِس کی بجائے ہم پہچان کرتے ہیں کہ ہمارا وقت ، ہمارے گھر ، ہماری خوشیاں ، ہمارا روپیہ پیسہ وہ سب چیزیں ہیں جنہیں وہ ہمیں اپنے سامنے راستی سے زندگی بسر کرنے کے لیے دیتا ہے جب ہم اپنے خاندان، دوستوں اور ضرورتمندوں کی خدمت کرتے ہیں ۔

خودی سے انکار کرنا اِس بات کی بھی پہچان کراتا ہے کہ ہم اپنی مرضی کو اُس کے حوالے کرنے کے قابل نہیں کیونکہ ہم میں ہر چیز چاہتی ہے کہ وہ ہم "پہلے اپنے" لیے رکھیں ۔ صرف یسوع کی قدرت کے وسیلہ جس کی ہم پیروی کرتے ہیں اور اُس کی صلیب ہی ہمیں خودی سے انکار کے قابل بناتی ہے ، روزانہ اپنی صلیب اُٹھائیں اور اُس کی پیروی کریں ۔ "

میری زندگی میں وہ کونسا مقام ہے جب میرا جھکاو " پہلے میں" کے رویے کی طرف ہوتا ہے ؟

___

وہ کونسی چیزیں ہیں جو میں کرتا اور کہتا ہوں جو میرے " پہلے میں" کے رویے کو عیاں کرتی ہیں ؟

___

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

دعا:

خداوند سے یہ درخواست کرتے ہوئے اپنی دعا کو لکھیے کہ وہ خود انکاری کے لیے، روزانہ اپنی صلیب اُٹھانے ، اور اُس کی پیروی کرنے کے لیے آپ کو طاقت بخشے ۔

 ©2013 CrossConnect ministries

سبق نمبر 4 ۔ حصہ 1

تعارف: پہلا معجزہ جو یسوع نے کیا وہ قانا میں تھا ۔ گلیل کے علاقے میں قانا کو دیکھیے ۔ یہ علاقہ گلیل کے سمندر کے براہِ راست مغرب کی طرف واقع ہے ۔ یہ کہانی شادی کے موقع پر رونما ہوتی ہے ۔ چند دن پہلے یسوع نے اپنے شاگردوں کو اکٹھے بُلایا ۔ یہ پہلی بار تھا جب اُس نے اپنے جلال کو ظاہر کیا ۔ تصور کیجیے کہ شاگردوں کے ذہنوں میں کیا چل رہا ہوگا جنھوں نے اُس کی پیروی کرنے کے لیے ہر چیز کو چھوڑ دیا تھا ۔

اسائنمنٹ: پڑھیے یوحنا 2 : 1- 11

مسئلہ کیا تھا ؟

کس نے یسوع کے ساتھ مسئلے کو بانٹا؟

یسوع نے کیا کیا ؟

یسوع نے کیا عیاں کیا ؟

مشق:

1- عام طور پر ، یسوع کے وقت میں فلسطین میں شادی کا جشن ایک ہفتے تک رہتا تھا ۔ خاندان کو وسیع کھانے اور پینے کو مہیا کرنا تھا ۔ یہ خاص شادی بیمثال مہمانوں کی فہرست کو رکھتی تھی ۔ 1 - 2 آیات کے مطابق چند مہمان کون تھے ؟

2- کیا مسئلہ تھا جو پیدا ہوا تھا (3 آیت)؟

3- مریم خاندان کو کسی بھی مصیبت سے بچانا چاہتی تھی ۔ اُس نے کیا کیا ؟

4- اُس کی دعا کیا تھی ؟

کیا اُس نے یسوع کو حل بتایا ؟

کیا اُس نے یسوع کو پہلے کبھی معجزہ کرتے دیکھا تھا ؟

آپ کیوں سوچتے ہیں کہ وہ یسوع کے پاس گئی تھی ؟

5- یسوع کا جواب بے قدری جیسا دکھائی دیتا ہے اور اب یہ تہذیبی طور پر موزوں تھا ۔ اُس نے اُسے کیا کہا (آیت 4)؟

6- مریم نے کیا کیا (5 آیت)؟

7- اُس وقت کیا دستیاب تھا (6 آیت)؟

©2013 CrossConnect ministries

نوٹ: یہ بڑے پتھر کے مرتبان جن میں پانی کی ضرورت تھی اُنہیں دھونے کی ضرورت تھی اور شادی کے باقی دنوں میں پانی کی بہت ضرورت تھی ۔

8- 7 آیت میں یسوع کی خادموں کے لیے کیا ہدایت تھی ؟

9- خادم________________________________ (7 بی آیت) اور پھر یسوع نے اُنہیں کیا کرنے کے لیے کہا (8 اے آیت)؟________________________

10- شادی ہال کے مالک کا کیا ردِ عمل تھا جب اُس نے مے کو چکھا (8 بی آیت)؟

11- اُس نے دُلہے سے کیا کہا (10 آیت)؟

12- اِس پہلے معجزاتی نشان کے ذریعے یسوع نے کیا آشکارہ کیا جو اُس نے کیا تھا (11 آیت)؟

13- اُس کے شاگردوں کا ردِ عمل کیا تھا (11 بی آیت)؟

©2013 CrossConnect ministries

عکس :

1۔ اگر دعا خدا سے بات کرنا اور اپنی فکریں بانٹنا ہے ، اور ، اگر زبور نویس ہماری حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ ہم اپنی ساری فکریں اُس پر ڈال دیں (زبور 55 : 22) اور مصیبت کے وقت اُسے پُکاریں (زبور 50 : 15) ، تو ہم دعا کے بارے کیا سیکھتے ہیں جیسے ہم یوحنا 2 میں مریم کا مشاہدہ کرتے ہیں ؟

____

____

2۔ اگر یسوع کے معجزات اُس کے جلال کو آشکارہ کرتے ہیں اور ہمیں اُس کی سرسر جھلک دیتے ہیں کہ وہ کون ہے ، تو ہم یسوع کے پہلے معجزے سے خدا کی فیاضی اور قدرت کے بارے کیا سیکھتے ہیں ؟

____

____

دعا:

یسوع ، مریم آئی اور اُس نے آپ کے ساتھ ارضی فکر کو سادہ طرح بانٹا لیکن آپ نے اُس کی دعا کو برخاست یا بے قدری نہیں کیا جب اُس نے سادہ طرح کہا ، " اُن کے پاس مے نہیں رہی ۔ " ہم بھی دیکھتے ہیں کہ اُسے آپ کو بتانے کی ضرورت نہیں تھی جو وہ چاہتی تھی کہ آ پ کریں بلکہ چیزوں کو سادہ طرح آپ کے معجزے کے لیے تیار کر سکدتی تھی جو کہ محبت اور فیاضی کا تھا ۔ آپ نے نا صرف اُس کی فکر کا جواب دیا بلکہ ہر ایک کو برکت دی جو اُس شادی میں تھے اُن کی تیار ی اور اُن کی بہتر خدمت میں ۔ مجھے ا پنی فکروں کے ساتھ اپنے اوپر بھروسہ کرنے کے قابل بنا ۔ مجھے تُجھے بتانے کے لیے سکھا کہ کیسئ چیزوں کو تیرے لیے کرنا ہے کیونکہ تُو سب چیزوں کو جانتا ہے ۔ سب سے بڑھ کر ، میں تیرا شکریہ کرتا ہوں کہ میں اپنے ذاتی فکروں اور مصیبتوں کے ساتھ تیرے سامنے آ سکتا ہوں اور اُن کی خاطر جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں ۔

____

____

____

یاد رکھنے کے لیے کوئی چیز :

یسوع کے پہلے معجزے کے بارے پڑھنے کے بعد ہم اُس کے ساتھ معجزے پر کام کرنے والے طور پر لیے جا سکتے ہیں اور ہم جلدی سے کسی دوسری کہانی پر اُن معجزات کے لیے جو اُس نے کیے بڑھ سکتے ہیں ۔ اِس وجہ کے لیے یہ یاد رکھنا اہم ہے کہ کیوں یسوع آیا ۔ ہم نے یوحنا 3 : 16 ۔ 17 میں سیکھا کہ باپ نے اپنے بیٹے یسوع کو دیا تاکہ ہم ابدی زندگی حاصل کریں ۔ 17 آیت میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ یسوع اِس لیے آیا تاکہ اُس کے وسیلہ دُنیا نجات پائے ۔ معجزات میں جو یسوع نے لیے اُنہیں نشانات کہا گیا ۔ اُس نے مسیحا کے بارے کی جانے والی نبوتوں کو پورا کیا (جیسے کہ یسعیاہ 61: 1-2) ہر نشان درحقیقت اُس کے بڑے نسان اور جلال ، جیسے کہ صلیب کو بیان کرتا ہے ، یہی وجہ ہے کہ وہ کیوں آیا (یوحنا 12 : 23- 37، خاص کر 27 آیت)۔

 ©2013 CrossConnect ministries

مشق:

1- متی 4 : 23 کے مطابق یسوع کی تہائی خدمت کیا تھی ؟

الف۔ ____________________

ب۔ ____________________

ج۔ ____________________

2- پورے ملک میں خبر پھیل گئی ۔ اُن لوگوں کو بیان کیجیے جنہیں اُس کے پاس لایا گیا جو بیمار اور مہلک بیماریوں میں مبتلا تھے :

الف۔ ____________________

ب۔ ____________________

ج۔ ____________________

د۔ ____________________

3- لوگ آئے اور یسوع ____________________ اُنہیں ۔

4- اُن قصبوں اور شہروں کی پہچان کرنے کے لیے اپنے نقشے کو استعمال کیجیے جن کا ذکر 25 آیت میں کیا گیا ہے ۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ بڑے ہجوم نے اُس کی پیروی کی۔ آپ کیوں شک کریں گے کہ بڑے ہجوم نے یسوع کی پیروی کی ؟

____

یہ پیروی کرنا مرقس 8 : 34 میں بیان کی گئی یسوع کی پیروی کرنے سے کیسے مختلف ہے ؟

____

____

____

استدائیہ سوال :

اگر ہم ہجوم میں ہوتے جس نے یسوع کی پیروی کی ، تو کیوں مجھے اُس کی پیروی کرنا تھی ؟ اُس کے بارے کیا بہت گرویدہ کرنے والا ہونا تھا ؟

____

____

____

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

سبق نمبر چار ۔ حصہ 2

تعارف: اب یسوع کی شفا دینے کی خدمت پر غور کرتے ہیں ۔ غالباً یسوع کے وقت میں مہلک بیماریوں میں سے ایک کوڑھ (جذام) تھی ۔ احبار 13 کسی بھی شخص کے لیے خاص ہدایت کو قلمبند کرتی ہے جو اِس بیماری کو رکھتا تھا ۔ کسی کو بھی جسے جلد کی بیماری لاحق ہوتی اُسے کاہن کے پاس لایا جاتا تھا ۔ کاہن اُس کی جانچ کرتا ۔ اگر اُس کی اِس جلد کی بیماری کی تصدیق ہو جاتی ، تو کاہن کو اِس شخص کو ناپاک قرار دینا ہونا تھا ۔

اسائنمنٹ:

ذہن میں اِس تعارف کے ساتھ ، پڑھیے احبار 13 : 45 - 46

مشق:

پُرانے عہد نامے میں خدا کا قانون جلد کی بیماری والے شخص کے لیے خاص ہدایات دیتا تھا ۔ احبار 13 : 45 - 46 میں ہدایات کیا ہیں ؟

الف۔ ____________________

ب۔ ____________________

ج۔ ____________________

د۔ ____________________

عکس :

اُس مرد یا عورت کے لیے جو کاہن سے مل کر واپس آیا ہو اِس سے کیا راد ہو گی جس نے اُس مرد یا عورت کو ناپاک قرار دیا ہو ؟ اِس شخص کو جلد کی وبائی مرض ہے اور اب اُسے احبار 13 میں قلمبند کیے ہوئے قانون کی پیروی کرنے کی ضرورت ہے ۔

____

____

____

©2013 CrossConnect ministries

آپ کیا سوچتے ہیں کہ آپ کے لیے اِس کا کیا معنی ہو گا اگر کوڑھی آ پ تھے ؟

آپ قانون کے تقاضوں کے لیے کیسے ردِ عمل کرتے اگر آپ جانتے کہ صحت کو برقرار رکھنے اور معاشرے میں بہتری بنائے رکھنے کے لیے یہ طریقہ کار ضروری تھا اور خاص طور پر ، اسرائیل کی ساری کمیونٹی کے لیے ؟ کیا آپ کا جواب فرق طرح کا ہوتا ؟

دعائیہ خیال: خداوند کی حضوری میں آتے ہوئے کچھ وقت خاموشی میں صَرف کریں ۔ اُس کی تعلیم کے لیے اپنے دلوں اور دماغوں کو کھولنے کے لیےاُس سے درخواست کریں ۔ گناہ کی بڑھتی ہوئی آگاہی کے لیے اُس سے پوچھیں اور اپنے اوپر اِس کے اثر کے لیے ایک شخص یا معاشرے کے طور پر جس میں آپ رہتے ہیں ۔ اُس کا شکریہ ادا کریں یہ وہ نہیں جہاں کہانی اختتام پذیر ہوتی ہے ۔

اسائنمنٹ:

1- اُن آیات کو پڑھیں جو اِس کہانی کو آگے بڑھاتی ہیں (مرقس 1 : 35 - 39)
یسوع کہاں سفر کر رہا ہے (39 آیت)؟

وہ کیا کر رہا ہے (39 آیت)؟

2- پڑھیے مرقس 1 : 40- 45
اِس کہانی میں کون کونسے کردار ہیں ؟

مسئلہ کیا ہے ؟

خبر کیاہے؟

مشق:

1- یسوع نے گاوں کی عبادت گاہو ں کی طرف سفر کرنے اور منادی کرنے کا احاطہ کیا ۔ اُس نے خوشخبری کی منادی کے لیے دانستہ زندگی بسر کی ۔ خدا کی بادشاہی (اُس کی حکومت لوگوں کے دلوں اور زندگیوں میں) سر پر ہے اور شیطانی حکومت کو تباہ کر دیا جائے گا ۔ وہ جانتا ہے کہ وہ کون ہے اور اُس کا مقصد کیا ہے ۔ وہ اپینے شاگردوں کو 38 آیت میں کیا کہتا ہے جو اُس کا انتظار کر رہے تھے ؟

وہ اُنہیں بتاتا ہے کہ ، اِسی لیے وہ آیا ۔ یسعیاہ 61 : 1 کے 38 آیت میں کراس ریفرنس پر غور کیجیے ۔

2۔ اور ، کون یسو ع کے پاس آیا (40 آیت)؟

3۔ کہانی کے دو کردار ہیں اور اور وہ کوڑھی شخص ۔ اِس منظر کو ذہن میں لائیے ۔ آپ کیا خیال کرتے ہیں کہ یہ آدمی کیسے دکھائی دیتا تھا؟

4۔ وہ کیا شور مچا رہا ہے (احبار 13 : 45)؟

5۔ اگر اپسے خیمے سے باہر رہنا تھا ، یسوع کہاں تھا جہاں اُسے اُس کے پاس آنے کے قابل ہونا تھا ؟

6۔ اُس آدمی کا انداز کیا تھا (40 آیت)؟

7۔ اُس کی التجا رحم کے لیے تھی ، جسے وہ یسوع سے چاہتا تھا کرنے کے لیے جسے وہ اپنے لیے نہیں کر سکتا تھا ۔ اُس نے یسوع سے کیا کہا (40 آیت)؟

8۔ آدمی نے اپنی حالت کے بارے کیا قبول کیا ؟

9۔ کونسی چیز اُسے یسوع کے پاس لانے کا سبب بنی ؟

10۔ وہ کیا جانتا تھا کہ یسوع اُس کے لیے کر سکتا تھا ؟

ذہن میں رکھیے کہ وہ یہ بھی جانتاتھا کہ یسوع اُسے شفا نہ دینے کا انتخاب بھی کر سکتا تھا ۔

©2013 CrossConnect ministries

سبق نمبر چار ۔ حصہ 3

استدعا: روحانی طریقے میں کوڑھ ہماری گناہ آلود حالت کی تصویر ہے ۔ ہماری زندگیوں کا مخلص مشاہدہ گناہ سے آلودہ ہوتا ہے جو ہمیں تلخ حقیقت کا سامنا کرنے کے لیے مجبور کرتا ہے ۔ یسوع سے جُدا ہو کر یہاں کوئی خوشخبری نہیں ہے ۔ ہماری شفا کا شروع ہونا ہماری حالت اور ہماری کاملیت اور شفا کے لے خواہش کی پہچان اور قبول کرنا ہے ۔
یہ بتایا گیا کیسا ہو گا کہ آپ جلد کی مرض کی بیماری میں مبتلا ہیں ؟

____

____

معاشرے کی جانب سے تنبیہ کیے جانے کی مانند ہونا اور پھٹے پُرانے کپڑے کے ساتھ ، اُلجھے ہوئے گندے بالوں کے ساتھ زندگی گزارنے کا تقاضا کرتا ہے ؟

____

کسی ایک کے منہ کو ڈھانپنے کے ساتھ زندگی بسر کرنا کیسا ہو گا تاکہ کوئی رال یا تھوک کسی دوسرے انسان پر نہ گِر جائے ؟

____

اپنی موجودگی میں دوسروں کو خبردار کرنا کیسا ہو گا یہاں تک کہ اُنہوں نے آپ پر غور کیا اور ہر وقت اُن کی توجہ آپ پر اور آپ کی حالت پر ہو ؟

____

____

اور ، ہر ایک سے الگ ، اکیلے رہنا کیسا ہو گا ؟ کوئی گلے ملنا نہیں ، کوئی چومنا نہیں ، دوستی کے لمحات نہیں ۔

____

عکس :

گناہ ایک مہلک بیماری ہے جو پوری تاریخ میں نسل در نسل چلتی آ رہی ہے جس نے کسی ایک شخص کو بھی نہیں چھوڑا ۔ ہم سب یہ بیماری رکھتے ہیں اور بیماری موت کے ساتھ ہی ختم ہوتی ہے ۔ ہماری بیماری ہمیں ہمارے آسمانی باپ سے جُدا کرتی ہے جو کہ پا ک او ر راست ہے ۔ اُس کے سامنے ہم صرف گڑگڑا سکتے ہیں کہ ، " ناپاک ، ناپاک !" ہماری بیماری ہمیں نا صرف اُس سے الگ کرتی ہے بلکہ ایک دوسرے سے بھی جب گناہ کا دُشمن ہمارے سارے تعلقات کو تباہ کرنے کی تلاش کرتا ہے اور ہمیں ڈر اور مایوسی میں زندگی بسر کرنے کے لیے مجبور کرتا ہے ۔

دعائیہ خیال :

یہ آدمی یسوع کے پاس ایک مردود کے طور پر ، رحم کی فریاد کرتے ہوئے آیا ، یہ جانتے ہوئے کہ وہ کسی چیز کا مستحق نہیں اور اب ہر چیز کے لیے درخواست کر رہا ہے ۔ عاجزی کے ساتھ یسوع کے سامنے آئیں جیسے وہ آیا، اپنی حالت کا مخلصانہ اور کھلے طور پر اقرار کرتے ہوئے ، یہ جانتے ہوئے کہ آپ کسی چیز کے مستحق نہیں اب اُس کی محبت اور معافی کی درخواست کرتے ہوئے ۔ بہادری کے ساتھ ہر چیز کی درخواست کرتے ہوئے اُس کے سامنے آئیں ۔

____

____

____

____

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

درس و تدریس :

کوڑھ والا آدمی یہ جانتا ہے کہ یسوع اُسے شفا دے سکتا ہے ۔ تصور کیجیے کہ یہ آدمی یسوع کے سامنے اپنی غلیظ، مایوس اور جلا وطنی کی زندگی سے آزادی کی بھیک مانگ رہا ہے ۔ وہ یسوع سے چاہتا ہے کہ وہ اُس سب کو مٹا ڈالے جو اُس کے لیے لعنت تھی ، وہ سب جس نے اُسے خاندان اور دوستوں سے الگ کر دیا ۔ لیکن ، یسوع جانتا تھا کہ علیحدگی خاندان اور دوستوں سے بالاتر ہو گی ۔ اِس میں وہ علیحدگی بھی شامل تھی جسے وہ جانتا تھا کہ یہ اُس کے اور خدا کے درمیان وجود رکھتا تھا ، کیونکہ یہ کاہن تھا جس نے اُسے ناپاک ہونے کا اعلان کیا تھا ۔

مشق:

1۔ یسوع کے اندر کیا جاری ہے (آیت 41 اے)؟

____

الف۔ رحم ایک دلچسپ لفظ ہے ۔ یہ ایک طاقتور لفظ ہے جس کا مطلب کسی کے لیے معذرت کا احساس ۔ رحم لغوی طور پر شخص کو بیمار محسوس ہونے کا سبب بنتا ہے اُس درد کی وجہ سے جو کسی دوسرے میں ہورا ہے۔ یہ شخص تشبیحی طور پر یسوع کی انتڑیاں ، اُس کے معدے کو رکھتا ہے ۔ یسوع انسان کے لیے رحم سے بھرا ہوا تھا ۔ جب ایک بچہ کسی سے دُکھی ہوتا ہے تو والدین اُس بے انصافی کو دیکھتے ہیں ، تو والدین اپنے اُس کے معدے کے لیے بیمار ہونے کو محسوس کریں گے ۔ " والدین بچے کے لیے رحم کا تجربہ کرتے ہیں ۔

ب۔ یسوع قانون کو جانتا تھا ۔ و ہ اِس آدمی کی زندگی ، جدائی ، اکیلے پن ، گندگی و غلاظت کو جانتا تھا جس دور میں وہ رہا تھا ۔ وہ جانتا تھا کہ قانون اُسے دوسروں سے الگ کر دے گا ۔ لفظ " ناپاک" دوسروں کو خبر دار کرتا ہےکہ و اُس سے دو ر ہی رہیں ۔

1۔ رحم (ترس) جواب دیتا ہے ۔ بہر حال ، یسوع نا تو انسان سے بھاگا نہ ہی اُسے دور ہونے دیا ۔ غور کیجیے جو رحم نے یسوع کے کرنے کا سبب بنا (41 آیت)

____

____

رحم یسوع کے عمل کرنے کا سبب بنا۔ اُس نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور انسان کو چھوا ۔ یسوع نے ناقابلِ قیاس کیا ۔ اُس نے اچھوت کو چھوا ۔کوئی ایک یہ بمشکل سوچ رکتا ہے کہ یسوع پیچھے ہٹ گیا اور اسے بہت محتاط ہو کر ہاتھ لگایا ۔ آپ کیا سوچتے ہیں کہ کب آخری مرتبہ اِس آدمی کو چھوا گیا تھا ؟ یسوع نے اُسے چھوتے ہوئے کیا بات چیت کی ؟

____

____

1۔ دو مرتبہ سوچنے کے بغیر ، یسوع نے اُس آدمی کو چھوا اور اُس نے کیا کہا (آیت 41)؟

____

____

 ©2013 CrossConnect ministries

2- آدمی نے شفا پائی - جذام (کوڑھ جا چُکا تھا) - یسوع

________________ اُس کے

________ اور ________________ آدمی (

41 آیت)

کیا آپ یسوع کے ہاتھ بڑھانے اور یسوع کے اُسے اپنے قریب لانے ، یا اسفبج کی مانند بگھونے، بیماری جو اِس آدمی کے بدن میں سرایت کر چُکی تھی کے بارے قیاس کرتے ہیں ؟ کیسے یہ شفا آنے والے وقت پر اثر انداز ہو گی جس میں انسان زندگی گزارتا ہے ؟

الف- اُس کے کپڑے
________________؟

ب- اُس کے بال
________________؟

ج- اُس کا لوگوں تک پہنچنا
________________؟

د- اُس کے تعلق
________________؟

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

سبق نمبر چار - حصہ 4

عکس :

یسوع لے الفاظ " پاک صاف ہو جا" کے ساتھ اِس شخص کو مزید چھپنے اور "ناپاک" چلانے ، اور پھر دوسروں کو اپنی زندگیوں کے لیے ڈر کے منتشر ہونے کی ضرورت نہ رہی ۔ اب وہ خاندان اور دوستوں میں زندگی گزار سکتا تھا ۔ اُسے گلے لگایا گیا اور واپس دوسروں کے ساتھ شراکت کے لیے ۔ یہاں مزید خوف کے لیے کچھ نہیں تھا ، نہ رد کیا جانا ، نہ ہی عدالت او ر تنقید نہ تھی ۔

لیکن ، اُس شخص کے جسمانی بیماری سے شفا پانے کی نسبت یہاں یسوع کے حوالے سے کچھ اور مبتلا تھا ۔ یسوع نے انسان کے پاک ہونے کا اعلان کیا ! بالکل جیسے اُس شخص کو کوڑھ سے شفادی گئی تھی اُسے روحانی بیماری ، گناہ کی بیماری سے معالج کیا گیا ۔ اِس شخص کو معاف کیا گیا ! گناہ مزید اُس پر طاقت نہیں رکھتا تھا ۔ اُسے گناہ کے کوڑھ سے شفا ملی تھی ۔ یسوع کے اعلان کی وجہ سے اب وہ آزاد اور معاف کیے ہوئے کے ساتھ خدا باپ کی محبت کے ساتھ زندگی بسر کر سکتا تھا جس نے اُسے پیدا کیا ۔

یہ شخص اپنے کوڑھ سے شفا پانے کے لیے یسوع کے پاس آیا (40 آیت) ۔ اِس واقع کے بعد اُس شخص کے یسوع کے ساتھ تعلق سے متعلق آپ کے خیالات کیا ہیں ؟

____

____

یسوع اُس کا دوست ، اُس کو شفا دینے والا ہے ، وہ ایک جس نے اُس کی قدر کو دوبار بحال کیا اور اُسے دوبارہ باقدر بنایا ۔
اپنے پاک صاف کیے جانے پر اُس شخص کا کیا ردِ عمل تھا (45 اے آیت)؟

____

____

وہ گناہ کے ظُلم و ستم سے آزاد تھا اور جشن منانے کے لیے آزاد تھا ۔ اب وہ آزادی سے بات کر سکتا تھا کیونکہ وہ "پاک " تھا ! یسوع نے نا صرف اُس سے گناہ کو لے لیا بلکہ بدلے میں اُسے کثرت بھری زندگی دی ، تجدید شُدہ زندگی ، چھڑائی ہوئی اور نئی زندگی ۔ سب کچھ جو آدمی کر سکتا تھا وہ آزادی سے بات کرنا ، اور خبر کو پھیلانا تھا !

استدعا:

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

کیا آپ اچھوت جیسا محسوس کرتے ہیں ؟ کیا یہاں اوقا ت تھے جب آپ نے محسوس کیا کہ آپ بہت بُرے تھے ، ناقص انتخابات کیے ، دوسروں کے ساتھ بہت ظالمانہ طور پر سلوک کیا جس کے لیے آپ محبت کے مستحق نہیں تھے ؟

کیا دوسروں نے آپ کو بتایا کہ آ پ سے محبت کرنا ناممکن تھا َ؟

کیا آپ کا طرزِ زندگی آپ کو تباہ کرنے والا تھا اور آپ اپنے آپ کو یسوع کو پُکارتے ہوئے پا رہے تھے ؟ کہ "خداوند ، اگرَتُو چاہتا ہے ، تو تُو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے "

سیدھا یسوع کی آنکھوں میں دیکھیے اور رحم سے معمور ہونے کو دیکھیے ۔

اُسے اپنا ہاتھ بڑھاتے ہوئے دیکھیے ، آپ کو مارنے یا تھپڑ مارنے کے لیے بلکہ آپ کو گلے لگانے کے لیے۔

یسو ع کے چھونے کو محسوس کیجیے ، یہ چھونا محبت اور شفا سے بھرا تھا ۔

آپ کی زندگی پر یسوع کے چھونے سے کیا فرق پڑے گا ؟

دعائیہ خیال :

اے خداوند یسوع ، میری زندگی گناہ کے کوڑھ سے بھری ہوئی ہے ۔ میں تیرے آگے اپنے آپ کو گڑ گڑاتے ہوئے پاتا ہوں کہ ، " اے خداوند ، اگر تُو چاہتا ہے ، تو تُو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے ۔ " میں ایمان رکھتے ہوئے آتا ہوں کہ تُو میرے گناہ معاف کرے گا اور مجھے دوبارہ قائم کرے گا ۔ اے یسوع ، تیرا شکریہ ۔۔۔

خدا کی خوشخبری :

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

یسوع نام لے کرآپ کو بُلاتا اور کہتا ہے ، " میں چاہتا

ہوں____ (آپ کا نام)

____________________پاک صاف ہو جا !"

یسوع کو اجازت دیجیے کہ وہ آپ پر لدے ہوئے بھا ر کو اُٹھا لے اور نئی اور خوش کن زندگی گزارنے کا تجربہ کرنا شروع کریں ، سیدھا چلنے اور ہر ایک کو بتاتے ہوئے جو اُس نے کیا ہے ! احبار 13 میں بیان کیے گئے ضوابط کی روشنی میں ہم یہ قیاس کر سکتے ہیں کہ کوڑھ ایک ڈرمائی طرز زندگی کا بدلاو تھا ۔ جب آپ یسوع کے چھونے سے شفا کا تجربہ کرتے ہیں اور اُن الفاظ کا کہ " پاک صاف ہو جا " تو وہ اور جو آپ کے چوگرد ہیں وہ اِس پر غور کرنا شروع کریں گے جو تبدیلیاں آپ کی زندگی میں رونما ہو رہی ہیں ۔ وہ کون ہیں جو آپ کے ساتھ آپ کی مدد کرنے کے ساتھ چلیں گے اور اُس حوصلہ افزائی کے ساتھ جسیسے خداوند اِن تبدیلیوں کو کرنا شروع کرتا ہے ؟

دعائیہ خیال :

اے خداوند ، تُو مجھے نئی زندگی دے چُکا ہے ۔ تُو نے میری تجدید کی ہے اور مجھے پوری طرح ایک بار پھر قابلِ قدر بنایا ہے ۔ میری روح کو آگ لگاتے ہوئے مجھے " آزادی سے بولنے ، خبر کو پھیلانے " کے قابل بنا جیسے تُو چاہتا ہے کہ سب جانیں کہ وہ بھی تجدید کو پا چُکے ہیں اور یسوع کے وسیلہ مکمل قدر کو رکھتے ہیں ۔

____

____

____

©2013 CrossConnect ministries

سبق نمبر چار - حصہ 5

استدعا:

لوگ جو اپنے آپ کو اچھوت قیاس کرتے ہیں وہ سب ہمارے اِرد گرد ہیں - یہ وہ لوگ ہیں جو نہیں چاہتے کہ دوسرے لوگ اُن کے پاس جائیں - وہ ہمیشہ اپنی حفاظت کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں ، دوسروں کو مجبور کرتے ہوئے کہ اُن سے فاصلے پر رہیں - لیکن ، اندرونی طور پر وہ چلا رہے ہوتے ہیں کہ ، " آو اور مجھے چھوو - " وہ بہت شدت سے ناقص ہونے کو محسوس کرتے ہیں - وہ غلاظت اور زندگی کی دلدل میں رہتے ہیں اور دوسروں کے چھونے کے بغیر اپنے آپ کو شفا یافتہ کے طور پر نہیں دیکھتے - وہ شدت سے یہ چاہتے ہیں کہ کوئی اُنہیں ایساکہے کہ خدا اُن سے محبت کرتا ہے ، کہ اُن کےگناہ معاف کیے گئے ہیں ، اور اُس کے ساتھ اُن کے تعلق کی تجدید ہوئی ہے اور اُنہیں ایک بار پھر قائم کیا گیا ہے - وہ جاننا چاہتے ہیں کہ وہ قابلِ قدر ، با عنی اور یسوع کے وسیلہ مکمل قدر کو رکھتے ہیں -

1- وقت لیجیے اور اپنی زندگی میں اچھوت کا قیاس کیجیے - وہ کون ہیں جو پرہیز کرتے ہیں ؟ آپ کے معاشرے میں وہ کون ہیں کو غیر قانونی طور پر اچھو ت ہونے کا کتبہ لگائے ہوئے ہیں -

____

____

2- اُس کسی ایک کا خیال کیجیے جس کے ساتھ آپ بانٹنا چاہتے ہیں جو یسوع نے آپ کے لیے کیا ، وہ آپ سے کتنی محبت رکھتا ہے ، صلیب پر اُس کی موت کے وسیلہ معافی کا قیاس کیجیے ، اور اب زندہ خداوند آپ کو کامل زندگی کی پیش کش کرتا ہے -

____

3- آزادی سے بات کیجیے ، خبر کو پھیلائے کہ ہم سب خدا کے لیے قابلِ قدر اور معنی خیز ہیں اور اِس کی وجہ یسوع ہے ! جانے کے لیے آپ کی " خبر" کیا ہے ؟

____

____

دعائیہ خیال :

اے خداوند ، دوسروں کے لیے مجھے رحم س بھر دے - دوسرو ں کے لیے آزادی سے بولنے کے لیے اور تیری محبت اور رحم کے لیے میرے دل اور منہ کو کھول - نجھے اِس قابل بنا کہ میں جرات کے ساتھ اپنی زندگی دوں ، بہادری کے ساتھ یہ اعلان کرتے ہوئے کہ یسوع ہمیں خدا باپ کے لیے پوری طرح قابلِ قدر بناتا ہے -

____

____

____

درس و تدریس :

اناجیل ہمارے ساتھ یسوع کی شفائیہ خدمت کی بے شمار کہانیوں کے ساتھ منسلک ہیں - اِس سبق کے آغاز پر ہم نے ایک کوڑھی کے بارے پڑھا جسے شفا دی گئی تھی - لوقا 4 : 38- 44 میں یسوع گھر میں

آیا________________ پطرس کی ساس کو تپ چڑھی تھی ________________ (38 آیت) -

یسوع________________ بخار اور ________________ اُس کو (39 آیت) -

لوگوں نے اِس کے بارے سُنا اور________________لوگوں نے تمام قسم کی

بیماریوں کے لوگوں کو اُس کے پاس لائے (40 آیت)- وہ ________________ اُس

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

کا__________________ اُن پر اور اُنہیں شفا دی (41 آیت)۔ صبح سویرے لوگوں نے کوشش کی
_______________________ (42 آیت)۔ یسوع نے اُنہیں کیا کہا (43 آیت)؟______________

____

____

ہم یسو ع کی خدمت بارے دو چیزوں کو سیکھتے ہیں ۔ اکثر ہم خیال کرتے ہیں کہ خدا کو بلا شُبہ ہم میں سے ہر ایک کو شفا دینی چاہیے جب ہم بیمار ہوتے ہیں ۔ ہم اپنے لیے اور دوسروں کے لیے دعا کرتے ہیں کہ ہم مختلف قسم کی بیماریوں سے آزاد ہو جائیں جو بدن اور ذہن میں سرایت کر چُکی ہیں ۔ بہر حال ، سارے لوگ نہیں ، جو یسوع کے پاس آئے ۔ ایسا نہیں تھا کہ اُس کے پاس اُنہیں شفا دینے کی طاقت نہیں تھی بلکہ یسوع کی بنیادی خدمت اُن کے بدن اور ذہن کو شفا دینے سے بڑھ کر تھی ۔ وہ اُس تعلق ک بحالی کے لیے آیا جس نے بنی نوع انسان کی روح کو متاثر کیا تھا ۔ یہ گناہ کی وجہ سے ٹوٹا ہوا اور تباہ ہوا تعلق تھا ۔ اِن آیات میں یسوع لوگوں سے چاہتا تھا کہ وہ جانیں کہ بیماری اُن کی موجودہ زندگی میں تھی لیکن خدا کی بادشاہی کی خوشخبری ابد ی معنی رکھتی تھی ۔ اِسی لیے ، وہ اُنہیں بتاتا ہے جو اُس کی روانگی کی مزاحمت کرتے ہیں کہ دوسرے علاقوں میں لوگوں کو بھی خدا کی بادشاہی ، خوشخبری سُننے کی ضرورت تھی کہ خدا کی حکمرانی اور بادشاہت اُن کے لیے تھی ۔ گناہ اِس دُنیا میں تھا اور بیماری بہت زیادہ تھی ۔ بہر حال ، خدا کی بادشاہی کی منادی کرنا اُس کے آنے کی وجہ تھی ۔ یہ وجہ تھی کہ وہ
___________________________ یہ خدا کی مرضی تھی ۔ فرمانبرداری کے
ساتھ اُس نے اِسے __________________ میں __________________ پوری حکومت
میں (44 آیت)

استدعا:

اُس وقت کو یاد کیجیے جب آپ یا کوئی اور یہ جانتا اور محبت رکھتا تھا شفا کی درخواست کرنے کے لیے لیکن شفا اُنہیں نہیں بخشی گئی :

____

آپ کے اِن دعاوں کے لیے دل سے محسوس کیے ہوئے ردِ عمل کیا ہیں جن کا جواب نہیں دیا گیا جن کے لیے آپ نے درخواست کی تھی ؟

____

خدا کے لیے آپ کے دل سے محسوس کیے لیے ردِ عمل کیا ہیں جس کے پاس شفا دینے کی قدرت ہے بلکہ رُکنے رہنے اور شفا دینے کی بجائے آگے بڑھتے دکھائی دیتے ہیں ؟

____

____

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

لوقا 4 : 43 کی روشنی میں یسوع کی شفائیہ خدمت میں آ پ کیا بصیرت رکھتے ہیں ؟

___

___

عکس :

یسوع کو وہی کرنا تھا جو اُسے کرنا تھا ۔ ہم شاید ایسا کہہ سکتے ہیں کہ اُسے " اہم چیز کو رکھنا تھا " اُن دنوں میں وہ زمین پر تھا اُس کے پاس محدود وقت تھا ۔ اگر میں شفا کے لیے پطرس کے گھر آتا یا کسی اور کو وہاں یسو ع کے پاس لاتا تا کہ وہ شفا پائے ، تو اُس کے الفاظ کے لیے کیا ردِ عمل ہو سکتا تھا ، " مجھے دوسرے علاقوں کے لیے خدا کی بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرنی ہے ، کیونکہ مجھے اِسے لیے بھیجا گیا تھا (43 آیت)؟

___

___

اب، وہ جلالی خداوند ہے جو انسانی حدود کے بغیر جلال کے تخت پر حکمرانی کر رہا ہے ۔ اِس سرگرمی کے لیے میرا ردِ عمل کیا ہو گا ، ابھی تک ، غیر جوابی ، شفا کے لیے دعا ؟

___

___

©2013 CrossConnect ministries

سبق نمبر پانچ ۔ حصہ 1

درس و تدریس :

پوری چاروں اناجیل میں یسوع کے چند معجزات بتائے گئے ہیں ۔ لوگوں کے لیے اُس کا رحم بہت زیادہ تھا ۔ متی 9 : 35 - 37 کی طرف مڑیے ۔

1۔ ایک مرتبہ پھر متی 9 : 35 میں ہمیں یسوع کی تہائی خدمت کے بارے یاد دلایا گیا ہے ۔ (متی 4 : 23 کو بھی دیکھیے)۔ اُس نے کیا کیا جب اُس نے تمام شہروں اور قصبوں میں سفر کیا ؟

____

____

____

2۔ ہمیں 36 آیت میں بتایا گیا ہے کہ جب اُس نے ہجو م کو دیکھا تو اُس نے ______________ اُن پر کیونکہ وہ ______________ اور ______________ مانند ______________ بغیر ______________

____

نوٹ : آپ یاد کریں گے کہ رحم ایسا لفظ ہے جو دل کو عمل کرنے کے لیے جنبش دیتا ہے ۔ یہہ دل کا احساس ہے جب کوئی اِسے اپنے لیے لیتا ہے کسی دوسرے کا تجربہ کرنے کے لیے ۔ یہ آپ کے معدے میں بیماری کو محسوس کرنا ہے ۔ " جب یسوع نے ہجوم کو دیکھا اُسے اُن پر ترس آیا --- "

3۔ پھر یسوع نے اپنے شاگردوں کو ہدایات دیں ۔ وہ کیا کہتا ہے (37 آیت)؟

الف۔ بہت وافر کیا ہے ______________؟

ب۔ کس کی ضرورت تھی ______________؟

ج۔ اُس کا حل کیا ہے (38 آیت)؟ ______________

عکس :

یسوع اُن میں سے کچھ کو بیان کرتا ہے جو اُس کی پیروی کر رہے تھے جو اُسے کے ارد گرد" چرواہے کے بغیر بھیڑوں " کی مانند تھے ۔ یسوع کی تعلیم نے اُنہیں خدا کے کلام کی شفایت اور علم دیا کیونکہ وہ صاحبِ اختیار کی طرف بات کرتا تھا ۔ اُس کی منادی نے اُنہیں کوشخبری دی او راُن کی زندگیوں کے لیے اُمید دی جو رومی جبری حکومت سے مختلف تھی ۔ اور ، جیسے یسوع نے ہر قسم کی بیماری اور کمزوری سے شفا دی ، لوگ اُسے معجزاتی کام کرنے والے کے طور پر دیکھتے تھے جس نے اُنہیں جسمانی دُکھ درد سے آرام دیا ۔ آپ ایسی شہرت کوکیسے قیاس کریں گےَ؟

____

____

©2013 CrossConnect ministries

ہم ایسا سوچ سکتے ہیں کہ ایسی مشہوری ہر شخص کا خواب ہو گا ! یسوع نے اِسے کیسے سمجھا ؟ اُس نے کیا دیکھا جب اُس نے ہجوم کو دیکھا ؟

استدعا:

یسوع نے لوگوں کو دیکھا جو کھوئے ہوئے تھے اور بے مقصد زندگی بسر کر رہے تھے ، پوری زندگی بے مقصد گھو م رہے تھے ۔ کیا آپ اپنے آپ کو اُس کی پیروی کرتے ہوئے ہجوم میں پاتے ہیں ، اُس کا منصوبہ کرتے ہوئے جو وہ کہتا ہے ، اُس سے جو وہ کرتا ہے ، اور اُس کے لیے جس کی وہ پیشکش کرتا ہے ؟

کیا آپ نے اُس کی توجہ کو حاصل کیا ؟

اگر اُس نے آپ سے پوچھا ، " تُم کیوں میری پیروی کر رہے ہو "، تو آپ کیا کہیں گے ؟

ہو سکتا ہے آپ ہجوم میں اُس کی پیروی کرنے والوں میں سے ایک نہ ہوں جیسے " بھیڑ چرواہے کے بغیر ہوتی ہے " لیکن ہو سکتا ہے آپ اُس کے شاگردوں میں سے ایک ہوں اور وہ آپ کی طرف مڑا اور کہا ، "--- کٹائی کے لیے خداوند سے درخواست کرو ، اِسی لیے ، نوکروں کو بھیجو کہ اُس کے کھیت کی کٹائی کریں ۔" کیا آپ گرمجوشی سے اپنے ہاتھ ہو اُٹھائیں گے اور چلّائیں گے ،" او ، او ، مہربانی سے مجھے بھیج ، مہربانی سے ، مجھے بھیج "؟ خادموں کے لیے اُس کی ضرورت پر آپ کا کیا جواب ہے ؟

خادم جنہیں بھجا گیا ۔ کبھی کٹائی نہیں ہوئی جسے گودام یا غلے میں رکھا گیا ہو ۔ یہ ہمیشہ خادم لیتے ہیں جنہیں فضل کو اکٹھا کرنے کے لیے کھیت میں بھیجا جاتا ہے ۔ آپ کو کہاں بھیجا گیا تھا ؟

اور ، آپ کا جواب کیا ہو گا ؟ ہم آورہ پھرنے والی بے مقصد بھیڑ ہو سکتے ہیں یا ہمیں خادم ہوتے ہوئے مقصد اور معنی کے لیے بھیجا جا سکتا ہے ۔

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

سبق نمبر پانچ - حصہ 2

تعارف: ہمارے سٹڈی میں یسوع کا اگلا معجزہ اُس کے ترس (رحم) کو عملی شکل دینے کی کہانی ہے - ترس اِس کا جو ہر ہے کہ وہ کون تھا - اُسے اِس ترس کو اپنے شاگردوں کے ذہن نشین کرانے کی ضرورت تھی - یسوع کے پانچ ہزار لوگوں کو کھانا کھلانے کی کہانی کو چاروں اناجیل میں قلمبند کیا گیا ہے - ہر تحریر ہمیں اُس دن یسوع کے لیے ہوئے معجزے کی اضافی معلومات دیتی ہے -

اسائنمنٹ:

پڑھیے متی 14 : 13 - 21 ، مرقس 6 : 30 - 44 ، اور یوحنا 6 : 1- 15

شاگردوں کے نقطہ نظر سے صورتِ حال کیا تھی ؟

____

یسوع کے نقطہ نظر سے کیا صورتِ حال تھی ؟

____

معجزہ کیا تھا ؟

____

پس منظر :

اِن آیات میں جو کہانی کو آگے بڑھاتی ہیں یسوع کو اُس کے رشتہ دار ، یوحنا بپتسمہ دینے والے کے بارے تباہ کن خبر بتائی جاتی ہے - کیا آپ کو انتخاب کرنا چاہیے ، آپ کہانی کو پڑھ سکتے ہیں کہ کیسے متی 14 : 1- 12 ، مرقس 6: 14 - 29 اور لوقا 9 : 7- 9 میں یوحنا کو قتل کیا گیا تھا -

مشق:

1- یوحنا کے بارے خبر سُننے کے بعد ، یسوع نے کیا کیا (متی 14 : 13 اے)؟

____

____

مرقس 6 : 31 ہمیں بتاتی ہے کہ یسوع اور اُس کے شاگردوں کے پاس پورا دن تھا ! یسوع کی صلاح کیا تھی ؟

____

2- ہجوم نے کیا کیا جب اُنہوں نے دریافت کیا کہ یسوع چھوڑ چُکا تھا (متی 14 : 13 بی ، مرقس 6 : 33)؟

____

3- کیوں ہجوم نے اُس کی پیروی کی (یوحنا 6 : 2) ؟

____

4- یسوع کا ردِ عمل کیا تھا جب اُس نے بڑے ہجوم کو دیکھا (متی 14 : 14 ، مرقس 6 : 34)؟

____

____

اُس کے ترس نے اُسے کیا کرنے کی طرف راہنمائی کی

؟______________________________

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

اور ____

5۔ دن گزر رہا تھا اور شام ڈھل رہی تھی ۔ شام کے کھانے کا وقت ! یسوع نے خاص طور پر یوحنا 6 : 5۔ 6 میں فلپ سے کیا پوچھا ؟

____

____

متی 14 : 15 اور مرقس 6 : 35۔ 36 کے مطابق شاگرد کیا چاہتے تھے کہ یسوع کرے ؟

____

____

6۔ یسوع کا اُن کے لیے کیا جواب تھا (متی 14 : 16 ، مرقس 6 : 37 اے)؟

____

____

عکس :

کوئی مدد نہیں کر سکتا بلکہ مسکرا سکتا ہے ۔ ان لوگوں کے ذہنوں میں کیا چل رہا تھا ؟ " کم از کم پانچ ہزار لوگ ، اور وہ ہمیں اُنہیں کھانا کھلانے کے لیے کہہ رہا ہے ! ہم ایک دیہی علاقے میں ہیں جہاں خوراک نہیں ہے ۔ آپ کیا سوچ رہے ہو ، یسوع ؟ اگر ہم اُنہیں بھیجیں تو وہ اپنے لیے خوراک حاصل کرنے کے قابل ہونگے ۔ اِس کے باوجود کہ وہ تھکے ہوئے ہیں ۔ تُم تھکے ہوئے ہو ۔ یہ ایک بڑا دن تھا ۔ ہم سب اور یہ ہجوم تھکا ہوا ہے ۔ ہم اِس پہلی جگہ پر آئے ہیں جو ہر چیز سے دور ہے اور کچھ آرام کی ضرورت ہے (مرقس 6 : 31) ۔ " تین اناجیل کے مصنفین نے ایک جیسے الفاظ کو قلمبند کیا " لوگوں کو بھیج دو --- "
یہاں یقینا شاگردوں کے لیے یہ ایک ہلا دینے والا لمحہ تھا جب یسوع کہتا ہے ، " تُم ہی اِسے کچھ کھانے کو دو ۔ " ٹھیک ! یقینا! پانچ ہزار لوگ اور ہمیں اُن کو کچھ کھانا دینے کے لیے قیاس کرنا ہے ۔ یسوع یقینا یہ سوا پوچھ رہا ہے جسے وہ پہلے ہی سے فلپ کے ذہن میں سے جانتا تھا ۔ " ہم اِن لوگوں کے کھانے کے لیےروٹی کہاں سے خردیں ؟" فلس پہلے ہی اپنے ذہن میں اِس کا خاکہ بنا چُکا تھا جو اِس کی قیمت ہونا تھی ۔ " " آٹھ مہینوں کی مزدوری بھی اِن میں سے ہر ایک کے لیے کافی نہ ہو گی : اِس کے باوجود ، " کیا ہم اتنا زیاد ہ کھانے کے لیے صَرف کریں گے اور اُنہیں کھانے کے لیے دیں گے (مرقس 6 : 37)؟ آپ کا کیا خیال ہے ، یسوع ؟

سبق نمبر پانچ ۔ حصہ 3

درس و تدریس : کیسے یسوع جو اِن لوگوں کے لیے، جو چرواہے کے بغیر بھیڑوں کی مانند دکھائی دیتے تھے ، ترس سے بھرا ہوا تھا اُنہیں جانے کے لیے کہہ سکتا تھا ؟ کیسے وہ ایک جس نے سب لوگوں کو اپنے لیے کھینچا (یوحنا 12 : 32) اُنہیں دھکیل سکتا تھا ؟ کیسے اچھا چرواہا (یوحنا 10 : 11) اُنہیں بغیر مہیا کیے بھیج سکتاتھا ؟ کیسے زندگی کی روٹی (یوحنا 6 : 35) اِن کو کھانا نہیں کھلا سکتا تھا جو بھوکے تھے ؟

 ©2013 CrossConnect ministries

ایک لمحے کے لیے شاگردوں کا قیاس کیجیے جو اِن سب لوگوں کی خوراک کی ذمہ داری کا تجربہ کر رہے تھے ۔ اُن کی طرف سے واحد حل لوگوں کو بھیج دینا تھا ۔ اِن لوگوں نے اپنے آپ پر غور کیا اور اپنی غربت کو دیکھا ۔ آخر کار ، کیسے اُنہیں اپنے آپ کو کھانا کھلانا تھا ؟ اُن میں سے کچھ کو بیت صیدا جانا تھا اور خوراک خرید کر واپس آنا تھا ۔ یسوع اُن سے چاہتا تھا کہ وہ حل کے لیے جدوجہد کریں ۔ اگر اُنہیں بھیجنا کوئی انتخاب نہیں تھا پھر اُنہیں کیا کرنا تھا ؟ اُنہوں نے مالی طور پر اِس کی نشاندہی کی ، اور ، ہر ایک کو اپنی بھوک مٹانے کے لیے بمشکل صرف ایک نوالہ ملنا تھا ۔

اِس تصویر کے ساتھ غلط کیا ہے ؟ شاگردوں کا کھو جاناکیا تھا ؟ وہ کیا دیکھنے میں ناکام ہوئے جو اُن کے بالکل سامنے تھا ؟ اکٹھے کیا رونما ہو سکتا تھا جسے اکیلے نہیں کیا جا سکتا تھا ؟ یسوع کو لوگوں کو کھانا کھلانا تھا ۔ اُسے اُنہیں نہیں بھیجنا تھا ۔ یہاں تک یسوع کو خود عمل کرنے کا انتخاب نہیں کرنا تھا ۔ آئیں کہانی کی طرف مڑتے ہیں ۔

مشق:

1-یسوع مرقس 6 : 38 میں کیا پوچھتا ہے ؟

____

2- شاگردوں نے کیا تلاش کیا (38 بی)

____

3- اندریاس نے ایک چھوٹے لڑکے کو ڈھونڈا جس کے پا س دو مچھلیاں اور پانچ روٹیاں تھیں ، اور اُس نے وہ یسوع کے سامنے پیش کیں ۔ اندریاس کا مچھلیوں اور روٹیوں کے لیے کیا اندازہ تھا جنہیں پایا گیا تھا (یوحنا 6 : 9)؟

____

4- یسوع نے اندریاس کے سوال کا جواب اس حکم کے ساتھ دیا ۔ اُس نے کیا کہا (متی 14 : 18)؟

____

5- لوگوں کے لیے اُس کا اپنے رسولوں کے لیے کیا اشارہ تھا (مرقس 7 : 39، 40)؟

____

____

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

6- لوگ گھاس پر بیٹھ گئے ۔ کھانا تقسیم کرنے سے پہلے یسوع اِس کےبعد کیا کرتا ہے (متی 14 : 19)؟

____

7- یسوع پھر روٹی کو توڑتا ہے اور ____________ اُنہیں ____________ جو ____________ اُن کے لیے ____________

8- متی 14 : 20 ہمیں بتاتی ہے کہ ہر ایک نے کھایا اور

____

9- ہر ایک کے جی بھر کے کھانے کے بعد یسوع کا اپنے شاگردوں سےکیا ہدایت تھی (یوحنا 6 : 12)؟

____

10- ہمیں اُس بارے کیا بتایا گیا جو باقی بچا (یوحنا 6 : 13)؟

____

____

11- متی اور مرقس کہانی کو ختم کرتے ہیں یہ کہتے ہوئے کہ کتنے لوگوں نے کھانا کھایا ۔ متی ہمیں بتاتا ہے کہ تقریباً 5000 مردوں نے عورتوں اور بچوں کو چھوڑ کر کھانا کھایا ۔ یوحنا 6 : 14 - 15 اِس معجزاتی نشان کے لیے لوگوں کے ردِ عمل کو بانٹتی ہے ۔ اُنہوں نے کیا کہا ؟

____

____

12- لوگوں نے کیا کرنے کا ارادہ کیا (یوحنا 6 : 15)؟

____

13- یسوع نے کیا کیا ؟

____

 ©2013 CrossConnect ministries

سبق نمبر پانچ ۔ حصہ 4

عکس : جیسا کہ آپ اِس پر روشنی ڈالتے ہیں جو کچھ رونما ہوا ، تو اُس کا قیاس کیجیے جو آپ کے کچھ خیالات ہونگے اگر آپ ہجوم میں سے ایک تھے جس نے جھیل کے گرد یسوع کی پیروی کی تھی ۔ آپ کو درست طور پر یقین نہیں ہے کہ کیوں آپ اُس کی طرف متوجہ ہیں لیکن آپ جانتے ہیں کہ وہ شفا دینے والا ہے کیونکہ آپ کو بہت سی جسمانی اور ذہنی بیماریوں سے شفا دی گئی ۔ آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ وہ اُستاد ہے جو اختیار اور طاقت کے ساتھ بات کرتا ہے ۔ تاخیر ہو رہی ہے اور آ پ بھوکے ہیں لیکن آپ چھوڑنا نہیں چاہتے---

____

____

____

____

قیاس کیجیے جو آپ کے اِس بارے خیالات ہیں اگر آپ اُن شاگردوں میں سے ایک تھے جنہیں یسوع کی ، ہجو م کی ، اور یہاں تک کہ اپنی عملی ضرورتوں کے بارے فکر تھی ۔ یہ ایک بڑا دن تھا ، یسوع یوحنا کی مو ت کی بُری خبر رکھتا تھا ۔ کافی دیر ہو چکی تھی اور لوگوں کو کھانے کی ضرورت تھی ۔ اِس ہجوم کو کھانا کھلانے کا کوئی رستہ نہیں تھا ! آپ اپنی نا اُمیدی اور اور مسلے کو دور کرنے کی نا اہلیت کی وجہ سے ڈرنا شروع کرتے ہیں جو حل ہونے والا ہوتا ہے ---

____

____

____

____

مشاہدات :

1- یسوع اور شاگردوں نے ہجوم کو اپنی طرف آتے دیکھا ۔ یسوع اور شاگردوں نے کچھ مختلف دیکھا ۔ یسوع نے لوگوں کو دیکھا اور تر س کھایا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند تھے جن کا چرواہا نہ ہو (مقس 6 : 34)۔ شاگردوں نے لوگوں کو دیکھا اور یہ فکر کرنا شروع کی کہ وہ اُنہیں کیسے کھلائینگے ۔ یسوع نے روحانی بھوک کو دیکھا اور لوگوں کو بہت سے چیزوں کی تعلیم دیتے ہوئے کھلایا ۔ شاگردوں نے جسمانی بھوک کو دیکھا اور نہیں جانتےتھے کیسے اُن کو خوراک مہیا کی جائے جو اُن کے لیے پیٹ بھر کے ہو ۔ آپ کےخیالات :

____

____

____

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

2۔ شاگرد لوگوں کو بھیج دینا چاہتے تھے اور یسوع نے اُنہیں گھاس پر چھوٹے چھوٹے گروہوں میں بیٹھنے کی ہدایت کی ۔ شاگرد لوگوں کو بد نصیبی کے لیے تیار کر رہے تھے اور یسوع اُنہیں معجزاتی برکت کے لیے تیار کر رہا تھا ۔ آپ کے خیالات :

___

___

___

3۔ یسوع نے اُس کے بارے کہا جو وہاں دستیاب تھا (دو مچھلیاں ، پانچ روٹیاں) ، اُنہیں لیا ، شکر کیا اور بانٹنے کے لیے سب شاگردوں کو دیا ۔ آپ کے خیالات :

___

___

___

4۔ہم یسوع کی فیاضی کے گواہی ہیں ۔ ہر ایک نے کھایا۔ ہر ایک مطمئن تھا اور بارہ ٹوکروں کو اکٹھا کیا گیا ۔ ہم شاگردوں کے ٹوکروں کو اکٹھا کرنے کو بھی دیکھتے ہیں تاکہ ضائع نہ ہو ۔ آپ کے خیالات :

___

___

___

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

سبق نمبر پانچ ۔ حصہ 5

استدعائیہ سوال:

جب میں اپنی زندگی کا قیاس کرتا ہوں تو میری جسمانی بھوک مقابلتاً شناخت اور راحت کے لیے آسان ہوتی ہے ۔ کیا میں اپنی روحانی بھول کی پہچان کرنے کا خواہاں ہوں ؟ کیا میں جانتا ہوں کیسے اِسے مطمئن کرنا ہے ؟ بھوک کی تکلیف کے طور پر میں اپنی جسمانی بھول سے آگاہ ہوں ، اِس طرح میری روح درد سے کراہتی ہے کیونکہ اِسے بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ۔ یہ روحانی بھوک کے اِن دردوں کو ہو سکتا ہے دھیان میں نہ لایا گیا ہو اور بہت عرصہ تک سمجھا نہ گیا ہو کہ اُن کی پہچان کرنا مشکل ہے ۔ میری زندگی کے بارے کیا ہے جو زندگی کی روٹی ، خدا کے کلام ، یسوع کے آنے اور راحت بخشنے کے لیے چلا رہی ہے ؟

جیسے میں اپنے ارد گرد دیکھتا ہوں تو میں دو مچھلیوں اور پانچ روٹیوں کو دیکھتا ہوں اور پوچھتا ہوں ، " لیکن اِن بہت سوں کے درمیان کیا ہے (یوحنا 6 : 9)؟ یا ، کیا میں دیکھتا ہوں جب میں اِسے رکھتا اور خداوند کو ایسا کہتے ہوئے دیتا ہوں کہ اِسے برکت دے اور اِسے جہاں کہیں اور جب بھی استعمال کر اور وہ اپنے مقصد کو انجام دینے کا انتخاب کرتا ہے ؟ اپنی لیاقتوں اور قابلیتیوں ، اپنی شخصیت اور کردار ، اپنے علم اور احساس کو جو دوسروں کے لیے ہے اُس کا قیاس کیجیے ۔

یاد دہانی :

یسوع نے 5000 کو کھلایا اور ہجوم کو چھوڑ دیا کیونکہ وہ اُسے بادشاہ بننا چاہتے تھے (یوحنا 6: 15)۔ اُس رات بعد میں شاگرد کشتی میں جھیل کی دوسری جانب جانے کے لیے اُسے عبور کر رہے تھے اور یسوع اُن کی جانب پانی پر چلتے ہوئے آیا۔) یوحنا 6 : 16 - 21)۔ اگلے دن جب لوگوں نے محسوس کیا کہ یسوع اور اُس کے شاگرد جا چُکے تھے تو اُنہو ں نے کشتیاں لے کر جھیل کے اُس پار اُس کی پیروی کی (یوحنا 6 : 22- 24)۔ جب لوگ یسوع سے ملے وہ اُن سے کہتا ہے کیا وجہ ہے تُم میرے پیچھے آئے یہ اِس لیے نہیں تھا کہ وہ کون تھا بلکہ انہیں اپنے معدے بھرنے تھے ۔ بہر حال ، یسوع یوحنا 6 میں اپنے آپ کو زندگی کی روٹی کے طور پر حوالہ دیتا ہے اور لوگوں کو خوراک جو خراب ہوتی ہے اُس کی بجائے روحانی فطرت کے لیے اُس کی تلاش کرنی چاہیے ۔ وہ روحانی خوراک ہے جو روحانی خوارک مہیا کرتا ہے جو ہمیشہ تک رہتی ہے ، روٹی جو ابدی زندگی کے لیے ہے (یوحنا 6: 27)۔

ایک مرتبہ پھر ، انڈکس کارڈ پر یوحنا 6 : 27 ، 35 کو لکھیے ۔ " اُس کھانے کی تلا ش نہ کرو جو خراب ہوتی ہے ، بلکہ ایسے کھانے کی جس سے ابدی زندگی ملتی ہے ---زندگی کی روٹی میں ہوں ۔ جو میرے پاس آتا ہے وہ کبھی بھوکا نہ ہو گا ، اور جو مجھ پر ایمان رکھاتا ہے وہ کبھی پیاسا نہ ہو گا ۔ "

اگر آپ کو اُس کی اجرت ملتی جو آپ نے پچھلے ہفتہ کام کیا تھا تاکہ آپ " ابدی زندگی کے لیے روٹی" حاصل کریں ۔ تو کیا آپ اپنے لیے یہ قیاس کریں گے کہ جو آپ نے کمایا وہ آپ کو مطمئن کرے گا یا آپ کے افلاس کو بیان کرے گا کیونکہ آپ نے تھوڑا کمایا یا کچھ بھی نہیں جو برداشت کرتا ہے ؟

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

وہ کونسی دو تبدیلیاں ہیں جو اِس وقت کو سامنے لاتی ہیں کہ " روٹی کے لیےکام کرنا جو ابد ی زندگی کے لیے ہو ؟"

دعا:

اے خداوند ، مجھے اُس نوجوان لڑکے کی مانند بنا جس نے وہ سب کچھ پیش کیا جو اُس کے پاس تھا باوجود اِس کہ اِس تھوڑے سے نے بہت ساروں کو سیر کیا ۔ اُس نے وہ دیا جو اُس کے پاس تھا ، تُو نے اِس کے لیے شکر کیا اور شاگردوں نے اِس اُن لوگوں میں بانٹا اور ہر ایک نے جی بھر کے کھایا اور ٹوکرے بچ گئے ۔ مجھے اپنے تحائف اور برکات کے ساتھ فیاض بننے کے قابل بنا ۔ مجھے یہ یقین رکھنے کے لیے ایمان دے کہ وہ سب جو میرے پاس تُجھے پیش کروں جسے تُجھ سے دوسروں کے لیے استعمال کیا جا سکے ۔ میری آنکھوں کو تھوڑا دیکھنے کے نہ کھول بلکہ ممکن ہو دیکھنے کے لیے ۔

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

سبق نمبر چھ ۔ حصہ 1

تعارف: ہم اِس سٹڈی خدا کا بیٹا ، ہمارا نجات دہندہ میں دیکھ چُکے ہیں کہ یسوع نے معجزاتی طور پر لوگوں کی مادی اور جسمانی ضرورتوں کو پورا کیا ۔ اُس نے شادی پر مے کو اور ہجوم کے لیے خوراک کو مہیا کیا ۔ ہم اُس آدمی سے بھی ملے جسے کوڑھ تھا اور دیکھا کہ یسوع نے اپنی معجزانہ طاقت کو استعمال کرتے ہوئیے اُس آدمی کو شفا دی ، اُسے معاشرے میں یہ دوبارہ اصرار کرنے کے لیے کہ یسوع نے اُس کی اِس بے عزتی اور ایک ناقص کے طور پر زندگی بسر کرنے کے اکیلے پن کو مٹا دیا ہے ۔ اگلی کہانی میں یسوع فطرت پر اپنا اختیار اور طاقت دکھانے کو بیان کرتا ہے ۔

اسائنمنٹ: پڑھیے متی 8 : 23- 27 ، مرقس 4 : 35 - 41 اور لوقا 8 : 22- 25-
صورتِ حال کیا ہے ؟
شاگردوں نے کیا نتیجہ نکالا ؟
یسوع نے کیا کیا ؟
سوال کیا تھا جو یسوع نے شاگردوں سے پوچھا ؟

مشق:
1- یسوع نے کیا صلاح دی کہ وہ اور اُس کے شاگرد کریں (لوقا 8 : 22)؟

____

____

2- وہ اپنی کشتی میں بیٹھ گئے ۔ شاگرد ملاح تھے یسوع نے کیاکیا (23 اے آیت)؟

____

3- وہ کشتی چلا رہے تھے اور یسوع سو رہا تھا جب ایک بڑا طوفان ، یا جھکڑ اچانک جھیل میں آیا ۔ بیان کیجیے جو رونما ہو رہا تھا (23 بی آیت)؟

____

____

4- یسوع اب تب بھی کیا کر رہا تھا ؟

____

5- شاگردوں نے یسوع کو جگایا ۔ اُنہوں نے اُس سے کیا کہا (24 اے آیت)؟

____

____

 ©2013 CrossConnect ministries

6- اُن کا ڈر کیا تھا ؟

7- یسوع نے کیا کیا (24 بی آیت)؟

8- طوفان ______________ اور سب

____

9- یسوع نے اپنے شاگردوں سے کیا سوال کیا (25 اے آیت)؟

متی 8 : 26 کو بھی دیکھیے

10- اُنہوں نے ایک دوسرے سے کیا کہا (25 بی آیت)؟

دیکھیے متی 8 : 27______________

دیکھیے مرقس 4 : 40______________

11- اُنہوں نے اُس کےبارے کیا کہا (25 سی آیت)؟

عکس :

لہذا، اپنے آپ کو کشتی میں رکھیں ۔ یہ ایک مختلف کہانی بنتی ہے جب ہم ہوا کی شدت کا قیاس کرتے ہیں جس سے لہریں باہر کو اچھلتی ہیں ۔ آپ کی کشتی ڈوب رہی ہوتی ہے اور آپ کی بالٹی کام نہیں کر رہی ہوتی ۔ درحقیقت ، آپ کی بالٹی اور ساتھیوں کی بالٹیاں پانی سے بھر نہیں ہوتی جو آپ کی کشتی میں آ رہا ہوتا ہے ۔ آپ بڑے خطرے میں ہوتے ہیں ۔

آپ اِس حقیقت کے ساتھ کیا کر رہے ہوتے کہ یسوع کشتی میں سو رہا ہے ؟

آپ یقین رکھتے ہیں کہ آپ ڈو ب رہے ہیں اور آپ اُسے بچانے کے لیے کہتے ہیں ، اور ، وہ کیا کرنےکے لیے کہتا ہے ؟

یہ جاننا مشکل ہے کہ یسوع کے سوال کا جواب کیسے دینا ہے جب آپ خوف زدہ ہوتے ہیں ۔ جب آپ دوبنے کے خطرے میں ہوتے ہیں کہ آپ کو آپ سے بڑھ کر کسی زور آور سے لے لیا جائے گا ۔ ایسا کہا جاتا ہے "

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

تُم کیوں ڈرتے او " یہ کچھ بیوقوفانہ لگتا ہے ، کیا ایسا نہیں ہے ؟ تھوڑے ایمان کے ساتھ اشارہ کرتے ہوئے ، یا یہ بتائے ہوئے کہ آپ ایمان نہیں رکھتے ، ہو سکتا ہے آپ کو غلط رستے پر لے جائے ۔ آپ کے خیالات :

آئیں نظر ثانی کرتے ہیں : یسوع کشتی میں سو رہا ہے ۔ شاگرد کشتی چلا رہے ہیں جب اچانک لہروں میں ایک بڑا طوفان اُٹھتا ہے جو پانی کو کشتی میں اچھال رہا ہے ۔ یسوع سوتا رہتا ہے ۔ وہ ڈوبنے سے خوفزدہ ہیں ! وہ یسوع کو جگاتے ہیں اُس کے سامنے گڑگڑاتے ہوئے کہ اُنہیں ڈوبنے سے بچا ، اور وہ اُن سے کہتا ہے ،" تمہار ا ایمان کہاں ہے ؟" وہ ہوا کو ڈانٹتا ہے اور لہروں کو ۔ ہر چیز تھم جاتی ہے ، جیسے کچھ واقع نہ ہوا ہو ۔ اور شاگرد ایک دوسرے کی طرف حیرانی سے دیکھتے ہیں ، " یہ کون ہے "؟ یہ کس قسم کا انسان ہے ؟" یہاں تک کہ ہوا اور پانی بھی اُس کی مانتے ہیں ۔ آ پ کے خیالات :

 ©2013 CrossConnect ministries

سبق نمبر چھ۔ حصہ 2

ذاتی استدعا:

1۔ آئیں ایک لمحے کے لیے کشتی کا قیاس کرتے ہیں ۔ آپ کی کشتی کونسی ہو گی جس میں آپ اپنے آپ کو چلانے والے سمجھتے ہیں ؟ آپ کا گھر اور خاندانی زندگی ؟ آپ کا کام اور متعلقہ کام ؟ آپ کا شیڈول ؟ آپ کا تعلق ؟ آپ کی کشتی کونسی ہو گی جسے زندگی کے طوفانوں سے مارا گیا ہو ؟

____

____

2۔ ہم سب یہ بھول جانے کا میلان رکھتے ہیں کہ ہماری کشتی میں کون ہے ۔ ہم اُسے بھول جانے کا ارادہ کرتے ہیں کہ یسوع ہمارےگھر میں یا ہمارے کام کاج میں ہے ، کہ یسوع ہمارے اوقاتِ کار جو اور چیزوں کو جانتا ہے جو ہمارے رستے پر حملہ آور ہو رہی ہوتی ہیں ۔ بغیر کسی شک کے ، بہت مرتبہ ، ہم مایوس میں چلاتے ہیں ، اے خداوند ، ہمیں بچا ! ہم ڈوب رہے ہیں !" ہم کمزور بنتے ہیں جب زندگی قابو سے باہر ہوتی دکھائی دیتی ہے اور ہم خوف زد ہ ہوتے ہیں ۔ یسوع نے اُن کی دعا کا جواب دیا ۔ اُس نے ہوا اور لہروں کو ڈانٹا اور سمندر خاموش ہو گیا ۔ زندگی کے لیے میرا رِد عمل کیا ہے جب میں ڈوبنے کو محسوس کرتا اور سوچتا ہوں کہ میں ڈوب جاونگا ؟

____

____

3۔ یسوع اپنے شاگردوں کو خوف کے جواب کی بجائے فرق جواب کے لیے بُلا رہا ہے جب زندگی مشکل کا شکار ہوتی ہے ۔ فرق طریقے سے جواب دینے کا طریقہ صرف یہ جاننا ہے کہ یسوع کون ہے ۔ اُنہوں نے سوال کیا : یہ کون ہے ؟ یہ کس قسم کا انسان ہے ؟ مشکل اوقات میں کیسے میری زندگی دوسروں کے لیے گواہی دے گی کہ میں اِس ایک جو جانتا ہوں جس نے ہوا اور لہروں کو بنایا اور قابو میں کیا ، وہ ایک جو مکمل سکون یا سکوت کو پیش کرتا ہے ، وہ ایک جس کے پاس میں جا سکتا ہوں خواہ میں زندگی کے ساتھ بے بس ہوں یا خطرے کا تجربہ کر رہا ہوں ؟

____

____

____

4۔ زبور 55 : 22 ہمیں یقین دہانی کراتا ہے کہ خداوند ہم میں سے کسی کی پرواہ نہیں کرتا ۔ ہمیں یاد دلایا جاتا ہے کہ

"____."

زائد مطالعہ :

پڑھیے زبور 107 : 23 -32 ۔ جس وقت ہم یہ محسوس کرتے ہیں اُس تاجر کی ماند جو بحری جہاز میں اُس بڑے سمندر کئے پانیوں میں ہو ۔

1۔ اِن آیا ت کی آواز بگڑے ہوئے سمندر پر یسوع کی اور اُس کے شاگردوں کی کہانی کی مانند ہے ۔ اِس کے لیے زیادہ تر یہ تصور نہیں پیدا ہوتا کہ اگر آپ بحری جہاز میں کشتی کو اُٹھانے والی لہروں میں ہیں اور پھر یہ گہرائی میں پھینک دیتی ہے ۔ کیا آپ اپنے آپ کا تصور کر سکتے ہیں کہ آ پ کو شرابی آدمی کی مانند نالے میں پھینک دیا جائے جب تک آپ کی فراست ختم نہیں ہو جاتی ؟

 ©2013 CrossConnect Ministries

2۔ آیت 28 میں لوگ خداوند کے سامنے گڑگڑاتے ہیں او ر وہ اُنہیں رہائی بخشتا ہے ۔ ہمیں 29 آیت میں کیا بتایا گیا ہے ؟

____

30 آیت میں اُن کا ردِ عمل کیا تھا ؟

____

3۔ سرگوشی ، خاموشی ، اور سکون جیسے الفاظ آپ کے لیے کیا اشارہ کرتے ہیں ؟ وہ کونسی کچھ تصویریں ہیں جو اِن الفاظ کے ساتھ ذہن میں آتی ہیں ؟

____

____

____

4۔ تاجر خداوند کو جانتے تھے ، ایک نے اُن میں سے گڑگڑایا جو مشکل میں تھے اور وہ اُنہیں اُن کی تباہی سے باہر نکال لایا ۔ اُس نے طوفان کو تھما دیا اور اُنہوں نے کیا کیا ؟

الف۔ تاجروں نے ______________________ کے لیے __________ کیونکہ اُس کا __________________ اور اُس کے شاندار __________ آدمیوں کے لیے (31 آیت)

ب۔ تاجروں نے ______________________ اُس میں ______________ لوگوں کے اور ______________________ اُس میں __________ ایلڈروں کے (32 آیت)۔

5۔ سوداگر ہمیں اِن آیات میں یاد دلاتے ہیں کہ ہمیں

الف۔ خداوند کا شکریہ ادا کرنا ہے او ر

ب۔ ہر ایک کو بتاتے ہوئے اُس کی حمد و ثنا کرنی ہے اُس کے لیے جو وہ کر چُکا ہے !

وہ کونسے چند الفاظ ہیں جنہیں میں خداوند کا شکریہ ادا کرنے کے لیے استعمال کرسکوں اُس ہوا اور موجوں کو ملامت کرنے کے لیے جو میری کشتی کی تباہی کا سبب بنیں ؟

____

____

وہ کونسے چند مواقع ہیں جنہیں میں " ہر ایک کو بتانے کے لیے جو اُس نے کیا " اُس کی تعریف اور حمد کرتا ہوں ؟"

____

____

میں کیسے دوسروں کی حوصلی افزائی کر سکتا ہوں اور اُنہیں خداوند کی ایسا کہتے ہوئے جو اُس نے سب کے لیے کیا خداوند کی تعریف اور حمد کے لیے موقع دے سکتا ہوں ؟

____

____

©2013 CrossConnect ministries

اے خداوند میں تیرے آگے گڑگڑاتا ہوں اور تُو میری سُنتا ہے ۔ تُو مجھے میرے خطرے اور شامت میں جواب دیتا ہے اور تُو میرے چوگرد ہر چیز کو خاموش کرتے ہوئے بچاتا ہے جو مجھے تباہ کرنے کی تلاش کرتی ہے ۔ جب میری کشتی کسی چیز کے ساتھ ٹکراتی ہے جس سے گڑبڑ ، پریشانی ، دھوکہ اور حوصلہ شکنی پیدا ہوتی ہے تو میں تیرے آگے چِلاتا ہوں اور تُو مجھے بچاتا ہے ۔ اِس کے لیے میں تیرا شکریہ اور تعریف کرتا ہوں ۔ کہ میں کبھی ہر ایک کو یہ بتانے سے دست بردار نہ ہوں جو تُو کر چُکا ہے ۔ کہ میں کبھی تیری حمد و ثنا کے گیت گانے سے نہ رُکو ں ۔ میری آنکھوں کو کھول اور کانوں کو اُن مواقعوں کو دیکھنے کے لیے جن میں میں تیری بزرگی کو بتا سکوں اور اُن مواقعوں کو استعمال کر سکوں جن میں مَیں دوسروں کی ہمت بڑھا سکوں بالکل ایسا ہی کرنے کے لیے ۔ تیری کبھی ناکام نہ ہونے والی محبت کے لیے شکریہ جو ہمیشہ تک رہتی ہے ۔

©2013 CrossConnect ministries

سبق نمبرچھ ۔ حصہ 3

تعارف:
آخری دُشمن کی تباہی موت ہے (1 کرنتھیوں 15 : 26)،۔" خداوند کا شکر ہو ۔ وہ ہمیں خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ فتح دیتا ہے (1 کرنتھیوں 15 : 57)۔" یہ الفاظ مقدس پولس کی جانب سے لکھے گئے تھے او ر یہ ہم سب کو یسوع کے وسیلہ ابدی زندگی کی اُمید کی پیشکش کرتے ہیں ۔ اِس اگلی کہانی میں ہم یسوع کے انسان کو فتح بخشنے کے کام کو دیکھیں گے جس کا نام لعزر تھا جب اُسے موت سے زندگی کے لیے بُلایا گیا تھا ۔

اسائنمنٹ : پڑھیے یوحنا 11 : 1- 44
کون کون اہم کردار ہیں ؟
کسے یسوع مارتھا کو بتاتا ہے کہ وہ ہے ؟
یسوع مارتھا سے کیا وعدہ کرتا ہے ؟
یسوع مارتھا سے کیا چاہتا ہے کہ وہ دیکھے ؟

مشق:
1- مسئلہ کیا ہے (1 آیت)؟

____

2- حل کیا ہے (3 آیت)؟

____

3- یسوع 4 آیت میں لعزر کی بیماری کے بارے کیا کہتا ہے ؟

____

____

4- یسوع کا لعزر اور اُس کی بہنوں کے ساتھ کیا رشتہ تھا (5 آیت)؟

____

____

5- یسوع نے کیا کیا جب اُس نے اِس خبر کو سُنا (6 آیت)؟

____

6- یسوع یہودایہ واپس جانے کے لیے تیار تھا ۔ وہ کہاں تھا (یوحنا 10 : 40) ؟

____

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

7- وہ اپنے شاگردوں کو 11 آیت میں کیا بتاتا ہے ؟

8- آیات 12 اور 13 میں کیا غلط فہمی تھی ؟

9- یسوع نے اُنہیں بتایا کہ لعزر مردہ تھا (14 آیت)- وہ کیوں اُس کے پاس جانا چاہتا تھا (15 آیت)؟

آپ کیا سوچتے ہیں کہ 15 آیت میں ، یسوع کا کیا مطلب تھا جب اُس نے کیا ، " تاکہ تُم یقین کرو "

درس و تدریس : اِس کہانی کو اِس کے مناسب پہلو میں ہونے کے لیے ہمیں یہ جاننے کی ضرورت ہے جو یوحنا کی کتاب کے آخری ابواب میں واقع ہو ا ہے - یوحنا 11 : 7 میں یسوع صلاح دیتا ہے کہ یہ یہودایہ واپس جانے کا وقت ہے - اگر آپ یسوع کی زندگی اور خدمت کے وقت کے دوران نقشے پر یہودیہ کے واقع ہونے پر غور کریں تو آپ پائیں گے کہ یہوداہ جنوب میں واقع تھا - یہودیہ کا علاقہ سامریہ اور گلیل کے علاقوں کے ساتھ تھا مزید شمال کا علاقہ فلسطین کے ملک میں واقع تھا -

ہمیں بتایا گیا ہے کہ جب یسوع اپنے بارے خدا کے بیٹے کے طور پر دعوے کرتا ہے تو یہودی جنہوں نے اُس کا تعاقب کیا اُنہوں نے اُسے سنگسار کرنے کے لیے پتھر اُٹھائے (یوحنا 8 : 59)- ایک اور دفعہ جب یروشلیم میں یہودی یہ یقین رکھتے تھے کہ وہ کفر کے لیے قصوروار تھا (یوحنا 10 : 33) اور اُسے سنگسار کرنے کی کوشش کی - بہر حال وہ اُن کے چنگل سے نکل گیا ، جب اُنہوں نے اُسے پکڑنے کی کوشش کی (یوحنا 10 : 39)

یوحنا 10 : 40 میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ یسوع نے یردن کو پا ر کیا اور اُس جگہ لوٹاجہاں یوحنا بپتسمہ دینے والا منادی کرتا اور بپتسمہ دیا کرتا تھا - یہودیہ اور دریائے یردن میں یروشلیم کی پہچان کرتے ہوئے جو شمال میں سے گلیل کے سمندر سے نکلتا ہوں جنوب میں بحرِ مردار کی طرف جاتا تھا - یسوع اب دریا کے مشرق کے علاقے میں ہے ، وہ جگہ جہاں بت سے لوگ اُس کے پاس آئے (یوحنا 10 : 40 - 41)- ایک اور شہر بیتنیاہ میں واقع تھا جو کہ مریم ،مارتھا اور لعزر کا آبائی شہر تھا - بتنیاہ یہودیہ میں یروشلیم سے دو میل کی دوری پر تھا -

پتھراو کے واقعیات وہ مقامات ہیں جہاں یسوع نے یوحنا 11 : 7- 8 کے لیے سمجھ دینے کے لیے سفر کیاتھا - شاگرد اپنے آقا کی حفاظت کے لیے تھے - اِسی لیے وہ یسوع سے یہودیہ جانے کے لیے یسوع کے فیصلے کے لیے سوال کر رہے تھے - وہ وہاں تھے جب اُسے سنگسار کیا جانے والا تھا اور غالباً اُسے کبھی واپس نہیں جانا تھا - دوسری جانب ، یسوع جانے کے لیے تیار کیونکہ یہی ہے جہاں بیت نیاہ واقع تھا ، وہ جگہ جہاں اُسے دوست تھے جنہیں اُس کی ضرورت تھی - یوحنا 11 : 16 میں ہم پڑھتے ہیں کہ توما ایک ہے جو یسوع کے ساتھ جانے کے لیے بقیہ شاگردوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے ، یہاں تک کہ اگر اِس کا مطلب موت ہے -

عکسی سوال :

1- ہم یوحنا 11 : 7 - 8 سے یسوع کی خدمت کے بارے کیا سیکھتے ہیں ؟

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

2۔ اگر میں یسوع مسیح کا پیروکار ہوں ، تو یہ آیات مجھے واپس اُن لوگوں اور مقامات کی طرف جانے کے بارے کیا سکھاتی ہیں جہاں خدمت نا ہموار ہے ؟

3۔ کیا میں تیار ہوں اور مرنے کا خواہاں ہوں تاکہ خدا کے بیٹے جو جلال حاصل ہو (یوحنا 11 : 4)؟ آپ کے خیالات :

©2013 CrossConnect ministries

حصہ 4

مشق (یوحنا 11 : 17 کے ساتھ جاری رہتی ہے):

1۔ جس وقت یسوع بیتنیاہ پہنچا پہلے ہی سے کیا واقع ہو چُکا تھا (17 آیت)؟

____

____

2۔ یسوع اور اُس کے شاگردوں کو یردن کو عبور کرتے ہوئے سفر کرنا تھا ۔ یروشلیم محض دو میل کی دوری پر تھا جو پہلے ہی مریم اور مارتھا کی تسلی کے لیے آیا تھا (19 آیت)؟

____

____

3۔ جب خبر مارتھا تک پہنچی کہ یسوع آ رہا تھا تو اُس نے کیا کیا (20 آیت)؟

____

____

مریم نے کیا کیا ______________________________________؟

4۔ مارتھا یسوع سے ملنے کے لیے باہر دوڑی اور اُس نے کیا کہا (21 آیت)؟

____

____

5۔ مارتھا کا دل پہلے بولا (21 آیت) اور پھر اُس کا ایمان بولا (22 آیت)۔ اُس نے ایمان میں کیا کہا ؟

____

6۔ یسوع نے اُس سے کیا کہا (23 آیت)؟

____

7۔ مارتھا سچ ہونے کے لیے کیا جانتی تھی (24 آیت)؟

____

____

مارتھا ایمان کے ساتھ کیا یقین رکھتی تھی ______________________________؟

8۔ یسوع نے 25 آیت میں ایک مستحکم بیان دیا ۔ وہ اپنے بارے کیا کہتا ہے ؟

____

____

©2013 CrossConnect ministries

9- وہ اُن کے بارے کیا کہنا جاری رکھتا ہےجو اُس پر ایمان رکھتے ہیں ؟

10- پھر یسوع مارتھا سے 26 ہی آیت میں ایک گہرا سوال پوچھتا ہے ۔ وہ اُس سے کیا پوچھتا ہے ؟

11- مارتھا کا عمیق اعتراف کیا تھا جس کے سچ ہونے کے لیے وہ یقین رکھتی تھی (27 آیت)؟

عکس :

کیا رونما ہوا تھا ؟ چند دن پہلے یسوع کو یہ خبر ملی کہ اُس کا بہترین دوست لعزر بہت بیمار تھا ۔ بہر حال ، بیتنیاہ کی طرف جانے کی بجائے ، یسوع یردن کے مشرق کی طرف مزید دو دن تک رہا یہ جانتے ہوئے کہ لعزر ا ب مردہ تھا اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ لعزر سو رہا تھا اور وہ بیتنیاہ میں ہی اُسے اُٹھا دے گا ۔ بےشک ، شاگردوں نے خیال کیا کہ لعزر آرام کر رہا تھا اور جلد ٹھیک ہو جائے گا ، لیکن یسوع نے واضح کہا ، " لعز ر مردہ ہے۔"
جب وہ بیتنیاہ میں گئے تو اُنہوں نے پایا کہ لعزر چار دنوں سے قبر میں ہے ۔ یہودی دوست اور ہمسائے مریم اور مارتھا کو تسلی دینے کے لیے وہاں جمع تھے لیکن جب مارتھا نے یہ پایا کہ یسوع پہنچ چُکا ہے وہ باہر اُسے ملنے کو دوڑی۔
آپ کیا سوچتے ہیں کیا آپ کسی سے کہتے ہیں کہ آپ کا خیال کیا تھا اِس اچھے دوست کے لیے ، لیکن اب یہ چار دن کے بعد دکھاتا ہے ؟
آپ کیا سوچتے ہیں جب آپ کسی کو کہیں گے کہ آپ کسی کو جانتے تھے اور درحقیقت اُس نے مردے کو زندہ کیا (لوقا 7 : 11- 17)؟
آپ کیا کہنا چاہیں گے اُس ایک سے جسے یہ یقینی شاہی افسر سے بتایا گیا ہو کہ اُس کا بیٹا واپس گھر کفر نحوم میں آیا ہے وہ اُس کی بیماری ٹھیک کرے گا اور وہ زندہ رہے گا۔(یوحنا 4: 43- 54) لیکن کس نے یہ اعلان نہ کیا کہ تیرا بھائی شفا بائےگا جب آپ کا بھیجا ہوا پیغام رساں لوٹے گا ؟
مارتھا کا غم اُس کے دل میں تھا ۔ اُس کے احساسات اور جذبات مخلصانہ تجربات تھے جو اُس کی شدید دُکھ میں عیاں ہوئے ۔ کیا ہم سب وہاں نہیں تھے ؟ آپ کی زندگیوں میں کوئی ایک موت میں ہم سے لے لیا جاتا ہے اور ہم خیال کرتے ہیں ، " اگر تُو اے خداوند وہاں ہوتا ... " اگر صرف تو.... اگر صرف ... اگر صرف... دل وہ جگہ ہے کہاں ہم موت کی حالتوں میں اپنی لاچاری سے اچھی طرح واقف ہوتے ہیں ۔

مارتھا کا دل غم و دکھ سے بھرا ہوا تھا لیکن یسوع اُسے بڑی حقیقت کے لیے اُٹھانا چاہتا تھا ، حقیقت جسے اُس کا ایمان جانتا تھا کہ سچ تھا ۔ اُس نے اُسے یاد دلایا کہ اُس کا بھائی دوبارہ جی اُٹھے گا ۔ اُس کا ایمان یہ جانتا تھا ۔
وہ اُس سے چاہتا تھا کہ وہ جانیں کہ وہی ایک ہے جو قیامت اور زندگی ہے ۔
وہ اُس سے چاہتا تھا کہ وہ جانیں کہ جو کوئی اُس پر ایمان کاتا ہے وہ زندہ رہے گا اگرچہ وہ مر بھی کیا ہے ۔
وہ اُس سے چاہتا تھا کہ وہ جانیں جو کوئی زندہ ریتا اور اُس پر ایمان رکھتا ہے کبھی نہیں مرے گا (ابدی زندگی)
ایمان میں مارتھا تب یہ کہنے کے قابل تھی کہ " میرا یقین ہے کہ تُو مسیح ، خدا کا بیٹا ہے ، جسے دُنیا میں آنا تھا ۔"
یہاں تک کہ دُکھ اور افسردگی کی گھڑیوں میں جو موت کا سبب تھیں ، ہم بھی مستحکم اعلان کر سکتے ہیں کہ ، " میرا یقین ہے کہ تُو مسیح ، خدا کا بیٹا ہے ، جسے دُنیا میں آنا تھا !"

استدعا:

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

1۔ کب آپ کی توقعات مایوس ہوئیں ؟ کیا کسی نے آپ کو نیچا کیا ؟ کیا خداوند خاموش، یہاں تک کہ غیر حاضر رہا ، اُس مشکل گھڑی میں اور آپ کے دل نے محسوس کیا اگرچہ خالی پن سے چلایا گیا تھا ؟

2۔ اگر یسوع نے آپ سے کہا تھا ، " قیامت اور زندگی میں ہوں ۔ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے وہ زندہ رہے گا ، اگرچہ وہ مر بھی گیا ہے ، اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان رکھتا ہے وہ کبھی نہیں مرے گا ۔ " آپ کیسے اِس سوال کا جواب دیں گے : " کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں ؟"

3۔ اِس فقرے کو مکمل کیجیے : میں ایمان رکھتا ہوں کہ تو یسوع ، ------

---

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

سبق نمبر چھ ۔ حصہ 5

مشق: (یوحنا 11 : 28 کے ساتھ جاری رہتی ہے):
1۔ مارتھا اپنے گھر واپس لوٹتی ہے اور مریم کو بتاتی ہے کہ
______ اُس کے لیے پوچھ رہا تھا ۔ مریم کا جواب کیا تھا (29 آیت)؟______
______

2۔ یہودی کہاں تھے جو مریم کے ساتھ یہ سوچ رہے تھے کہ وہ جا رہی تھئ (31 آیت)
______
______

3۔ مریم نے کیا کہا جب اُس نے یسوع کو دیکھا (32 آیت)؟
______
______

4۔جب یسو ع نے مریم کو روتے ہوئے دیکھا
وہ______ ،
میں______ اور ______ (33 آیت)۔
اُس نے کیا کہا (34 آیت)؟______
5۔ آیت 35 ہمیں بتاتی ہے کہ یسوع ______ یسوع کا غم کیا تھا
______ اُ س کے
آنسو______ یہودیوں کے لیے رابطہ ہیں (36 آیت)؟
6۔ دوسروں کا ردعمل کیا تھا (37 آیت)؟
______
______

عکس :
یسوع اب بیت نیاہ کے باہر پہنچ چُکا ہے ۔ مارتھا مریم سے ملنے کے لیے بھاگتی ہے جو غم میں نڈھال ہے جب وہ جلدی سے یسوع سے ملنے کے لیے چھوڑتی ہے اور یہودی جو اُس کے ساتھ تھے وہ سوچتے ہیں کہ وہ قبر پر گئی ہے اور وہاں ماتم کناں ہو گی (31 آیت)۔ اِس کی بجائے ، وہ سیدھا یسوع کے پاس جاتی ہے ۔ کچھ دیر بعد ، الفاظ جو مریم نے یسوع سے کہے وہی الفاظ تھے جو مارتھا نے اُسے ملنے کے وقت کہے تھے ۔ دوبارہ ، دل کے الفاظ چِلا اُٹھتے ہیں ، " اگر تو یہاں ہوتا !"
ہمارے دل دُکھ میں گرفتار ہو جاتے ہیں ۔ یہ ساری انسانیت کے لیے عام ہے اور یہ یسوع سے نہ چھپا۔ انسان کے طور پر وہ بھی رویا (35 آیت) اور دوبارہ گہرا سانس لیا اور قبر پر آیا (36 آیت)۔ قبر ایک غار تھی جس پر بڑا پتھر لُڑکا ہوا تھا ۔ 38 آیت کے اختتام پر آپ لفظ داخلے کے بعد کراس ریفرنس کو رکھیں گے ۔ حوالہ جات جن کی فہرست دی گئی ہے اُن میں متی 27 : 60، مرقس 16 : 3، لوقا 24 : 2، اور یوحنا 20 : 1 شامل ہیں ۔

 ©2013 CrossConnect ministries

یہ سب حوالہ جات اُس پتھر کی بات کرتے ہیں جسے قبر کے منہ پر رکھا گیا تھا جس میں یسوع کے بدن کو رکھا گیا تھا جب اُسے صلیب سے اُتارا گیا تھا ۔ کیا یسوع کا دُکھ اُس کے دوست لعزر کے لیے بڑھ کر تھا ۔ یسوع کے لیے بڑی تصویر کیا تھی ؟ وہ کیا نا اُمیدی تھی کس کی نمائندگی مُردہ جسم ، قبر اور پتھر کرتےہیں ؟

____

شاید آپ اُس حکم کو یاد کر سکتے ہیں جو باغِ عدن میں دیا گیا تھا (پیدائش 2: 17)۔ خدا نے کیا کہا تھا ؟

____

____

____

رومیوں 5 : 12 ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ______________________

لایا______________________ میں ۔ موت اُن سب کے لیے آئے گی جنہو ں نے گناہ کیا ۔

رومیوں 5 : 15 ہمیں یاد دلاتی ہے کہ خدا ______________________ آیا

______________________ ایک انسان کے طور پر______________________ اور کے

لیے______________________ ۔ !

کیا یسوع کے دُکھ والے آنسو آپ کے لیے اور میرے لیے ہو سکتے تھے ؟ موت ہمارے لیے خدا کا منصوبہ نہیں تھا ۔ اب گناہ موت لایا اور انسان کی اپنے آپ کو بچانے کی بے اُمید حالت ۔ آپ کے خیالا ت:

____

____

مشق: (یوحنا 11 : 39 کے ساتھ جاری رہتی ہے)

1۔ یسوع عمل کرنے کے لیے تیار ہے ۔ 39 آیت میں اُس کا حکم کیا ہے ؟

____

2۔ لیکن مارتھا شامل کرنے کے لیے"لیکن" کو رکھتی ہے ۔ اُس کی فکر کیا ہے ؟

____

____

نوٹ : یسوع کو بتایا گیا تھا کہ لعزر پہلے سے ہی چار دنوں سے قبر میں تھا جب یسوع علاقے میں آیا تھا ۔ یہودی لوگوں کا یقین تھا کہ تین دنوں کے بعد اُس شخص کی روح بدن کو چھوڑ جاتی ہے ۔ یسوع کا بیت نیاہ میں آنے کے لیے کی گئی تاخیر اِس حقیقت کو یقین بخشتی ہے کہ یسوع بلا شُبہ مردہ تھا اور اُس کا بدن سڑنا شروع ہو چُکا تھا ۔

3۔ یسوع مارتھا کو کیا یاد دلاتا ہے (40 آیت)؟

____

____

4۔ اُنہوں نے پتھر ہٹایا اور یسو ع پھر اپنے باپ سے ہمیشہ اُس کی سُننے کے لیے شکریہ ادا کرتا ہے ۔ اُس نے ایسا کیوں کہا (42 آیت)؟

____

____

 ©2013 CrossConnect ministries

5۔ اُس کی دعا کے بعد ، یسو ع نے آواز دی :

"____"

6۔ مردہ آدمی نے فرمانبرداری کی اور باہر نکل آیا ! اُس کی ظاہریت کو بیان کیجیے (44 آیت)۔

____

____

7۔ یسوع کا حکم کیا تھا (44 ہی آیت)؟

____

____

عکس :

سالوں قبل ایک فلم جس کا عنوان " مردہ آدمی کا چلنا " تھی ۔ یہ تقریباً اُس کے منظر کو بیان کرتی ہے ۔ اِس پر غور کرنا دلچسپ ہے کہ یہ آیت پڑھی نہیں جاتی کہ لعزر باہر آیا بلکہ اِس کی بجائے کہ مردہ شخص باہر آیا ۔ وہ کتانی کپڑے سے لپٹا ہوا تھا جس نے اُس کے اُس کے بدن کو گلے سڑنے سے روکا ہوا تھا ۔ یہاں تک کہ کپڑا اُس کے منہ پر لپٹا ہوا تھا ۔

یہ کس کی مانند ہو گا کہ کسی سے قبر کے کپڑوں کو ہٹا دینا ؟ کیا آپ اس بارے تھوڑے غیر یقینی نہیں ہو گی کہ آپ نے قبر کے کپڑوں کو پایا ؟ یا ، ہو سکتا ہے آپ بہت حد تک مارتھا اور مریم کی مانند اپنے بھائی کو موت کی قید سے چھڑانے کے خواہشمند ہو نگے اور دوبارہ زندہ رہنے کے لیے ۔ ہو سکتا ہے کہ آپ اُسے دیکھنے والے ہوں جو کچھ رونما ہو رہا تھا ۔ کیا آپ حیران ہونگے کہ یہ آدمی کون ہے جو بدبودار لاش سے بول سکتا ہے اور زندہ ہوتا ہے ؟ آپ اِس ڈرامے میں کہاں ہونگے ؟ آپ کیا سو چ رہے اور کر رہے ہونگے ؟

____

____

استدعا:

1۔یسوع کی باپ سے دعا یہ تھی تاکہ لوگ جو وہاں کھڑے تھے وہ ایمان لائیں کہ اُس کے باپ نے اُسے بھیجا تھا ۔ آپ کیا خیال کرتے ہیں ؟ کیا یسوع کا لعزر کو مردوں میں سے زندہ کرنا آپ کو یہ یقین کرنے کا سبب بنتا ہے کہ یسوع ہی ایک جو ہماری روحوں کو زندگی دیتا ہے ؟ خدا باپ نے یسوع کو بھیجا ، اُس ایک کو جس نے اپنے آپ سے کہا ، " قیامت اور زندگی میں ہوں ؟" دوبارہ ، وہ سوال پوچھتا ہے " کیا تُم یہ یقین رکھتے ہو؟ آپ کے خیالات :

____

____

2۔ ہم میں سے بہت سارے قبر کے کپڑے پہنے ہوئے ہیں ۔ یسوع چاہتا تھا کہ قبر کے کپڑوں کو اُتارا جائے تاکہ لعزر کو آزاد کیا جا سکے ! قبر کے کپڑے کیا ہیں جسے آپ پہنے ہوئے ہیں جو آپ کو یاد دلاتے ہیں اور دوسروں کہ آپ آزاد نہیں ہیں ، زندہ رہنے کے لیے چھڑائے نہیں گئے ۔ یہ ماضی کی یادیں ہیں اُن چیزوں کی جو آپ نے کیں یا چیزیں جنہیں آپ کے لیے کیا گیا ۔ ہو سکتا ہے یہ زندگی خوف زدہ ہو ، اور زندہ رہنا ہو

 ©2013 CrossConnect ministries

کیونکہ کسی نے آپ کو یا کسی کے لیے آپ کے لیےآمد و رفت ہو جو آپ کو یاد دلاتا ہے کہ آپ قبر کے کپڑے پہنے ہوئے ہیں ۔ وہ قبر کے کپڑے کونسے ہیں جنہیں آپ اپنی زندگی سے ہٹانا چاہتے ہیں ؟

1۔ اور ، وہ کون ہیں جو آپ کو آزاد کرنے کے لیے مدد کر سکتے ہیں ؟ لعزر کے ہاتھ اور پاوں بندھے ہوئے تھے ، اُس کا چہرہ تھی ۔ اُسے زند ہ ہونے کے لیے مدد کی ضرورت تھی ۔ وہ کون ہیں آپ کوزندہ رہنے میں مدد کر سکتے ہیں ؟

2۔ یہ ممکن ہے کہ کچھ لوگ جنہیں آپ جانتے ہیں جو آپ کے چوگرد قبر والے کپڑے پہنے ہوئے ہیں اور مردہ زندگی گزار رہے ہیں ۔ وہ خاص طور پر کون ہو سکتا ہے جسے آپ یسوع سے چاہتے ہیں وہ زندگی کی آزادی اور چھرائے جانے کے لیے " قبر" میں سے بُلائے؟

3۔ کن طریقوں سے خداوند آپ کی اپنے قبر کے کپڑے اُتارنے میں مدد کے لیے استعمال کر سکتا ہے اور اُنہیں زندگی کے لیے چھڑاتا ہے ؟

یاد دہانی :

یوحنا 11 : 25 اور 26 آیا ت ہیں جنہیں آپ پہلے ہی سے جانتے ہیں لیکن اگر نہیں ، تو اُنہیں انڈکس کارڈ پر لکھیے اور اِن طاقتور الفاظ کو اپنی یاد کی لائئریرہ میں شامل کیجیے ۔ یاد رکھیے کہ کیوں یوحنا نے اسے اِس انجیل میں لکھا ۔ یوحنا 20 : 31 ہمیں یاد دلاتی ہے کہ اِن چیزوں کو اِس لیے لکھا گیا تا کہ آپ یقین کر سکیں کہ یسوع مسیح ، خدا کا بیٹا ہے ، اور اُس پر ایمان رکھنے سے آپ اُس کے نام پر زندگی رکھیں گے ۔ یوحنا قق میں یسوع واضح طور پر بتاتا ہے کہ وہ قیامت اور زندگی ہے ! اُس نے اپنی زندگی دی تاکہ ہم ہمیشہ کی زندگی رکھ سکیں ۔ یہ الفاظ صرف ہمارے لیے نہیں ہیں ۔ ہم اُس دُنیا میں رہتے ہیں جو اُمید او ر وعدے کے الفاظ کی تلاش میں ہے ل آپ کے اِن الفاظ کے ساتھ آگاہی پانے کے بعد اِنہیں دوسروں کے ساتھ بانٹیں ۔ دوسروں کے ساتھ بانٹیں جب آپ موت میں اپنے عزیز کو کھو چُکے ہوتے ہیں ۔ اُنہیں بانٹیں جب ایک دوست اپنی نوکری یا خواب کو کھو دیتا ہے یا اُس تعلق کو جب وہ مرتا ہے ۔

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

دعا:

اے خداوند یسوع ، اگر تُو وہ ہے جو تُو کہتا ہے کہ تُو ہے تو میں درخواست کرتا ہوں مجھے یقین کرنے کے لیے ایمان دے۔ میں زندگی کی خواہش کرتا ہوں ۔ میں تیری شکر گزاری کے ساتھ اپنی زندگی گزارنا چاہتا ہوں خدا کے فضل کے تحفے کے لیے (رومیوں 5 : 15) جو تیری طرف سے آتا ہے ۔ میں خیال کرتا ہوں تو میری زندگی قبر کے باہر کھڑا ہے ۔ میں تُجھے روتے ہوئے دیکھتا ہوں کیونکہ تُو میری بندھی ہوئی حالت سے دُکھی ہے ۔ میں تُجھے اونچی آواز سے پُکارتے ہوئے سُنتا ہوں مجھے باہر آنے اور زندہ رہنے کے لیے مدعو کرتے ہوئیے ۔ اے یسوع ، مجھے تیری ضرورت ہے اور تیرے لوگوں کو جو میرے ارد گرد ہیں اُس سب کو مٹانے کے لیے جس نے مجھے باندھا ہوا ہے ۔ میں اپنے آپ کو آزاد نہیں کر سکتا ۔ میری دعا سُننے کے لیےشکریہ ۔

____

____

نتیجہ :

یوحنا رسول نے لکھا ، " یسوع نے اپنے شاگردوں کی موجودگی میں بہت سے معجزاتی نشانات کیے --- لیکن اِنہیں لکھا گیا ہے تاکہ آپ یقین کر سکیں کہ یسوع مسیحِ خدا کا بیٹا ہے ، اور یہ یقین رکھتے ہوئے آپ اُس کے نام میں زندگی رکھ سکیں ۔ " اِس سٹڈی میں ہمیں یسوع ، نجات دہندہ ، وعدہ کیے ہوئے مسیحا ، اور شفا دینے والے تے متعارف کرایا گیا ہے ، حتمی طور پر ، کیوں وہ ہمارے نجات دہندہ اور چھڑانے والے کے طور پر اذیت برداشت کرنے اور مرنے کا خواہاں تھا ۔ اُس کا نام عمانوئیل نے اُسے ہمارا خدا ہونے کا اعلان کیا جس نے زندہ رہنے اور ہمارے درمیان ، اپنے لوگوں کے درمیان رہنے کا انتخاب کیا ۔ اشخاص جیسے کہ ، شمعون اور حناہ سب نے پہچان کی کہ وہ کون تھا اور وہ کیوں آیا تھا ۔ اُنہوں نے اُس وہ ایک ہونے کا اعلان کیا جو اپنے باپ کا فرمانبردار تھا جس نے اسرائیل خدا کے لوگوں کو گناہ کی طاقت اور قبضے سے چھڑایا تھا ۔

بالغ کے طور پر یسوع نے بارہ شاگردوں کو اپنی پیروی کرتے ہوئے چُلانے سے اپنی خدمت کا آغاز کیا تا کہ وہ اُنہیں آدمیوں کا شکار کرنے کے لیے سکھا سکے ۔ وہ اُس کے ساتھ رہے جب اُس نے بہت سی جگہوں پر سکھیا ، عبادت خانوں میں تعلی دی ، اور لوگوں کو ہر قابلِ تصور بیماریوں سے شفا دی ۔ اُنہوں نے اُس کی فیاضی کو سیکھا جب اُس نے پانی کو مے میں بدلا ، اُس کے ترس (رحم) کو جب اس نے کوڑھی کو شفا دی اور پانچ ہزار کو کھانا کھلایا ، اُس کی قدرت پر طاقت کو جب اُس نے طوفان کوتھما دیا اور موت پر اپنے اختیار کو جب اُس نے لعزر کو قبر سے زندہ کیا ۔ یہ اور دیگر معجزاتی نشانات جو اُس نے لیے لیکن اِنہیں لکھا گیا تاکہ آپ یقین کہ سکیں کہ یسوع ____________ "____________________________اور یہ یقین رکھتے ہوئے آپ

____

وہ ہم سے یہی سوال پوچھتا ہے جو اُس نے اپنے شاگردوں سے پوچھا تھا : " تُم کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں (متی 16 : 15)؟" وہ آج آپ سے پوچھ رہا ہے ۔ آپ کا جواب کیا ہے ؟

____

____

____

سچے طور پر ، وہ خدا کا بیٹا ہمارا نجات دہندہ ہے !

نظر ثانی

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

مبارک ہو ! آپ نے سٹڈی خدا کا بیٹا ، ہمارا نجات دہندہ کو مکمل کر لیا ہے ۔ آپ یسوع کے بہت سے ناموں اور اُن کے معنی ، بہت سے معجزات جو یسوع نے کیے اور یسوع کی لوگوں کے درمیان بڑھتی ہوئی شہرت اور یہودیوں کی طرف سے اُس کی مخالفت کے بارے آگاہی حاصل کی ۔ ہم نے یسوع کے رحم کرنے والے دل اور اپنے باپ کی مرضی کے پورا کرنے کو سیکھا ۔ اب ، یہ نظر ثانی کرنے کا وقت ہے ۔ یاد رکھیے ، یہ کوئی امتحان نہیں ہے ، بلکہ آپ کی تصدیق کے لیے ایک موقع ہے اور آپ کی ترقی کے لیے جب آپ اِس خوش کن سفر کو جاری رکھتے ہیں جو آپ کی زندگی کو شکل دے رہا ہے ۔ جب آپ پڑھائی کرتے ہیں آپ کہانیوں کی اُن حقیقتوں اور سچائیوں کو سیکھ رہے ہوتے ہیں جو خدا اور بنی نوع انسان کے بارے میں ہیں ۔ آپ یہ بھی دریافت کر رہے ہوتے ہیں کہ اِن حقیقتوں اور سچائیوں کو اپنی زندگی میں کیسے لاگو کرنا ہے جسے آپ 21 ویں صدی میں گزار رہے ہیں ۔

1۔ یسوع کے ناموں کو یاد کجیے ۔ کونسا نام آپ کے لیے خاص طور پر معنی خیز ہے ؟ کیوں ؟

____

____

2۔ آپ اُس ایک کی زندگی سے کیا بصیرتیں حاصل کرتے ہیں جس نے خدمت کے لیے بُلاوے ک درحقیقت قبول کیا ہو ؟ کونسا خاص لفظ یسوع نے استعمال کیا (متی 10 : 38) جب خدمت کی بات کر رہا تھا ؟

____

____

____

3۔ وہ کونسے معجزات تھے جن کا ہم نے مطالعہ کیا ؟

الف۔ ____

ب۔ ____

ج۔ ____

د۔ ____

ڑ۔ ____

4۔ یسوع کے بارے کسی چیز کی پہچان کیجیے جسے آپ نے اِن کہانیوں میں اُس کے لیے سیکھا یا یاد کیا جسے آپ اپنی زندگی میں لاگو کرا چاہتے ہیں :

الف۔ ____

ب۔ ____

ج۔ ____

د۔ ____

ڑ۔ ____

5۔ اگر یسوع نے آپ سے پوچھا ، " تُم کیوں میری پیروی کررہے ہو "، تو آپ کیا سوچتے ہیں کہ کیا کہیں گے ؟

____

____

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

6- یوحنا کی انجیل میں یوحنا سات " میں ہوں " کے بیانات کو قلمبند کرتا ہے ، بیانات جو یسوع نے اپنے بارے کہے ۔ اگر چہ ہم نے اُن سب پر بات نہیں کی اُن پر نظر ثانی کرنے کے لیے وقت لیجیے جو ہم نے کیا اور سیکھنے سے لطف اندوز ہوئے ، یہاں تک دوسروں کو یاد کرتے ہوئے :

الف۔ یوحنا 6 : 35 ۔ میں ہوں

ب ۔ یوحنا 8 : 12- میں ہوں

ج- یوحنا 10 : 7- میں ہوں

د- یوحنا 10 : 11 ۔ میں ہوں

ڑ- یوحنا 11 : 25 ۔ میں ہوں

ح ۔ یوحنا 14 : 6 ۔ میں ہوں

خ- یوحنا 15 : 5 ۔ میں ہوں

حتمی تجاویز (آراء)

اپنی دریافت میں بڑھتے ہوئے کہ وہ درحقیقت کون ہے ، اب ہم یسوع ، خدا کے بیٹے ، ہمارے نجات دہندہ کے بارے مزید سیکھنے کے لیے تیار ہیں جسے ہماری نجات کے لیے بھیجا گیا تھا ۔ یسوع ہماری اُمید ہے اور اِس کے لیے ہم اُس کا شکریہ اور تعریف کرتے ہیں ۔

 ©2013 CrossConnect ministries